

پیش رو

پیش رو

پیش رو



پیش رو



پیش رو



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عالم ارواح میں

نُبُوتِ خَيْرِ الْوَرَى

مفردہ الی وائی علی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علماء اہل سنت کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صحیح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد حضرت عثمان غنیؓ کالونی فیصل آباد - پاکستان

فون: 041-8730834

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	حاکم اراج میں شہادت خیر النوری - سند لدائی دانی
ترتیب	عمر کریم سلطان
ایڈیشن	دوم ایڈیشن ۱۴۰۱ھ
کپیوں کی تعداد	صحیح نور کپیوٹر
پیشکش	صحیح نور پبلیکیشن
ناشر	مکتبہ صحیح نور
تعداد	
قیمت	

فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی ابی حضور ملتقی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب

چند دن پہلے میں بحری کے وقت تقریباً ساڑھے تین بجے حضور سیدی ابی زید مجدد
کی خدمت میں حاضر خدمت ہوا آپ کی بارگاہ میں اس کتاب ”عالم ارواح میں نبوت ختم
الوری“ سزاۃ الیہ والی علی اللہ علیہ والہ وسلم۔ غلام اہل سنت کی نظر میں ”کاسودہ پیش کیا۔
آپ نے چند مقامات سے اسے پڑھا اس وقت آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار قابل
دید تھے۔ آپ نے دہر تہ مجھے چٹکی دی اور تین مرتبہ دعا کیلئے ہاتھ بلند فرمائے اور فرمایا:
اس کتاب کو جلدی شائع کرو میں بھی اس کتاب کی طباعت میں حصہ دار ہوں گا۔

اللّٰهُمَّ لِيْ فَتْحًا فَتَحَ الْكَتٰبَ اٰتِنَا مُوَاظَعًا فِيْهِ

پھر نماز ظہر کے وقت برادر مگرای قدس حضرت ابو الخیر محمد حبیب امجد زید مجدد
تشریف لائے اور فرمائے گئے:

قبیلہٴ حضرت زید و عیدہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا:

سلطانی نے حضور - فدائے الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی شان میں ایک بہت

اچھی کتاب لکھی ہے جاؤ پڑھا کر اس پر عملو۔

وَمَا دُونِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

نذرانہ عقیدت بخضر سرور کونین
-فدائہ الہی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم-

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالاد والا ہمارا نبی
بزم آخر کا طبع فروزاں ہوا
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کے تلوؤں کا دھون ہے آب حیات
ہے وہ چالین مسیحا ہمارا نبی
خلق سے اولیا، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی

ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

ملکس کو خیمین میں انبیاء تاجدار

تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے

ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

—فدائہ الہی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم—

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُرُسَلِينَ، فَمِنْهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَأَسْتَغِيثُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
إِلَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

امام احمد:-

میں عالم و فاضل ہوں اور نہ ہی کوئی محقق و تکتہ دان ہوں بس ایک طالب علم بلکہ
طالب علم ہی نہیں کیونکہ علم کے حتمی حصول علم میں اپنی جوانیاں اور زندگی کے قیمتی سال
قرآن کریم سے ہیں مگر تو ایک تہی و متن عام سا آدمی ہوں جس کے پاس کچھ بھی نہیں۔
میں نے جس ذاتِ اقدس و اطہر رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں میں ہاتھ دینے وہ
معرفتِ الہیہ کے سمندر کے سمندر بن کر خلی بن موند کا خرہ لگانے والے تھے لیکن افسوس

کہ میں اس کی حیات پاک میں قدرہ رسد ب سرست مژ مساری نہ نہیں اٹھتا ہے وہ جی اور
میں سے حس، سنی سے علم، بنیاد و فقیر مصطفیٰ عداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
تھے نہ کا جو دوسری چوٹ سے کہہ پاؤں کے لکھوں تک عشقِ رسول عداہ ابی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم میں ڈوبا ہو تھا۔ جسوں کہ سنان کی حیات مستطاب میں تھی، امن ہی رہا
وہ حس گھر میں میں سے آگے کھوں اس گھر میں مجھ مصطفیٰ عداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
ہم۔ کانیب جتا ہوا دریا و دیا اور جوگ ابھی تک سیدوں واپہ دیدہ عید کے ہی بچے دریا
سے پنے پنے دوسری کھیتیاں یر ب تر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا یہ حاجت ہما سے
سروں پر صحت و نایت کے ماتھ سلامت رکھے بلکہ میری تراب کہ اللہ تعالیٰ میری ناکارہ
رنگی بھی انہیں کو دے دے تاکہ دیر تک مصطفیٰ کریم عداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے عشق و محبت کی سوخات تقسیم کرتے رہیں اور یہاں سے لوگوں کو درو شریف سامے سے شاد
کام کرتے ہیں لیکن جسوں کہ سنان اس بچے دیا کے عشق و محبت مصطفیٰ عداہ ابی و امی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کچھ بھی حاصل نہ کر سکا رہا ہوں سے جام لگائے کی کوشش کی نہیں
شاید ایک گھنٹ بھی خلق سے اتار نہ دے اس کچھ طراوت ہی گلے میں گھسوں ہوئی شاید یہی
میری بخت و بخت کا درجہ بن جائے

مر نظر کتاب عالم ارواح میں نبوت جے نور عداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
وہ علم علما اعلیٰ مشن کی نظر میں ایک علم و عمل سے تھی دامن احلام سے خاں اللہ کی مخلوق
کے حقیر سے مرو کی بے ربط کاوش ہے جسے علماء احسن ست کی کتابوں سے خوش چسپی کرتے
ہوئے تصیب دیا ہے۔ اب علماء احسن ملت میں علماء درو بخون میں جو بقید حسانت ہیں اللہ

اللہ علیہ السلام سے میرا وصال بددعا سے آگیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله والثناء

ناکارہ خلق

محمد رحیم عثمان

15 ربیع الثانی 1435ھ

17 جنوری 2014ء

پروہمہ لہارک

بسم اللہ رحمت رحیم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَهٖ الْعَالِيَةُ وَالْحَمْدُ وَالْعِلْمُ عَلٰی سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَنْ اٰلِهٖ وَاصْدِيقِهٖ اٰجِمِيْنَ

مصور پہناتا ہے، ہم سلام اہل ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حبیب
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان الہی مہارت سے بھی نوازا ہے جو انسانی سوچ چلا کر سے وہ
ہیں۔ سید الشہداء امام ہدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بڑی عمدہ بات فرمائی ہے

مَدِي مَا اَخَذَتْهُ الْمَسَاوِي وَفِي عِبَادَتِهِمْ
وَالْحُكْمُ بِنَا صِدْقٍ مَعْدَا فَيَرِي وَفِي عِبَادَتِهِمْ

فَاِنْ فَكُلْ صَوْرَ الْاَلْوَيْعِ اَلَا

فَاِنْ فَكُلْ صَوْرَ الْاَلْوَيْعِ اَلَا

جیسا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں جو کہا کہ وہ اللہ کے

ہوئے ہیں۔ اے موت! تم نے اپنے نبی محمدؐ اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ کبھی بھی یہ کہنا اس کے علاوہ آپؐ - اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو وہ حقیقت بٹا رہا تھا کہ اسے کیونکہ حضورؐ میں ناسوس اللہ - اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم - کے مسائل و مسائل کی کوئی حد ہے نہ ہی نہیں کہ جسے کوئی انسان اپنی سوس سے بڑا نہ کر سکے۔

حضورؐ رحمۃ اللہ علیہ میں اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم - کی شانِ اقدس کی جب آپؐ کے پیر کر کے دے اللہ جل جلالہ سے حد نہیں بتاؤ کوئی خاک کا پتلہ آپؐ کی شانِ اقدس کی حد سے بڑی کیسے نہ کر سکتا ہے۔

اسما علیہ السلام میں بھی حضرت محمدؐ اللہ علیہ وسلم سے آپؐ سے ایک بڑی حد اس سے کہا "آپؐ کی سب باتیں ٹھیک ہیں آپؐ صرف ایک غلطی کرتے ہیں۔ حضورؐ میں کریم اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس سے بڑھا دیتے ہیں حضورؐ نام اعلیٰ ملت سے فائدہ قلم اس سے سب سے بڑے کر کے رہا ہے۔

حضورؐ میں بھی کریم اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس کی حد تم اللہ! میں اس سے آگے نہیں بڑھاؤ کہ وہ اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم کے جو جب پر بکا ہوا رہا۔ اس وقت تو کہی و اطہر - اللہ! اپنی وائی صلی اللہ علیہ وسلم - کی شانِ اقدس کی حد بڑی کوئی کیسے نہ کر سکتا ہے جس کے پیدا ہوا سے وہ اللہ! نے کوئی حد ہی نہیں بتاؤ۔

اے مہرِ منت، سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا یٰ ربیم
 نے، اے یٰ حبیب اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت

عرشِ پیتارہ تجہیز چھاڑ کر پلِ درہجومِ دھام

کانِ جدھر نگائے تیریں ہی داستان ہے!

وہ سوئے تھے کچھ نہ تھا کہ وہ سوئے کچھ نہ ہو

جاں ہیں وہ جہاں جاں ہے تو جہاں ہے

صائیں بختیں

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور پیدا ہوا
 اپنی و سی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بارگاہ میں ترجع عقیدت

الہ کی ہوت الہ کی ہوت ہے سب کو عام

امام شریعت عروسی آئیں گے دہرے ہے

ظاہر میں میرے بھوس حقیقت میں میرے نکل

اس نکل کی ماد میں یہ صد ابوالشیر کی ہے

جہ نکل

عارفِ ربانیؒ پیدا شرفِ اللہ بن یوسف صیری حضرت اللہ علیہ کا عقیدہ
 سے مومن حضور سیدنا نبی کریمؐ۔ قداہ اپنی وائی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمؐ کو
 اپنی اللہؐ کہنا جیسے یہاں یوں سے اپنے کی سیدنا عیسیٰؑ عیہ السلام کے
 بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت یہاں رکھتا ہے میں
 کرے کیونکہ حضور پیدا نبی کریمؐ۔ قداہ بی وائی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمؐ
 کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جاتا ہی نہیں حضرت انبیاءؑ
 عیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ حضورؐ۔ قداہ اپنی وائی صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلمؐ سے نور پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم سے سورت ہیں
 اور ہستی تمام انبیاءؑ و راسخاں سے ہیں

ہاء ما اشد عندنا النصارى وى مبيهم

والفكر ونا عتد - معنا وى ولفكم

۵۵ ہاست چھوڑ دو جو نصاریٰ ہے یہاں حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں
 کہی گئی ہے کہ تم حضور خدا ہی ہو: فی علی اللہ علیہ السلام علم کو اللہ تعالیٰ کا پیشہ کہنا اور اس کے سوا
 حضور - خدا ہی والی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کو صیغہ میں جوچ ہو غمناک اور اس
 پر چست ہو جاؤ

فانصر بلى صديقه ما عتد - من شره

والنصوب بلى انصار وى ما عتد - من يسم

پس اس سزاؤ کی طرح جو شرف چاہو اور نقد باغی را جا پ جو عظمت چاہو
 منسوب رہو -

فانصر فضل رسول الله ليس به

فانصر فضل رسول الله ليس به

کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ - خدا ہی والی صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کی
 کوئی حد نہیں جس کو کہیں اس سے اونچی بات ہو سکے۔

اَعِدُّوا لَوْنَكُمْ مَعَهُ فَلَیْسَ بِرَجُلٍ

بِغُرْبٍ. وَالْیَعْبُودِ فِیْهِ عِزٌّ سَعِیْرٌ

آپ کی حقیقت سمجھنے کے حقوق کو عاجز کر دیا اور آپ سے دوستی یا دوری سے
جواب دے والوں کے کوس دھانی نہیں دیتا

وَكُلُّهُ لَاحِ آدُو الْبُؤْسُ الْكِبَارُ بِهَا

فَرَسٌ، اَمْسَحَتْ بِوَسْوَسِهِ بِقَوْمِ

وہ تمام معجزات و عظمت امتیاز، مہتمم (صلوات اللہ علیہ) کی طرف سے آئے ہیں
حضور - لہذا اپنا وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے واسطے سے ملے ہیں

فَارَبَّ شَسُو فَمَلَّحَهُمْ فَكُؤِ اَكْبَهُ

بِطَلُّوْرٍ اَنَّهُ اَزْكَا لِبَلَاغٍ وَوَالْحَالِمْ

حضور (صلوات اللہ علیہ) اپنی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - شرف و برتری کے آفتاب عالمیاب
ہیں اور تمام امیر و مہتمم اسلام اس آفتاب سے گزریں گے اور یہی سب سے
وگوں و سپر کی پامیں کی پامیں سے ہیں آپ ہی کے اور مظاہر کرتے تھے

اصحیہ و درجہ اول

ہے اصل ایمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پریم۔ لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو قسمیں سے جو اولی الامر ہیں ان کی اطاعت رہ کر تم کسی چیز میں جھگڑنے کو نہ اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پریمہ اپنی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے منطبق رہو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ أَسَدُوا إِلَى اللَّهِ وَأَطِيعُوا الرُّسُلَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ
يَوْمَ تَقُومُ السُّرُورُ يَوْمَ تَكُونُ فِي نَفْسٍ ذَا ذِكْرٍ يَوْمَ تَكُونُ فِي نَفْسٍ ذَا ذِكْرٍ
يَوْمَ تَكُونُ فِي نَفْسٍ ذَا ذِكْرٍ يَوْمَ تَكُونُ فِي نَفْسٍ ذَا ذِكْرٍ

ہے ایمان و اطاعت رسول اللہ تعالیٰ اور اطاعت کرو۔ اپنے و نشان۔ رسول کی
وہ امر و انوس۔ علماء برائے حق کی جو قسمیں سے ہوں پھر اگر جھگڑے کو تم کی چیز میں
تو نہ دو سے اللہ اور۔ اپنے۔ رسول کے کہہ مال کی طرف اگر تم یہاں کہتے ہو اللہ پر ہر روز
قیام ہے یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام۔

اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک

۱۔ اصل ایمان: حضور سیدنا رسول اللہ - ﷺ نے نبی و اہل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جو تمہیں دیں وہی اسے بے جا اور جس سے منع کریں اس کے مرنے سے رک جائے

وَمَا أَتَاكُمْ مِنَ الشُّعْرَىٰ فَذُكُّوا عَنْهَا وَلَا يُمْسِكْكُمْ عَلَيْهَا يَوْمَ عَلَيْكُمُ الْمَسْئِلَةُ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو نہیں دیکھ سکتے تھے کہ جس سے تمہیں منع کریں اس سے روک جائے

اس امت کے ہر وہ رشتے ایسے متخف و عاوس علما و رہنما ہیں جو
 حد سے بڑھے ہوئے تحریف و اصل باطل سے جھوٹ اور چالوں کی
 تائید کو رد کریں گے

عن ابیہما جیم یو عبید الرحمن الغضری و سعدی الدعد قال
 قال رسول اللہ ﷺ سنی اللہ علیہ والہ وسلم
 ینصہ کما یصلحہ من کل ظلم عدولہ ینصہ عنہ من غیر
 الغالب واما قال المصلح واما یصلح الغالب

حدیث (۲۶۹) ج ۲ دار ۲۴
 قال ابیہما جیم یو عبید الرحمن الغضری و سعدی الدعد قال
 عن رسول اللہ ﷺ سنی اللہ علیہ والہ وسلم ینصہ کما یصلحہ من کل ظلم عدولہ ینصہ عنہ من غیر
 الغالب واما قال المصلح واما یصلح الغالب

ترجمة الحديث

سیدنا ابو جہم بن عبد الرحمن نقدری رضی اللہ عنہ نے روایت فرمادیا کہ
 حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ نے اہل اہل و عیال کو صلی اللہ علیہ وسلم سے انکسار فرمایا
 اہل علم و علم بیوت کو اٹھائے و اہل بیوت اٹھائے و اہل بیوت اٹھائے و اہل بیوت اٹھائے
 ہوں گے جو مادی و معنوی ہوں گے، پھر سے بڑھ جائے و اہل کی نظر آئے و بیوت اٹھائے
 تحریف کوں کر دیں گے، یا غل پرستوں سے بیعت طریقیہ کا اہل کر دیں گے و رجاء و سہ کی
 تاویں کوں کر دیں گے

عام کیسے - سماں و زمیں میں جس جیسے وہی سر مخلوق استغفار رتی ہے بلکہ پانی میں مچھیرا بھی استغفار رتی ہیں، عالم کی نفسیت عابد پر جیسے ہے جیسے جادو کی نفسیت باقی تاریخ پر ملامت اتنا دے کہ رٹ ہیں

عَوَّادِي الصُّوفا ^١ وَجَمِيعِ الْمَعْنَى ^٢ بِمَنْحَلَتِهِ ^٣ وَتَوَكَّلْ ^٤ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ^٥ وَنَعَمْ ^٦ بِقَوْلِهِ

هو ملك طويلاً يسير فيه يلعاً سهل الله حريقاً إلى
الجنة وإن الغنيمة مضمرة في جوارحها بطايب العلم رضا به يصنع
وإن السعالي به مستغنى به من في الثمالي وهو في الأرض غنى
الجبار في المجد، وفصل الغالب على الخائب كفضل القمر على
سائر الكواكب وإن العلماء ورثة الأنبياء وإن آلهم تابعهم
صديق ولا جدواً، وأما هؤلاء العلم هو حصه، فحبذوا

روحية الحديث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - علیہ السلام - نے فرمایا کہ جو شخص صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو

حس سے علم حاصل کرتے چلے مگر کیا اللہ تعالیٰ نے اسی کیلئے حس تک رسد
 "ماں روپ" ہے شک طالب علم کیلئے مرشد ہے پر چھاویٹے ہیں جو وہ رسد ہے اس
 سے خوش ہو کر بے شک عام کیلئے "تغفار" کرتی ہے آسوس اور دشمن کی تمام مخلوق پہلے
 تک کہ تجھ پر سادانی میں اس کیلئے مستعد رہتی ہیں۔

[illegible]

عالم کی جان پر نفسیت بیسے ہے جیسے چاند کی نفسیت باقی ناسوس پر۔ بے شک
 علما و امیناء کے ۱۰ ٹکٹ میں ۱۰ ایم اے + بیٹا و درہم کے ۱۰ آرٹ ٹکٹس بنائے گئے تو علم کا ورثہ
 بٹاتے ہیں۔ جس سے اسی علم کو بے پایاں حاصل کریں۔ اس سے ان کی وراثت سے کافی
 حصہ لے لیا

- چپ -

صفحہ ۲۵۵	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
		مجلد ۱	۱۲۶
صفحہ ۲۲۸	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
		مجلد ۱	۱۲۶
صفحہ ۲۱۳	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
		مجلد ۱	۱۲۶
صفحہ ۱۲۸	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
صفحہ ۱۲۶	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
صفحہ ۱۲۶	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱
صفحہ ۱۲۶	جلد ۲	رقم نمبر ۱۲۶	مجلد ۱

محبوب سبحانی قطب ربانی دھرتی میں دالہ ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا رش و کرامی
قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت سے بیان فرمایا

سے احادیث کے نکالنا ہے

جو کچھ ہم یورقم پہ لادیم و سرورں ہے وہ علماء حق شکر اللہ تعالیٰ تحمیم کے
طریقہ کے مطابق کتاب وسنت کے تقاضے سے موافق عقائد کی تصحیح ہے اور، چنے آپ کو ان
عقائد پہ قائم رکھنا ہے جو علماء اہل سنت سے اخذ سے ہیں کیونکہ ہم راہبر تمہارا فرقہ
وسنت کے ہی معنی کو سمجھنا چکھا تھا، ہمیں رکھنا اگر ان راہروں کی آراء کے مطابق نہیں۔

— پیٹ —

خالہ تمیں سال پہلے کی موت ہے میں سے چنے ہاموںؑ حدیث والتفسیر حضرت

علیہ السلام نام ربانیؑ اور

مکتوب ۱۵۸ / جلد ۱۲ ستمبر ۲۰۰۵ء

میرزا ناخدا محمد آقا، من الحق - رحمۃ اللہ علیہ - سے اس ارشاد مبارک کا ترجمہ کر دیا تو وہ اسے

من کر سکتے ہیں آگئے پھر دوستوں کے جھگڑا سے لگے

حضرت سید محمد پاک سے بہت اچھی بات ہے، حضرت سید محمد پاک سے بہت اچھی

بات کی ہے۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃ واسعہ

- ختم -

محبوب سبحانی مجدد و مہر الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
قرآن وحدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے
قرآن وحدیث سے اخذ کئے ہیں

ردہا رب تکلیف پہ پہنچے بہایت ضروری ہے کہ علمائے اہل سنت وجہ حق شکر نہ
خالی تحکم و دوس سے موقل عقائد کو درست کریں بلکہ عاقبت کی جنت انہیں
پرہیزگوئی کی بے خضار دوس فی تالحدارہ پر موقوف ہے اور قرآن مجید بھی ایسا لوگ اور ان
کے تابعہ حضرت میں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے
صحابہ و رسولین کلمہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریق پر ہیں اور ان علوم سے جو کتاب
ہدایت سے حاصل ہوئے ہیں وہی معتبر ہیں جو ان پر مکتوبوں سے کتاب و سنت ہی سے
خذائے ہیں اور کتب ہیں۔

علامہ وارثیؒ کی اس

مکتوب ۱۹۷/جلد ۱ ص ۳۳۳

علامہ ابن حجر عسقلانی کی روضۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام نہیں لے کثرت سے تعریف کریں
پھر بھی وہ حضور سیدنا محمدؐ کی روضۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نہیں
کی تعریف و توصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے

از: مکمل صفحہ ۱۱۱

و بدو مسلم کی رحلت و تعزیف کی ہے۔ وہ مصور شیخ رحیم قندلہ اپنی وادی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حق میں تعزیف کا حق ادا کرے والا نہیں ہے اگرچہ تعزیف ہے۔ اہل مبالغہ سے کام لے اور کثرت سے تعزیف ہے۔

جب اللہ تعالیٰ ہے آپ کی تعریف و توصیف مرمانی کس ہے آپ عصر ہیں تو پھر مخلوق نے تعریف و توصیف کس حیثیت رہتی ہے۔

سید احمد قیسؒ پیدائش ۱۰۱۱ھ فی اللہ محدث و ہادی ممت اللہ علیہ کا عقیدہ
 اے مومن! حضور سیدنا نبی کریمؐ لداہ لیا ہی۔ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 تعریف و توصیف میں کوتاہی نہ کرنا۔ آپ کی ہمت اقدس میں وہ کائنات
 جمع ہیں۔ ہر پانچویں کائنات آپ کے مقابلہ میں گروہ عاری طرح ہیں

وَلَا تُصَلِّ رُفُوًا ۖ اَللّٰہُ یَوْمًا
 فَاَیُّہُمْ لَمْ یُصَلِّ رُفُوًا ۖ اَللّٰہُ

اور اگر چاہے کسی دن اللہ کے محبوب حضور سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا
 ۱۔ یہ علم کی درجہ و توقیر اللہ کے حبیب و نور دار اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
 ۲۔ یہ علم کی شان و کبریا میں کوتاہی نہ کرنا

صید احیاء الممات از حضرت مولانا ولی اللہ محدث دہلوی ص ۸۸

وَعَالِهِ لَوْ نَقُولُ بِهِ الْعَالِي بِهِ كُلُّ الْعَالِي وَالْعَالِي

ہم نے یہ کہہ کر حضور - ﷺ اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صرف یہ یہ
ساتھ لیں ہو گئے سب ممالک اور پلندیاں حضور - ﷺ اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
رست سے ہیں

كَوَيْدٌ بَانٍ نَجْمٌ الْعَالِي مَرْحَلَةٌ جَبِيَّةٌ بَتْلُ الْعَالِي

حضور - ﷺ کی کریم - ﷺ اپنی وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۰ سالہ اقدس وہ ہے
جس کے مقابلہ میں تمام سال متوہان گزر رہے معلوم ہو جاتے ہیں۔

حضور سیدنا بن ریمؑ مدد دہی وی صلی اللہ علیہ وسلم کی
تعریف و توصیف کا حق! اسی ہیں ہو سکتا اس سے یہ نہیں پر مجبور
ہیں کہ اس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام ہر تہہ ہے

يا صاحب الجبال ويا صبيح البشر
مرو وبقوا في النسيم بعد نوح القصر
لا يسجدوا لغيرك الا انك نكحك كبرياء
بغض لؤ خصالا بغير حدود قسده مستنصر

اے صاحب حسن و جمال! اے تمام اولادِ آدم کے سردار!
تپ کے طور پر تپتے چہرے اور سے ہی چمکے و منور و درخشاں کیا گیا ہے
آپ کی تعریف و توصیف کا جو حق ہے اس کا ادا کرنا تو امتِ اسلامیہ کی فرائض و عبادت ہے

سیٹے مکان ہی نہیں۔

پھر ان بات پر ہے کہ اللہ تعالیٰ ۱۰۰ سالہ اقدس محل جلالہ کے بعد آپ ہی کا مقام
مہربان ہے۔

ہمارے بعض بزرگوں کی یہ عادت تھی کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع
کرتے ہیں تو ان اشعار مبارک سے شروع کرتے ہیں۔

شرح صحیح احمدی سیدنا شمس الدین نسفی فی رمۃ اللہ علیہ کا بارگاہ
حیر سوری۔ فدواہ ابی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ میں خیر عقیدت و جنت

فَاِنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ كَمَا
وَلَمْ يَكُنْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ بِمَا
عَمِلَ فِي الْآخِرَةِ اِنَّ
وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيَخْتَارُ بِمَنْزِلِ
وَيَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
قُمْ فَأَنْذِرْ
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
قُمْ فَأَنْذِرْ

مبشّر: بِفَيْضِ الْوَكْلِ مَعْضِلِ

فِكْرًا لِفَضْلِهِ بِمَعْنَى يَفْضُرُ

نظم: بِذَا الْأَمْبِيَاءِ فَتَابُوا

بَعْدَ بَأْسِهِ بِالْأَكْمَالِ مَعْنَى

۱۔ یا رسول اللہ! خدا کی ہدایت آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور مخلوق

میں ہرگز سے بڑھ کر ہے اور آپ تمام مخلوق کیلئے حق و باطل کے ساتھ رہیں

۲۔ تمام مخلوق کا رہنما آپ ہیں اور آپ ہی اس کے قیام ہیں اور آپ ہی

مناظر حق کا لو۔ نکھیرے۔ ۱۔ ہیں۔ آپ ہر جہ سے ہدایت دیتے ہیں اور عدل

والصاف رہتے ہیں

۳۔ آپ کا دل نور اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور اس کے احکام کردہ علوم کا خزانہ

ہرگز سے بڑھ کر ہے اور آپ پر آیت و درہ ہے جس سے صرف حق و باطل کا فیصلہ ہوتا ہے۔

۴۔ دلی سے علم الہی کے چشمے چھوٹتے ہیں اور یہی سے ہر رندہ و دیوی

روح میں طغیہ کرم کا چشمہ جاری ہے

۵۔ یا رسول اللہ! خدا کی ہدایت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو ہر

شرف و فضل سے نوازا گیا ہے اور جس کو جو فضل و کرم ملتا ہے وہ آپ ہی کے دریا سے جوہر

میں سے ملتا ہے۔

۱۔ یا رسول اللہ! لو اک فی ہامی آپ نے حضرات اعلیٰہ کریم علیہم السلام میں منقسم تین اقسام کے مسائل و مسائل کو پوچھا ہے۔ پہلی آپ ان کے سروں کے تاج پر ہے اور "آپ کے پاس ہر قسم کا مال و مرتبہ ہے۔ یہی ان کے ساتھ موجود ہے

- ختم -

جب سیدنا آدم علیہ السلام کو سلام روح اور جسم کے درمیان تھے
اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداءہ اپنی - اسی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کیسے نبوت پر ثابت ہو چکی تھی

عزیز علی غریبہ، جبکہ اللہ عنہ انھم قالوا، وفضل النور
وہیبت لک النبۃ، قال

وہدو بین المروج والجمود

سید، ابومعمر رحمہ اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صحابہ کرام رحمہم اللہ عنہم سے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کیسے نبوت میں وجہ
ہوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
۱۴۰۲ھ، ۲۰۲۱ء، جلد ۲، صفحہ ۴۸

پیدا آدم علیہ السلام کے جسم اطہر میں روح پھونکتے وقت
حضور سیدنا نبی کریم - فداء دہی و کی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کیسے
یہ بات کہہ کر ہنس و تائیت کرویا گیا تھا

أَجْرُ الْكَافِرِ ، الْبَيْتُ الَّذِي فِيهِ نَبِيُّكُمْ ، أَيْ فِيهِ رُوحُكُمْ ، وَجَدَ اللَّهُ
عِنْدَ قَبْلِ لَيْسَ بِسَيِّدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَدَى وَبَيْتُ لَكُمْ النُّبُوَّةُ ؟ قَالَ
بَعْدَ ظِلِّ آهَمَ وَبَعْدَ الْوُجُوهِ
حاکم ہاشمیؒ اور ابو نعیم رحمہ اللہ سے سیدنا ابوہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ
نصود سیدنا نبی کریم - محمدؐ اپنی وائی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھا گیا آپ کیلئے موت
کہ جب وہ از سر کی گئی؟ آپ سے رشتہ دار ہمارا اللہ عزوجل کے سیدنا آدم علیہ السلام کے
جسم پر کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے درمیان
بعض اہل علم و ادب نے

حضور سیدنا پی کریم ﷺ قدرہ انبیاء کی صلی اللہ علیہ وسلم کی
 بابت مبارکہ اس وقت متعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام
 جسم و روح کے درمیان تھے

أَجْرُ الْبَنَاتِ وَالْكَرْبُ ابْنُ بِيْ اللَّهِ عِلِّ، يَا بَغِيْمُ بِيْ حَرِيْمِ
 الْعَصِي عِيَانِي عِيَانِي وَنَبِيَّ اللَّهِ عِيَانِي عِيَانِي
 اللَّهُمَّ مَكْنِي سَيِّدًا قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرَّوْحِ وَالْجَسَدِ
 یہ راوی طبرانی رحمہ اللہ سے واسطہ میں ابو نعیم رحمہ اللہ سے یہ طریقہ معنی
 رحمہ اللہ علیہ روایت کی کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام رحمہ اللہ علیہ سے فرمایا
 عرض کی تھی یا رسول اللہ آپ ہی بورت کا اعتقاد رکب ہوا آپ سے رشتہ فرمایا
 چپ آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے
 ایسا نہیں کہ ہوا لایا جی

سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وہ جوہر رک رہتا تھا اس وقت ہی
مختور سیدنا نبی کریمؐ۔ قدرہ الہیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
نبی بنا دیا گیا تھا

ما جئک ماہم یغیر عو الساجدین ؎ قالہ عس وجہی اللہ عنہ
مذی یطیبت نبیاً ؎ قالہ
وہمہو سجدتہ فی السجود منہ

الوفیم رتہ اللہ علیہ سے صبحی رتہ اللہ علیہ سے رتہ کہ سیدنا عمرؓ صلی اللہ
عنه سے فرمایا

یا رسول اللہؐ آپ کو کب ہی بتایا گیا کہ آپؐ سے فرمایا:
ابھی وہ مہا پیدائش اسلام چنے نہیں میں ہی تھے۔ یہ حدیث مرسل ہے۔
ابن عمرؓ، ابن عمرؓ، ابن عمرؓ

حضور سپردنا ہی کریم۔ قندہ اپنی، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بیوت اس وقت معتقد ہو چکی تھیں جبکہ ”وم علیہ سلام“ بھی روح اور
نفس کے درمیان تھے

أخرج أبو سعيد عن أبي أيوب الأنصاري قال قلت يا رسول
الله متى مضيت مبنيًا؟ قال:
بعد آهات بين الدُّوح والجب

ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے (ابن ابی الجعد، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی اس پر سے
مرید کمال سے عرض کی

یا رسول اللہ! کب ہی تھے؟ ارشاد فرمایا:

اسی وقت جب حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے۔
ابن عمر، ابی ہریرہ السخمی

حضور پیدائی کریم قداہ فیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت نبوت
عطی کر دی گئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَشَدَّ اسْتَبْجَانِي؟ قَالَ

وَأَمْرُ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ جَبَدٌ بَيْنَ الْعِذَاءِ

ابن سعید سے یہ ہے کہ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

ایک آدمی سے حضور پیدائی کریم قداہ فیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
پوچھا کہ آپ کو کس وقت نبوت دی گئی؟ ارشاد فرمایا:

جب کہ ہم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے جس وقت میرے متعلق بیٹاق

یا گیا۔

ابن کثیر، التفسیر، ۱/۲۸۸

حضور پیدائی میں قدماء کی ہوا کی صفی نذر علیہ رحمۃ
مصبوبت فی حضرات امیر۔ ع۔ عیسٰی، م۔ م۔ کشفیات سے
پسے ہی بند روئی گئی

أخرج أبو أيوب تمام في معجمه وأبو سعيد في الغالب في طريقه عن حماد بن أبي نصر عن أبي حمزة عن أبي بصير عن أبي عبد الله عليه السلام عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى
 وَأَمَّا الْجِدَارُ مِنَ الثَّنِيرِ فَمِنَ الْقَبْرِ فَكَيْفَ أَوَّلَ الثَّنِيرِ فِي الْحَقِّ وَأَجْرُهُ فِي الْبَعْدِ فَمِمَّا بِهِ صَلَاحُ تَرْجُمَةِ الْحَدِيثِ:

بہارِ حق و حقیقت و حقیقہ - چوتھا قسط - جلد اول - اربعہ جلدوں میں - ۱۹۷۷ء

مستعبرہ عنقرت قرہ سے ایسوں نے عنقرت ۳۰ سے اسوں سے میں ابوہریرہؓ - رسولی لغہ
 عد سے مراد ۳۰ سے جسور پیدا ہوا ہم طرد پایا اس طلق ائمہ علیہ السلام سے اس
 ہے کہ وہاں اخصاب میں التوبیہ میں ان کے تحت رہا ہے کہ پ
 سے ان کا جرم ہے

میں قلیل میں ہیں ہنسی کو لاوا بعثت میں ان سے حد کوں تبہ میرے منسوب
 ہوتی ان سے چکا رہا رہی گئی۔

جب یہ نائن و علیہ السلام پہنچے تو ان کے درمیان تھے
حضرت سیدنا یحییٰ ایم۔ قدس سرہ فیہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ نے
کہا: اس وقت منعقد ہو چکی تھی

ما خرج أبى سعيد عن سكره به عبد الله بن الشخير أن قال
سأله رجل قال: كفى الله عبداً عبداً حتى كُفيت عيناه
بين الروح والجنين من أهدى.

اس سجدے سے صرف بن عبد اللہ بن النخعی صحابی نے غور سے روایت کیا کہ بنی
سے شعور پیدا ہوا، بن عبد اللہ ایسا بنی صحابی، اللہ تعالیٰ پر علم سے عرصہ
پہلے وہ اپنے اعلیٰ علی بن ابی طالب کے علم میں ہوتے تھے، آپ سے مراد
اس وقت جب ابی العشر بن ندر بنی سے رہتے تھے

شہرح حجہ کی پیرائے استقلال و رمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
عام ہے۔ حج میں حضور سیدنا نبی کریمؐ - لہذاہ فیہ الہامی صلی اللہ علیہ وسلم -
کی قربت ہے۔ جس کا ثابت ہو چکی تھی اور اس کا حارث میں ظہور بھی ہوا تھا

مَنْ كَذَبَ بَعْدَ بَيْتِهِ قَالَ هَاجَرَ بَيْتَهُ وَالْبَيْتُ
فَمَنْ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ
فَمَنْ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ
فَمَنْ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ
فَمَنْ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ هَاجَرَ الْهَاجِرَ مِنْهُ

۱۔ حیدر آباد - ۲۰۰۰

۱۸۳

۱۰/۱۱/۱۲

یا سوا اللہ لہد - اناہ - علی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی بیعت کر لیا۔ جب وہ اس
سنگی بحر میں

جہولہ ہونا، مہلتیہ، امام روح اور قسم کے درمیان تھے۔

اس روایت کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی روایت سے ماخوذ ہے، ہم
آپ کی بیعت کا واقعہ جس میں وہ جب باہوت اور لکھنؤ میں رہتے ہیں یونانہ تاج کا لفظ اس
دست پہنے تھے، جس میں ہے جوہ جب سے اللہ تعالیٰ کا شہادہ کی ہے

کے بعد علیہ السلام الجہاد

کے لئے اللہ لا یسلو اب و نفلو

میر سے دوسرے صوفیوں کے

اس حدیث پر ایک کو پڑھ کر یہ سہیہ بھی 30 ہزاروں محبوب تھیں، ان کی بیعت
حضرت علیہ السلام تاجی، حمزہ اللہ علیہ السلام شامی کی ہے

قرآن مجید کا اس حق معتبر سے جو پہلا اصل سنت سے نکال کر دیا

اس حدیث کا صریح اور صریح امام عباس میں صورت لیا ہے، اس صلی اللہ علیہ

وہ علم کی جوت کا تاج ہے جوہ و جہاں میں ظہور مراد ہو گا اور اس

پیدا آ رہا۔ عید الفصح ۴۰ سال پہلے جب وہ حج کے درمیان تھے
 اس وقت ہمارے پیارے نبی و پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کیسے جوت
 ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی حقیقت میں شک نہیں ہو چکا ہے۔

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ
 يَوْمَ نَبُذُ الَّذِينَ كَفَرُوا بَٰرِئًا مِّنْهُمْ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

وَقَدْ رَآنَا نَحْنُ وَغَيْرُنَا عَلَىٰ آلِ إِسْرَٰءِيلَ يَوْمَئِذٍ

ترجمہ الحديث

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ باکے کی ہیں؟

"اے مہربانیت میں آپ ہیں۔ باکے تو جب وہ مہربان ہوگا؟"

اور یہ روایت میں ہے آپ ہیں بہت باکے۔ مومن! آپ نے کہا

مروا بہ ہر حضرت مہربان! مہربان! مہربان! مہربان! مہربان! مہربان!

آپ نے جو کچھ فرمایا، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور وہ مہربان! مہربان! مہربان!

لفظ کی بات ہے۔ استعمال ہوتا ہے جو ہر مہربان! مہربان! مہربان!

کعبہ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

کعبہ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

میرے دوست! میرے دوست! میرے دوست! میرے دوست! میرے دوست!

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ، کتاب اللہ

اللہ تعالیٰ سے تمام جہوں و عوالم انور و اشراج ہوں یا عوالم ظلمات و اشباح ہوں سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ لہذا ہی: می صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوائ کی بات و رسالت، روٹی پادشہ، ٹٹی جات شاہ اور اس کے قبا و لہجی کی شاہ سمیت پیدا فرمایا اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ سے یہ نانا آدم علیہ السلام، پیدا فرمایا شاہ سے دوسرا آدم سے فوق کو یہ محمد اللہ تعالیٰ سے ہاں جس بھی ہمارے ہی۔ لہذا ہی: می صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بڑھ کر عارف محبوب اور قرب وہی کی حمت سے سرشار اور شہ

بِغَمٍّ أَوْ لَيْسَ بِغَمٍّ أَحْسَنُ إِلَيْهِ وَسَمِعْنَا أَنَّهُ الرَّبُّ
جَلَّ جَلَالُهُ وَعَزَّ جَدَالُهُ يَفْضَحُ بِهِ الْعَرَبُ فَتُفْتَحُ بِهِ عِيَرُ جَمِيعِ
الْمَدَائِنِ فَتُظْهِرُ بِهِ أَحْسَنُ مَوْفَقٍ يَفْضَحُ إِلَيْهِ ضَلُّوا الرَّبَّ جَلَّ

فقیر غمخیز دگار سداں بدین و با

حضورِ قدسِ معنی محمدؐ میں صاحبِ دست و کاظم، عالیہ کا عقیدہ

حضورِ قدسِ عصر پر مجیدہ کے ہنسی عقائد ہیں جو۔ سیدی علی حضرت امام

احسانت پر بیوی قدس سرہ اور سیدی ہمدان محدث اعظم پر شاہ حضرت

مہ تاسرہ رحمت قدس سرہ کا عقیدہ نظر یہ ہے۔ حبیب خدا یہ میاں

فدا و پناہی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی انفس کی تھے جبکہ

سیدنا دم علیہ السلام بھی تخلیق نہ ہوئی تھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طَبَقَةُ وَسْبِي وَسْبِي وَسْبِي

تَبِيحُ الْكَرِيمِ عَلَى اللَّهِ وَاصْبِحْ يَوْمَ الْيَوْمِ

Fig. 1. The effect of the concentration of the solution of the initiator on the rate of polymerization of styrene in the presence of the initiator.

Figure 1. The effect of the concentration of the *Agaricus bisporus* spores on the growth of *Agaricus bisporus* on the substrate.

Figure 1

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

• *For more information, see the article "How to Write a Business Plan" in this issue.*

© 2004 Blackwell Publishing Ltd *Journal of Internal Medicine* 255: 111–118

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 104

12345678910111213141516171819202122232425262728293031323334353637383940414243444546474849505152535455565758596061626364656667686970717273747576777879808182838485868788899091929394959697989910010110210310410510610710810911011111211311411511611711811912012112212312412512612712812913013113213313413513613713813914014114214314414514614714814915015115215315415515615715815916016116216316416516616716816917017117217317417517617717817918018118218318418518618718818919019119219319419519619719819920020120220320420520620720820921021121221321421521621721821922022122222322422522622722822923023123223323423523623723823924024124224324424524624724824925025125225325425525625725825926026126226326426526626726826927027127227327427527627727827928028128228328428528628728828929029129229329429529629729829930030130230330430530630730830931031131231331431531631731831932032132232332432532632732832933033133233333433533633733833934034134234334434534634734834935035135235335435535635735835936036136236336436536636736836937037137237337437537637737837938038138238338438538638738838939039139239339439539639739839940040140240340440540640740840941041141241341441541641741841942042142242342442542642742842943043143243343443543643743843944044144244344444544644744844945045145245345445545645745845946046146246346446546646746846947047147247347447547647747847948048148248348448548648748848949049149249349449549649749849950050150250350450550650750850951051151251351451551651751851952052152252352452552652752852953053153253353453553653753853954054154254354454554654754854955055155255355455555655755855956056156256356456556656756856957057157257357457557657757857958058158258358458558658758858959059159259359459559659759859960060160260360460560660760860961061161261361461561661761861962062162262362462562662762862963063163263363463563663763863964064164264364464564664764864965065165265365465565665765865966066166266366466566666766866967067167267367467567667767867968068168268368468568668768868969069169269369469569669769869970070170270370470570670770870971071171271371471571671771871972072172272372472572672772872973073173273373473573673773873974074174274374474574674774874975075175275375475575675775875976076176276376476576676776876977077177277377477577677777877978078178278378478578678778878979079179279379479579679779879980080180280380480580680780880981081181281381481581681781881982082182282382482582682782882983083183283383483583683783883984084184284384484584684784884985085185285385485585685785885986086186286386486586686786886987087187287387487587687787887988088188288388488588688788888989089189289389489589689789889990090190290390490590690790890991091191291391491591691791891992092192292392492592692792892993093193293393493593693793893994094194294394494594694794894995095195295395495595695795895996096196296396496596696796896997097197297397497597697797897998098198298398498598698798898999099199299399499599699799899910001001100210031004100510061007100810091010101110121013101410151016101710181019102010211022102310241025102610271028102910301031103210331034103510361037103810391040104110421043104410451046104710481049105010511052105310541055105610571058105910601061106210631064106510661067106810691070107110721073107410751076107710781079108010811082108310841085108610871088108910901091109210931094109510961097109810991100110111021103110411051106110711081109111011111112111311141115111611171118111911201121112211231124112511261127112811291130113111321133113411351136113711381139114011411142114311441145114611471148114911501151115211531154115511561157115811591160116111621163116411651166116711681169117011711172117311741175117611771178117911801181118211831184118511861187118811891190119111921193119411951196119711981199120012011202120312041205120612071208120912101211121212131214121512161217121812191220122112221223122412251226122712281229123012311232123312341235123612371238123912401241124212431244124512461247124812491250125112521253125412551256125712581259126012611262126312641265126612671268126912701271127212731274127512761277127812791280128112821283128412851286128712881289129012911292129312941295129612971298129913001

1998

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 278: 1541-1547.

Abstract

2 3 4 5 6

444

پیدا مند شیا عظمیٰ پاتیاں ہمارے ہر رگوں کے آگے
 نعمت - نعمة اللہ علیہ رحمۃ واسعہ - کا عقیدہ مبارکہ
 حضور سیدنا نبی پر اندازہ لی ہوئی صلی اللہ علیہ وسلم
 حوالیہ دیتے ہیں کہ آپ پر بھی ہر گز شک نہ ہو کہ
 آپ عام رہے ہیں بھی نبوت سے مراد فرما دے گئے تھے

الْأَطْهَارُ صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَّمَ كُنْ مِنْ مَبْنِيَّاتِ الْوَلَدِ
 وَقِيلَ الْوَلَدُ جَوْدَانُ الْوَلَدِ وَالْعَبْرُ حَجْرٌ مَبْنِيَّاتِ الْوَلَدِ
 الْبَابُ يَفْعَلُ الْوَلَدُ

اگر دیکھتے ہیں کہ کونسا - صدقہ اللہ علیہ وسلم - صلی اللہ علیہ وسلم -

مرد سے یہی کہ جسے اللہ حضور مقرر کیا وہی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ وہت ما سعادت سے
پائے عالم رہا۔ ارج نہیں بھی کہ تھے ہیں آپ ہوں۔ وہت ما سعادت ہی جہاں کے لوگ کہہ سکتے
ہیں آپ کی طاہرہ بنی عمر پر کس سے یہ ہیں اس پر ہندوؤں کا اللہ بخلاق طاہر ہوں۔

- چہ -

نور مجاہد شب "عظیم زکوة" اللہ علیہ السلام کا علم کے لئے ہے۔ چہ چہ ہو۔

تختِ مہمناز میں بیٹھی خدیجہؓ نے اس رات اللہ علیہ السلام کا عقیدہ
 حضورِ سیدنا نبی کریمؐ - قرآنِ الہیؑ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلمؐ کی
 بات سنا کر اسے مستحکم ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم
 کے ساتھ بلکہ آپؐ کی مخلوق کے رسول ہیں

یہ سچ ہے جو ہمیں دیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ رسولِ خلقِ حبیبؐ، کتابِ احقرؐ
 محمد مصطفیٰؐ - قرآنِ الہیؑ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلمؐ کی علمِ کتب سے
 سے مستحکم ہے نہ جگہ کے ساتھ، نہ قوم سے ہند، نہ خلق کے رسول ہیں

تختِ مہاراجہ کی مہکتی گند پور شاہ رستم اللہ علیہ کا عقیدہ
 حصہ سپردِ نانی سریم - لکھنؤ بنی ہوئی صلی اللہ علیہ
 تمام اہلیہ رستم علیہم السلام کے بی بی ہیں اور تمام
 عورتیں مر علیہم السلام سے پ کے فاتی ہیں

یہاں آیت ... یہ جس سے مخلوق ہو یہ جمعو - لکھنؤ اپنا دینی صلی اللہ علیہ
 عورت کے بھی ہیں اور ہمارے ہر جسم سے ہے

تَحْمِلاً اَمْسَةً مَهْتَمًى حَمْدُكَ رَحْمَةً اَللّٰهُ عَلَيَّهِ كَا عَقِيدَةٍ

سیدنا امام عیدہ السلام جب روح و رسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے
یہ ورد الہی و الہی علی اللہ علیہ و آلہ وسلم حقیقتاً ہی تھے نہ صرف علم الہی میں

عز ابی کریم۔۔۔ وَجَدَ اللّٰهُ عَسَ قَلْبًا، يَا رَحْمٰوُ اللّٰہِ،
سَدُّ وَجِبِ الْاَلْبُوۡۃِ ۝ قَالَ

وَصَوَّبِیْ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ ۝ اَللّٰہُمَّ

یعنی جب یہ صراحتاً ہے کہ میں روح و جسم دونوں کی طرف تھی اس وقت ہم ہیں تھے
اس صریحہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم علم الہی میں ہیں تھے نہ بعد لغوی کا تھا کہ ہم ہیں ہوں
کے یونگ اللہ تعالیٰ تو تمام سمیٹ کر اس وقت لو کا تھا پھر اس میں تصور اللہ و ہوا کی تخلیق

اللہ تعالیٰ الرید طمہ کی خصوصیت کا

۱۔ صریحہ ۲۔ بعد ۳۔ تفسیر

جلید ہوا۔ مت سیدنا مفتی احمد یار خان جمعیہ امت ائمہ علیہ کا عقیدہ
 حصہ سیدنا نبی کریم - لہذا ہن وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
 دت سے قبل عام ارہ ارج میں ہی تھے

نصہر - قدم اپنی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - نفس ظلم علیہ وہ لادت سے پہلے ہی
 نطابہ پڑھائی ہوئے۔ پھر "ت سے جس عالم روح میں رہتے تھے گھسب بیت و دم ہیں
 سجاد و بطیس اور بی کتبہ ہی اس میں جو عیب کی حرر رہے

حکیم الامت محمد ناسحتی احمد خان نعیمی: منہ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا اوص علیہ السلام جب آپ بنگلہ میں تھے حضور سیدنا نبی کریم
ﷺ کو دیکھ کر آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت بھی لی تھی

اور حضور خدامِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت ہی میں حضور ﷺ
مام آپ بنگلہ میں میں روئے تھے ہیں

مکتبہ نبیاء و آہام بید الساعۃ و الخلیفہ

اس وقت حضور خدامِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت بھی لی تھی

حضور پیدائش پر یہ دعویٰ کیا کہ صلی اللہ علیہ وسلم عام اور اوج میں
بوصف موت سے متصحب تھے یا در ہے جسماں موت کیسے شرط ہے۔ یہی
انسان جو وہ جان موت میں سے شریک نہیں ہے یا اس میت کیسے ۱۰۱۰ دواؤں ہونا
صرحہ کی نہیں سیدہ خواجہ سال میں ۱۰۱۰ دواؤں میں اسکی شرح و مقلوب جو حسرت
بھرنے سے پیدا کی جائے گی وہ سات سو تین تین ۱۰۱۰ دواؤں نہیں

یہاں مرقعات کے مزید مدنیہ جہت مختلف الفاظ سے مراد ہے چنانچہ ان میں
 نے اللہ تعالیٰ کے عینہ میں جو حق نے سیر میں حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں

کے۔ نبیاً و احبار بین الذہب والفضہ

سیدنا ابو ظریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی جاریہ احکامات

مكة أول العبيد في الخلق وأجرهم في البعثة

ممبرانہ پیش کشیں: ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ روپے، نشستیں: ۱۰۰ - ۱۰۰۰ روپے
 بکنے: ۱۰۰۰ روپے، ۱۰۰ روپے، ۱۰ روپے، ۱ روپے، ۱۰۰ روپے، ۱۰۰۰ روپے

مہم نے عمل پیرا ہے

ماہنامہ "تاریخ و جغرافیہ" اور "تاریخ و جغرافیہ"

۷۔ جو اس سیکشن سے ہے، وہ چھٹی ہے۔

حیال ہے کہ سماں بوت چلے کر ہے۔ جو ماں ہیں اور ساق طہد
حضرت آدم سے شروع ہوتا ہے۔ روحانی بوت چلے یہ شرطیں ہیں کہ مالِ عالم پر یہ
متر صحت کی۔ پھر ماں سے چاہیں کہ دولتِ شہرِ حیدرہ اور صحتِ اللہ علیہ۔ جو
وہ۔ صحتِ ماں سے جو صحت۔ تھے یا عرس ہو کہ اس حد تک چلے اور وہ ہوتا
صحتِ ماں سے

حضرت بابا جوہاں میں مگر اے لاہور، عزیزوں! جس کی بھلائی سے بھرے ہیں
پہنچ کر جاؤ تو وہ سب لوگ ہو گئے مگر اے لاہور، ہر ایک کو لے کر اس وقت تکی صدمہ بردار رہا کہ
تعلیق نہ تھی۔ یہ حکم الہی تھا کہ سب سے عرصہ پہلے

حکیم الامت مفتی اسماعیل بن ابی اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پیغمبر - فدائیہ کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ر
 سے تمام اچھے اعمال و عبادتیں پوری طرح تشریف آتے ہیں

عربی میں الجملہ "وَجاء رسول الله بعد قليل يا ارميه
 الذمير عيت انك نبي حتى استيقنت" قال
 يا ابن صليبى لكاهن ويا يعزى بستانى معك فوقع
 اثمك على الارض فكار بالذمير السماء والارض فقال
 اقصى لاجبة اقصى قال نعم قال وندبته فندبته
 ثم بعد ثم قال فودع نفسه فودعته بهم فودعته ثم قال
 بوند فودعته بهم فودعته بهم فودعته بهم فودعته بهم
 فودعته بهم فودعته بهم فودعته بهم فودعته بهم فودعته بهم

فَقَالَ اَلَمْ نَكُنْ بِكُمۡ بِصٰٓخِرَةٍ ۚ لَّوۡ وَزَعَنَّا بِاٰنۡتِهَآءِ اَلْاٰرۡضِ وَجَعَلْنَا

ہم نے تم پر کچھ عرصے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تمہاری باتیں سنیں

یہ سب کچھ تم نے پہلے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری باتیں سنیں

یہ تو تمہاری باتیں

اے آدمی! تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تو تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

یہ باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں

تمہاری باتیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں کہ تمہاری باتیں سنیں

جند جٹ

یہی حضور محمدؐ اپنی حق اللہ علیہ وسلم آپ نے دیا تھا آپ پہ بوت
 جہاں سے سب سے پہچان لہذا یہ سب اس حاکم کے حوالے نہیں کیا گیا ہے نہ
 اس وقت ہی تھے جب وہ علیہ السلام پہ وکل میں تھے یا بچپن میں یا ہم کو فتح و فتح
 ملا تھے۔ آپ پہ بوت کا انکسار آپ اس وقت پہ سے پہلے کو چھوٹا تھا دیا
 غیر اسے پہلا جال یا شہر ہو وہ مجتہد جو محل میں پہلا اس وقت پہ سے کہ وقت تمام
 دیا میں طارو سے۔ رب فرما ہے

يَقُولُ كُنَّا يَوْمَ قَدِمْ اِيَّاهُ لَكُمْ

ماں ہے بنے وکل کی اس سے پہلے ہی جانتا ہے

میں یہاں وہی ہیں نہ ظالم نہ شہوتوں میں یہاں چکا ہے نہ پیمانہ سے
 کا ہوا چکا ہے صوبہ سے ہمارے یہاں چکا ہے وہی اس میں جناب حاکم سے
 مانگی نہیں بلکہ جس جناب مسیح سے یہاں نہ کہ اس میں سے یہاں پہلا رہا
 میں آتے رہے جو ان کے چلے گا۔ اسے جہاں کا ہمارا موصوفہ ہے انگوٹھا کا ہمارا ہونے کے
 معجزہ وہ ہے

علامہ وارثی کی روشنی میں رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضرت سیدنا نبی کریم - قدس سرہ - کی صلی اللہ علیہ وسلم کی
روح پر اس کو عالم ارواح میں بوجھ جاتا ہے اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا

اور عالم ارواح میں بھی اس کی روح سمجھتی ہے اور وہ صحت پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا
مبارک صحت پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا۔ علامہ وارثی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا
کہ وہ دنیا میں تھا۔ علامہ وارثی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا

علامہ وارثی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا

یہی شریعت کی بنیاد ہے۔ علامہ وارثی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا

پڑا تھا

ہے

علامہ وارثی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر اس لیے کہ وہ دنیا میں تھا

صد الشریعت پیدا محمد امجد علی عظمیٰ رحمۃ اللہ علیہ و اعتقاد
 سب سے پہلے مرتبہ جو تفسیر - فہم اپنی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 وہ تمام انبیاء و ائمہ علیہم السلام حضور فہم اپنی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 مسلم کے امتی میں اس کے آپ ہی الہیہ ہیں

یوں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت و جنتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اس سے بدلتا ہے، اور خلیفہ سہابی، اولیٰ و آخرت میں، دیا و دیں میں
 روح و جسم میں جھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جنت کی کوئی یا ملتی ہے
 یا ملے گی، سب سمجھو، بدنامی رہے، لہذا یہ: می صلی اللہ علیہ بہ
 و علم، نہ، رگاہ جہاں پہ سے نئی، نئی ہے، او، ہمیشہ ملتی ہے گی

قَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا، عَلِمْتُمْ إِلَّا تَعْلَمُونَ ۝

یہ عجیب: ہم نے نہیں سمجھا تھا، حجت مارے جہاں سے
 عالم ہا، سو، اللہ و کہتے ہیں کہ اس دنیا میں اللہ کی ذات داخل تھا، حرم جمہور، پرو، سید
 عمر علیہ السلام و انہو کی صلی اللہ علیہ و بدو علم اس سب پر، حجت و نعمت رب اللہ وہ
 تجلی، ہمیں، یہاں، حضرت، و، حقائق، بدو

جہ سے جو وہ سب تصور پیدا ہوا ہے، انہی صفتوں کے ذریعہ وہ عالم میں سرکار مامور ہے۔ یہ
 مندرجہ حساب اس لئے کہ ان کے کاموں کے لئے اسے خاص طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے
 بدستور اس کے لئے جو وہ خیرات میں سے ہے، یہ اس کے لئے روح و جسم میں چھوٹی یاد ہے۔
 بہت ہی چھوٹی چیز ہے جو اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے۔ یہ اس کے لئے ہے۔
 اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے۔ یہ اس کے لئے ہے۔

کما بینا، بنیۃ الیہ تعالیٰ فی رب العالمین سبطہ المصطفیٰ
 علیہ السلام۔

یہ بھی اس لئے ہے کہ اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے، یہ اس کے لئے ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت منہ النہد علیہ کا عقیدہ
 حصہ سپہرانی مریم - لہذا ہن وہی صلی لہ علیہ و آلہ وسلم
 اول البیت بھی ہیں اور آخر البیت بھی ہیں

سچ رہا ہوت چ ہے حد درجہ
 ختم ہو ر مالت چ لکھ سام

پیرنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 سیدنا امام علیہ الصلوٰۃ و السلام حضور رسیدنا ہیں ایم - فدیہ
 اپنی امامی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پس یاد کرتے مے ظاہر میں
 میرے بیٹے پر حقیقت میں میرے باپ

ہی سے جب الالبشر؟ ہم نہیں دانتے ہیں تے
 یا ایہی ضوہ و ابی معی
 سے ظاہر میں سے بیٹے اور حقیقت میں سے باپ

علی حضرت دام النعمات رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ :

مصور پیدائی ہم قدر دہاؤمی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و مائت
کار ماہ پیدائتا ہم علیہ سلام سے بطریق مت تلمذ مظلوم کو شامل ہے اور
کُتِبَ سُبْحًا وَادَمُ وَبُورُ الرُّوحِ وَالْقَسَمِ حَقِیْقِی مَعْنٰی میں ہے

[illegible]

كَتَبْتُ نَبِيًّا وَفَارَ بَيْنَ الْوُجْهِ وَالْبَعْضَيْنِ مَعْنَى حَقِّقِي بِهِ

تجلی ایطیبی عیالہ شہرت م محلہ

۱۔ امام احمد رضا سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہے
 حصہ سیدنا نبی کریم - لکھنؤ بی۔ وی۔ سی۔ لکھنؤ علیہ السلام - ج ۱ ص ۱۰۰
 در مات تمہ اویش و آخر میں لکھا ہوا ہے۔

شعورِ جمہور ایسا ہی ہے جیسا کہ تالیفِ دیوبند و حکمِ مہاراجت مہاراجت سے مخصوص ہے۔

یہ دانا علی حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہے
جب سیدنا اوصیاء علیہ السلام و جہ جہان کے درمیان تقاسم وقت
حضور سیدنا نبی مہم ہوا تو ان کی مدد کی اور وہ ہم کیسے نہ ت
ثابت ہو چکی تھی بلکہ حسن کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ ہوا
لی فی علی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ سننے رسول میں

قرآن مجید میں خدا کی تعظیم کا اور حکم ہے یعنی وہ تعظیم الہیہ ہے جسے اللہ نے
سے ہر آدمی مسئلہ ہے یعنی مباح میں اس کے علاوہ حکم الہی ہے کہ تعظیم الہیہ
سے اور ہر مسئلہ ہے کہ تعظیم الہیہ اور الہیہ تعظیم بطریق عامی
ہو میں عمر الفویہ ۱۱ مصرعہ میں اللہ نے اور ہر مسئلہ ہے کہ تعظیم الہیہ اور الہیہ
بطریق عامی ہے کہ تعظیم الہیہ اور الہیہ تعظیم بطریق عامی

- لہذا نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرس نبی

مقبول و مقبیل **لَعَلَّ السُّبُحَةَ** منسوبہ لہذا لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے

پرسوں کی وقت ثابت ہو کر ہو

وہاں وہ بیرونی اور وہ **وَالْجَمْعُ** جبکہ ہم کہیں کہیں اور اس کے لئے

بل اٹھانے کے بعد نبی سے تائب الیہ میں توجہ دیکھیں۔ پھر اس سے پہلے

قوی

۱۰ ہر وقت چاہئے کہ دشت کو نکم بہ ملک چاہئے کہ دشت

اس سے قریب میں ہر سال کرتے ہیں کہ وہ عامہ عاشق سے کچھ ملے گی وہی

صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دوست ہیں ۔

پیرنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے حضور سیدنا محمدؐ کی کریم - فدائے نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم -
 کو تمام جہانوں کی رحمت بنا بھیجا تھا تمام لوگوں کیلئے بشریہ پرہیز
 بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی ساری شاد و رزق آپؐ سے رکھ
 پسند کیا اور آپؐ کا سب سے بڑا دوست کا بن گیا اور نبوت کا خاتم بن گیا

ان کی تہذیب نام و نسب ان کی حاکم رہا اور اعلیٰ حضرت برحق برالہالی حضرت
 محمدؐ کی فہم سے جو حق و حقیقت کو لے کر رہا ہے، ان کی تہذیب و تمدن
 سے سب سے بڑا حرم و شہادہ ہے اور سب سے بڑا معاملہ حلیہ کے لیے ہے جسے سب سے بڑا نمونہ پر
 قائم ہے۔ فدائے نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم -

ﷺ ﺑﻪ ﻭﺍﺗﻲ ﻣﻨﻲ ﻋﻠﻰ ﻭﺑﻲ ﺍﻟﻤﻌﺎﻟﯩﻪ ﺍﻟﻌﺒﺎﺩ

اِنْهَاصِبِي رَحْمَةً بِالْعَالَمِينَ بِكَافَّةٍ لِّسِرِّهِمْ وَبَصِيْرًا وَاَنْزِلْ عَلَيَّ
الْفُرْقَانَ فَيُبَيِّنُ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَتَعْلَمُ اَمْنِيَّ حَيْثُ اَمَّيْتُ الْحَرْبَ الْعَالَمَ
وَيُجْعَلْ لِي سَلَامٌ وَسَعَادَةٌ وَتَعْلَمُ لِي كَرَمًا اَلَّا يَكُوْنُ وَالْاَبْرَارُ وَهُمْ يَخْتَفُونَ
بِي صَفَرِي وَوَصْفِي عِيْدِي وَرَحْمَتِي بِكَ وَتَعْلَمُ لِي فَادِحًا
وَعَاقِبًا

مہربان سے ہے رب کی شان اور بڑی ہے بے کی شان۔ ہوں تجھ سے
میں نے تجھے تمام جہاں میں رحمت کا رنگ بچاؤ۔ کافہ اس کا رسوب کیا ہے شجر کی ریت
ورور نکالتا ہے تجھ پر اس کی ملک میں ہر چیز کا رنگ بچاؤ۔ اے میری امت سب
میں سے ہے۔ اس عارسی اور بادشاہی میں ہر چیز میں مقہم کی اور میرے سے میر
میں ہوں۔ یا اور تجھ سے کہہ دے کہ تاج اور تاج سے ہے۔ یا اور تجھ سے کہہ دے کہ
سب سے ہے اور تاج سے ہے

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور
 سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی اکرم ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام کے تمام انبیائین ہیں
قائم الغر المخلبہ ہیں تمام انبیاء مرسلین کے سرور ہیں آپ
 اس وقت بھی یہ تھے کہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان
 تھے، آپ مومس پر پڑے ہوئے ہیں اور گناہگار ہیں کیسے بچ گئے عت رنے
 ۔۔۔ میں اللہ تعالیٰ سے آپ کو تمام مخلوق کی حروف رسوں بنایا ہے

علامہ شمس الدین ابن الجوزی کے یہ سب میں ناقص حصہ۔ سید المرسلین علیہم السلام
 پر اہل بیت علیہم السلام کے حضرت جناب مولیٰ المسلمین علی مرتضیٰ م اللہ تعالیٰ
 ۔۔۔ حیدر اکرم سے مراد۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَا نَسُوا دِينَهُ الطَّاعِينَ وَخَلَقْنَا النَّبِيِّينَ
وَقَامُوا الْغُرَ الْمَذْبُورِينَ وَسَيُحَدِّثُكُمْ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَالْعَرَسِيِّينَ الْغُرَ الْمَذْبُورِينَ
وَأَكْثَرُ بَيْنَ الْخَلْقِ وَالْحَبِيبِ وَوَقَدْ بِالْعَزِيمَةِ لِيُفِيحَ لِيُفِيحَ بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ
إِلَّا كَافَّةً الْخَلْقِ الْجَمْعِينَ

اے لوگو! ہم نے تم کو ایمان دیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں جان قربان کرو گے۔ لیکن تم نے اپنے دین کو بھول کر دوسرے دینوں کی پیروی کر لی ہے۔ تم نے انبیاء کی روایت کو بھول کر دوسرے روایات کی پیروی کر لی ہے۔ تم نے انبیاء کی روایت کو بھول کر دوسرے روایات کی پیروی کر لی ہے۔ تم نے انبیاء کی روایت کو بھول کر دوسرے روایات کی پیروی کر لی ہے۔

یونہی علیؑ حضرت امام اہل سنت و جماعت رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا علیؑ کی قادی حنفیہ اللہ عابدانہ عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور پورہ بن کریمؐ کو پہلی ہی علی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر

قرآن میں اہم ترین پر مصیبت بخشی اور خبریں میں نے آپؐ السلام

علیؑ یا اَوَّلُ السَّلام علیؑ یا اَجْر، السلام علیؑ یا

ظاہر السلام علیؑ یا باجلوئے مرآت العارفین سے سلام کیا

علامہ فاضل علیؑ کا، جس شرح شیعہ میں علامہ مخلص سے نقل ابن عباسؓ کی حدیث

عبداللہ بن عباسؓ نے حدیث میں حدیثیں ملدہا یا وہی حدیث اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی

خبریں تھیں۔۔۔ مجھے یوں سہا یا السلام علیؑ یا اَوَّلُ السَّلام

علیؑ یا اَجْر، السلام علیؑ یا ظاہر السلام علیؑ یا باجلو

[illegible]

- لہذا نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم - تم پر جو حضور - لہذا نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم - کا
 سوا کسی دوسرے حکامبر یا طے نہ ہو جسکو اللہ اس کی صلی اللہ علیہ وسلم پر تسلیم نہ کرے۔ نہ
 ظاہر و باطن میں۔ یہ تمہارے بتا رہا ہے کہ حضور - لہذا نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم - نہ
 شاعر ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَخَّرَنِي عَلَى كَيْفِ السُّبُّو كُنْتُ فِي السُّبُّو

و جعفری

حمد اس پر کہ اس نے مجھے تم پر نصرت نہ دی کہ میرے نام
 ہمت نہ ہو۔

طحاوی، مقل و قال روح البیضاوی عن ابی عباس و طاہرہ ابن

حزبہ یحییٰ بن ابی عباس ہذا فی حالہ یقال عینہ روح کما فی
 الزُّطابی والہ سیفانہ و معالی اسم

یوں اٹھ کر حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
صوبہ سیدنا نبی کریم اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم کے سید اہل بیت میں
جس میں رب اعلیٰ میں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمت ماحق میں بنایا ہے

اس بات پر شہرہ زد بنی بہ افکار و محسوسات و حاکم پھر صحیح اور انعم پر مبنی اور انعم
شعور سے مدد ہے۔ اس اور عظام پر چدر اور ان فرشتے کے تھک لک نام و گئے
صور پر کو مدد اپنی، علی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، ہر دیکھ ایک مہماتے سب صور پر رجب
یعنی ہم نے پاک سے ہر رجب صور سے نکل ران سے اس سے ہر اس سے پہلے جو یہ
قادر جاتا تھا، رجب پر آتا ہوا ملتفت رہتا ہے، خدایا اور کوئی کے کچھ کرے
پہلو مدد اپنی، علی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، اب اپنی صور القدس مدد اپنی، علی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم، فاسق سے تھک لک ہر

هذه هي بعض الملاحظات التي قد تكون مفيدة في فهم بعض الجوانب التي قد تكون غير واضحة في بعض النسخ.

الفصل الثاني

یہ تمام جہان ہے " " میں یہ سالہا میں کے جوں میں اللہ تعالیٰ نہیں کر
مام علیہ رحمت ہے گا۔

۱۔ اہل قریش سے یہاں تھے یا مصلحہ ہے یا حسب نام کسی گھرانے سے؟
 ۲۔ صرف وہ تھا جو محمد سے شہر کے "۱۰۰۰" سے دوسرے کو جودہ نہیں گئے اور
 شہر انہیں ہر بوت سے بچے گاؤں "۱۰۰۰" خنوالی ماس کے نیچے ہیں۔ ۳۔ ۴۔
 ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵

انطوراً علیہ عکاسہ نکالو اور پھر اس پر سایہ لگے ہے
 قوم کے دل سے درخت کا سایہ گھیر رہا تھا حضور نے ان کی یہ ساری زندگی لے لی ہے
 پھر اسے جگہ نہ پائی، پھر اسے شریف بھی نہ بنا، پھر اسے حضور کے دربار میں بھی نہ
 علیہ نبیہ وسلم پر جھلکا، اسے سب سے کم:

انظروا الى ودي العجيرة ما به فيه

۵۴: مجموع خاصہ اور کیلکولر کے جملے

فیض عشق سے کتاب میں عمار

ماہنامہ منبرِ عقیدہ کی اشاعت جاری ہے

جانبِ شکر و کرمی حد، ہٹے راوی سے پہلے

تجلی: ایلیس از سوراخ بخت برآمد و

• ما اهل البيت: يدنا على حضرت زین العابدینؑ کا عقیدہ ہے
 كُنْ بِمِثْلِ مَا فَعَلَ اَبُو بَرٍّ الرَّوحِ وَالْبَصِيطِ: کُنْتُ بَعْضُ
 جِبْتٍ مَعَهُ سَلَامٌ رَوح و جسم کے درمیان تھے، پہے حقیقی معنی پر ہے
 اَوْ رَسْمٌ مِثْلُ مَا فَعَلَ اَبُو بَرٍّ الرَّوحِ وَالْبَصِيطِ: شَرِّعَے رُک
 بھی ہے حقیقی معنی ہے

۱۰۔ اعلیٰ حضرت سیدنا محمد بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حس کا حلقہ اللہ تعالیٰ ہے محمد - فردہ فی ہر کی صلی اللہ
علیہ - یہ علم اس کے ربوں ہیں

عرب تاریخ میں مذکور ہے کہ حضرت علیؓ نے جو نصیحتیں یہ مصلی اللہ علیہ
 سے، احمد مسجد بورجاء، تاج میں در کتبہ مسجد کتبہ میں دالہ نصیحتیں یہ مصلی اللہ علیہ
 سے ہر، اور طبرستان والی نصیحتیں عبد اللہ بن عباسؓ اور ابو نعیم بنسریؓ نے صناعی امیر
 کو مصلی عمر الفاروقؓ الیٰ علیہ السلام سے کہیں کہیں کہیں ابی الجعد، جعفر بن عبد اللہ
 بن النخعی، عامر مصلی اللہ علیہ السلام سے، سیدہ سیدہ و الفاظ مکتبہ یہ یہ مصلی اللہ علیہ
 السلام، یہ مصلی اللہ علیہ السلام سے علم سے طرف میں،

مَدْرَسَةُ الْوَحِيدِ فِي الْمَدِينَةِ

مضمون: محمد علی حسینی علیہ السلام نے جو کچھ وقت ناموس اور فساد پر

وہ کس جیل کے کونے والے جیل ہیں

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

ہندوستان میں آج ہر جیل کے کونے جیل انکسٹر ہر جیل میں ہے۔

اہم محکمیں پیدائشی علیؑ کا سمت اللہ علیہ السلام کی
 سیدنا علیؑ حضرت اہم اہل سنت و جماعت اللہ علیہ السلام عقیدہ
 حضور سیدنا نبی اکرمؐ فدائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی
 تھی۔ صفِ نبوت سے مصنف تھی جب سیدناؑ وہم علیہ السلام روحِ ہر
 جسم کے درمیان تھے۔ پس اس وقت بھی جانِ ملک کی تھی

سُئِلَ عَنْهُ كَيْفَ كَانَ رَأْيُهُ فِي عِلْمِ النَّاسِ فَقَالَ
 كَيْفَ يَكُونُ رَأْيُ مَنْ فِي رَأْيِهِ عِلْمُ النَّاسِ كَيْفَ يَكُونُ رَأْيُ مَنْ فِي رَأْيِهِ عِلْمُ النَّاسِ
 كَيْفَ يَكُونُ رَأْيُ مَنْ فِي رَأْيِهِ عِلْمُ النَّاسِ كَيْفَ يَكُونُ رَأْيُ مَنْ فِي رَأْيِهِ عِلْمُ النَّاسِ

علم الہی میں رکھتا تھا۔ بظاہر۔۔ ہو کہ خارج میں بھی ہے۔

تھیں۔

یہاں سے مصحف مزید کر دیا ۔ جو پانچویں شصت و در حالت غمی اور بعد انتقال

ہے مگر مصحف ہے۔

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ مددِ راجی امام اعظم مفت
علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

لہذا حال ہے، ہم مہربان ہوں! اور آخر کا پتہ حضور سیدنا ہی رحیم فرمادے۔
 اپنی اولیٰ علیہ السلام پر پڑ تو ہے۔ پنی ثبوت اور یہ تہ بھی محبت
 ہے آپ ہی ہوں! انہیں ہیں اور آپ ہی آخر ہمیں ہوں اور عام ہمیں ہیں
 علامہ... صاحب پر ہا... محبتی جس میں ہم لگی سطریت کا نامت تا
 ہے کہ ہم لگی... سے ہم سے ہمیں ہر جہت ثابت ہوتا ہے اور ان دونوں نے جہاں
 سے یہ معنی عجیب پیدا ہو گئے ہیں۔ "صاحب پر ہر گاہ" سبھی کو سمجھا ہے کہ وہ بھی
 ہوتی ہے اور آخر ہی ہوتی ہے۔ کی طرح سبب اس نے۔ ہم پر وہی حاطہ کس جناب
 پر بھی وہ جناب بھی ہوتے اور سب کو سمجھنے کے واسطے ہمیں بھی دینی ہیں اور...
 خاتم النبیین صلی علیہ وسلم

$$V_{\text{H}^+}^{\text{H}^+} = \left(\frac{1}{2} \right)^{1/2} \left(\frac{1}{2} \right)^{1/2} = \frac{1}{2} \quad \text{and} \quad \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^{1/2} = \frac{1}{2} \quad \text{and} \quad \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^{1/2} = \frac{1}{2}$$

شیخ محققین دھرت شاہ عبدالحق محدثؒ ہوں، رنمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حصو سیدنا پیغمبرؐ - لد ہوں، ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ہمارے روح
 میں ہا عمل ہیں تھے۔ ہا صرف علم لئی ہیں

یہ ہے صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے درجہ ہا علم اور حارثہ ہا علم اللہ علیہ وسلم

۳۰ یو فرما

میں ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

یہ ہے صبور، ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

۱. ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

۲. ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

۳. ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

۴. ہا علم لئی ہر ہر ہا علم

شیخ محمد عظیمیؒ نے یہاں عبدالحق مند شہرمت اللہ عابدیہ کا عقیدہ
 حضور - لہو نہی ہی صلی اللہ عابدیہ یہ وسلم - حیدر اشیٰ ہی ہیں آپ نے
 ہر وقت نے وقت اسے یا مریض صحت میں عجب کا ظہور ہو

وہاں یہ ایک صاعید دوت دھات دے تھلی مد علیہ وسلم و آچہ نکل رو شہرہ
 ست در حصار مشہورہ لکھنوی کی مہر در وقت و شریف یا مریض صحت و بعد ۶۰
 تار مالی بخت و لکھنوی

آپ نے ہر وقت شریف و وقت بہ نیک عیبیہ سے نیکار کیا کرتے ہیں صحت اور
 آپ نے اوصاف حمید و مشہور یا اصحاب مشہورہ - احادیث مشہورہ - میں وہ بھی بات مد
 میں آج آپ نے ہر وقت اور صحت نے یا مریض صحت میں صحت و لکھنوی

مہر و لکھنوی یا مریض و لکھنوی

پیرنا عبد الحق مرشد دہلوی شیخ عظیم الدین رُمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

"قلہ میں جو قضا و طر ہے، شمع ہے، حق شہد ہواں شدائیں علی توں
 ہے کہ رہاں ہوتے" سے رہاں عبور حقیقی مارتے ہیں تو خاکِ مقدس مجھ
 دینا مائندہ اللہ اعلم

مجھ کا پیچھے نا اور رہا ہے کوئی اور خطاب کا مار جاں کی مانتی وکیل نہیں کہ
 "پسندہ" ایسا جس صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اولادِ حبیبہ سے کوہی ہے یہ نے کہہ
 ہوتے وہ "تکا مار" ہے جس کو حقیقی مارتے کا ظہور ہو ہے اس ضمن سے متاویں
 سے "کاوالہ" میں ہے
 واللہ اعلم

دہلی، ۱۰ جولائی ۱۹۸۸ء

یہ وہ آدمی ہے جس نے اللہ عزوجل سے محبت میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں
فضائل کا کھنڈہ ہے جو پھر خود اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

وہ جو آپ پر ہے۔ یہ آپ کا ہونے والا ہے۔ یہ وہ جو آپ کو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔
ماں شہداء بہتر سے امت و خلیفہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں جو علم سے ہیں جو علم سے آئے۔
اللہ عزوجل سے محبت میں ہے۔ یہ وہ آدمی ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ آپ کو علم سے کہ آپ
اللہ تعالیٰ سے ہیں جو یہ حاصل فضل کا واقعی ہے جو اللہ عزوجل کا ہے

شیخ محمد تقیؒ نے یہ تا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

صور سیدنا بی رحمہ اقلوہ اپنی ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی نہیں تھے جب
سیدنا ہر علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرت انبیاء و مرسلین علیہم
السلام میں ارواح ہمارے آپ کی روح مقدرہ سے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں

نمودار :- وہ ہادی و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب سے اعلیٰ و اصل مصداق
یہ ہے۔ جتنا سب تعالیٰ آپ کی روح اور ہر مرسل و ہادی کی روح سے پہلے پیدا ہوا
تقریباً آپ کی روح آپ کی روح سے تخلیق ہوا اور آپ کی روح بھی یہ تھے
جب حضرت آدم علیہ السلام ہوں اور اس کے درمیان تھے جیسا کہ قرآن کی سے حضرت
وہ ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رہا ہے اور عام روایات میں بھی علیہ السلام کی روح
مقدرہ سے آپ کی روح آپ کو اس سے مستفیض ہوا
یہ سب کچھ ہے اس کے بعد حضرت علیہ السلام ہیں

حضرت شیخ محمد تقیؒ پر الحق محدث ہادی عنہ السلام علیہ کا عقیدہ
 یہ کہاجائے کہ حضرت فدا علیہ السلام کی محفل المد علیہ السلام سے ہم عالم رہے ہیں
 صرف ہم الہی میں ہی تھے اس کا یہ فائدہ کہ تمام اشیا و معلوم و ہی میں تھے

[illegible]

شیخ محمد تقی بن ابی طالب مد ظله العالی

حضرت سیدہ فاطمہؓ ایمان و پناہ کی اصلی نذر عابدہ و مدد مسلم و نیا میں اعدا و یوت سے پسے کی شستہ کی علیہ سامان شریعت و عیروہ و رتے تھے بلکہ اللہ حالی کی طرف سے رشہ و مددیت کا نوراً پابے دل و نور پرہاں ہوتا تھا۔

وخاصہ سے یہ چاہی جی نور، شہد و بدایہ، سب فی ثانیہ و بعد ازاں مقرب
میں سے مرگا، جس کے بعد سے انشاء اللہ

ظاہر ہو چکی ہے امتدادِ تعالیٰ راہ - سے رشدِ مہدیبِ فائیک ہو۔ آپ سے قلبِ اہلبر
شیراز، شہناز، حسرت، جہانگیر، پسر، احمد، انوار کی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی صدارت نے
تھے جو اللہ تعالیٰ کو گواہ بیتِ مکرر ہے۔ ہے جہاں اور جہاں سے یہ تھی تو آپ سے بھی شریعت
نہیں ہو کر رہتے

ہے نہ مصطفیٰ نور محمد (پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کی تصنیف ہے نہ
 شہداء عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے تمام حق میں بشمول جہت سے تصور فقہاء اہل ہوائی
 صلی اللہ علیہ وسلم کو جو غصہ صریح سے پہلے ہی پہلے فراموش تھیں

[illegible]

محمد شہ کبیر پیرنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عام ارواح میں حضور سیدہ نبی کریم ﷺ اور اہل و عیال علیہ السلام
ماں، تنہا پر مہاجر تھے، حضرت اہلبیت علیہم السلام ارواح مقدس آپ
سے فیض پاتی تھیں اس وقت حضور و اہل و عیال علیہم السلام حیات
میں ہی تھے منبر، گروہ و مہاجر مکی کی شہادت علم الہی میں تھی حیات میں تھی

[illegible]

۷۹

۱۰۔ ہنس رہا تھی اور جتنی کہ وہ بلکہ تمام اس کا وہ وہ اور عجیب و غریب تھا ہے وہ
 ہے وہ جو عصری سے پہلے ہی عطا ہو رہا ہے۔ عورت سے لے کر عورتوں کے لیے اور عورتوں کے
 سے اس تصور میں رہا ہے۔ تمام لہذا وہی وہی سلی وہی طبعی واقعہ ہے۔ اس صحبت کی مثال تو یہ
 گی کہ انہیں دیکھو وہ سے رہا وہ عطا رہا وہ اس میں انہیں جو عورت کی پہلے عطا رہا
 - یہ لہذا تھا وہ نظریہ کے جو عصری سے پہلے وہ سے ملے رہا ہے نہ اس میں اس کی کو
 رہا وہ سے اس صحبت میں رہا تھی۔

12

اس کا جواب یہ ہے کہ اس سے اطلاع اور کلمہ کیا ملت فرماتے ہیں کہ حضور سیدنا محمد
رحیم اللہ تعالیٰ و علی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بوٹ اور آپ سے دوسرے مہمات عالم
روح شش طائر میں سے نکلے تھے اور حضرت علیؓ علیہ السلام اس میں سے نکلے۔ آپ
سے فیض حاصل کی شخص جس سے انصاف پیدا ہوا ہے۔ تمام انبیاء علی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
سے ارشاد فرماتا ہے

فَكُنْ لِمَنْ يَبْنِي وَهَافِرٌ بَيْنَ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ

اور دوسرے اچھے علمبرداروں میں جیٹ علی گڑھ میں بھی ہیں۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پیغمبر - فداء لہ - نبی صلی اللہ علیہ وسلم - کو
 پیدا ہوا۔ مطہر - آدمی پیدائش سے پہلے ہو کر حاصل تھی اور وہ
 ہو کر باغیہ حقیقت احمدی کے تھی اس کا تعلق امام مر سے ہے

اور وہ یوں کہ حضرت ام علیہ السلام پیدا ہوا۔ وہ آدمی پیدائش سے پہلے
 تھے۔ پیدا ہوا۔ وہ آدمی حاصل تھی اور اس مرتبہ کی مسرت حیرت سے ورہا ہے کہ
 کہہ - نبی و آئمہ بیوہ المارہ والجلیل
 میں یہ تھا کہ وہ آدمی پائی اور چڑھیں تھے۔
 وہ پائیہ حقیقت احمدی کے تھی اس کا تعلق امام مر سے ہے

محبوب تھان تھا چہ میں سید ماجدہ عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے جس عین بھرے
 ہر سے عالم اس میں حضور اللہ علیہ وسلم کی جلی جھپکا دیا
 ثابت مایہ مایہ

یہ بڑے بڑے حقیقت احمد نے بھی یہ تعلق عالم مر ہے
 قلبہ اللعاب کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ

شیخ و مہاجرین حضرت محمد و آلہ علیہ السلام سے پیروی و محبت جو وہ
 محمد مصطفیٰ و آلہ علیہ السلام کا عقیدہ اور فقیہ عصر یا دکان سرف
 سیدی و سیدی حضور مفتی محمد اشرف صاحب دامت برکاتہم و آلہم کا عقیدہ
 حضور سیدنا پیغمبر اکرم ﷺ کے ہاں صلی اللہ علیہ وسلم عرش سے
 سے فرشتے تک ہر فرد اور ہر چیز کے لئے مقرر کیا گیا ہے
 عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے یکن ہر کسی کو برکت و نصیب عطا فرمائے
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر علیہ السلام سے متعلق ہے

یہی حضرت و جہان محمد مصطفیٰ و آلہ علیہ السلام سے فرمائی

سب سے پہلے اس کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور وہ ہاں یہ صبر و تحمل ہے
 یہ ہے جس سے کہ جو نہ لیتے حضرت سے رہا نہ تھا کہ صلی اللہ علیہ وسلم عرش

سے لے کر شش ماہ کے جہانوں - نیا دس دنوں واپس - پورا تہ سال،
 حدیثات، رہا، تہ سیدہ بیٹے مر ہے، پیشہ وظیفہ ہے، اللہ سبحانہ کی ہے
 میں، "میں" بھی نہیں پہنچتا ہے، جمعہ ملائیں - صلی اللہ علیہ - جو علم - کے - سید سے
 پہنچتا ہے اور مہربان ملک ملک سے - صلی اللہ علیہ - جو علم - کے - سید سے - جو علم سے
 جو علم سے -

فقار، حدیث، ۱۰، ۱۱

کیا انہیں اور درویشوں سے کیا ہوگا، جو علم سے - جو علم سے - جو علم سے -

۱ - "میں" صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

۲ - "میں" صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

درمیان -

۳ - "میں" صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

۴ - "میں" صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

۵ -

کَلِمَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَكَتَابُهُ وَسَلَّمَ

۱ - یہ نظر یہ صرف یہی ہے جو علم سے - جو علم سے - جو علم سے -

یہی نظر یہ ہے

۲ - "میں" صلی اللہ علیہ - جو علم - جو علم - جو علم -

حضرت علامہ ابو الحسن زبیر فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پی کریم - قدسہ اپنی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی
 تھے جب سیدنا پیہم پیہم اسلام روح اور جسم کے درمیان تھے، مخلوق میں جو
 بھی مثال ہے وہ درحقیقت حضور سیدنا پی کریم - قدسہ اپنی وہی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کے کمال متاثر ہیں سے ہے

اور وہی تھیں اس حقیقت ہے چنانچہ محبوب بریا - قدسہ اپنی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 ہر علم سے علامہ قسطلانی، ملا علی قاری و دیگر ہے انکار ہے کہا ہے کہ حدیث صحیحہ سے یہ
 مضمون ثابت ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ
 "تو نے مولا تو میں آنا اور کو پیہم سے بنا اور پی خداوند ظہور میں سے لانا۔"
 پس معلوم ہوا کہ مبدی خلقت آسمان و زمین کا وجود ہے جس سے فیض سے سب

کا وجود ہو۔ وہ آپ کا نور ہوا۔ ظہور میں آیا جو اسکی نور پر ظہور سے عرش و زمیں و مروج و قعر
پر آگیا، زمین و آسمان گھبرا گئے، اس درگاہ کائنات میں وجود میں آئے چنانچہ رشتہ
ہوئی۔ سیدہ زینبؓ کی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ میں ہے

كُنْتُ نَبِيًّا وَ اُخُوًّا بَيْنَ الْوُجُوهِ وَالْجَنَابِ

میں اس وقت بھی یہ تھا جبکہ ام علیہ السلام روح اور جسم سے درمیان تھے۔
ابھی الٹا وہ جو مکمل نہیں ہو تھا اس جناب پر بیجا اثر مظہر صفات حضرت احدیت
ہوئے اور مخلوق میں جو بھی ظہور مال ہے حقیقت میں وہ مال محبوب کبریا سیدہ زینبؓ کی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مالکات میں سے ہے۔ کی غور کے ظہور سے حضرت ام علیہ السلام
مستورہ مانگے ہو گئے اور کی پوری تجلیات سے حب مظہر مستور غافل ہو گئے

اَللّٰهُمَّ سِرِّ عَلِيٍّ سَيِّدًا مَخْتَبًا وَعِنْدِي الْاَلْبُ، اسْتَدْبِرْهُ اَعْلَىٰ بَيْتِهِ
افضل صوبے کے عہدہ مضبوط بنائے وہ نے و سائر

مجمع البحرین ج ۱۱، مدقم، مستطین حضرت خواجہ

محمد بن عبد بن یحییٰ - روضة الدعية - کاغذیہ

حضور سیدنا بی رحمہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت

بھی تپتے ہیں جب اللہ چاہے! اس لیے حبیبِ مہربان کی صلی اللہ

عظیمہ، عظیمہ کے علاوہ لیٹیئر، لیٹیئر

میں نے: ”اے قریب کی مائے بے کہ تو مجھے جو جگہ پر مہمیل قافلہ عشق حضرت

فوقہ مجتہد قمر امین سیاحی، حضرت امام علیہ السلام، تصنیف، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

شرف جو کسی شخص کی بڑائی، تلوں میں تلوں، تعلیم پر سے عروج یا پستی کی نسبت

6. 100%

— حضورِ مسجدِ با رحیم = لہذا اشیاء کی صفائی فہم علیہ و جہ غلم = اس وقت بھی

نبی تھے جب سیدنا کرم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح قبیل چھوڑ گئی تھی بلکہ میں کہتا ہوں یہ حصہ پہناتا ہی کریم صلواتہ فیہ الیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس وقت بھی یہ تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلواتہ فیہ الیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہ تھا۔

۲۔ لوگ کسی بات میں اختلاف کرتے ہیں ماحصور سیدنا یحییٰ علیہ السلام اپنی وامی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ماحور حج کی بات و متاع کی تحائی کا ویا رہو یا نہیں میں قمر الدین سیاحی کہتا ہوں کہ اس مہرج کی ایک بات میں حضور سیدنا یحییٰ علیہ السلام کیا و صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ماحور حج مہرج کی کنگھوں سے ویا نصیب ہوا جب بھی ماحور کی کسی کسے ماحور ویا رضا وری سے مہرج مہرج

۳۔ قیامت کے دن مجھے عملِ صالحہ اور اچال اور پھر راہِ گناہ کو جس کی تم نے جس کی اور
 جس پر چمکا جانے کا اس کا نام ہے ' عیسیٰ بن مریم علیہ السلام'۔

جامع معقول عد مر عبد الحکیم یہ سوئی مرتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - قدامہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اپنی
 روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیسے ہی تھے

وَبَيْنَا عَلَيْهِ الْعَقْلَ وَكَانَ مِنْهُ نَبِيٌّ مُبَارَكٌ أَتَى فِي الْمَدِينَةِ الْيَهُودَ وَخَرَجُوا بِهِ
 وَنُتُو بِطُكَا فِي تَعْيِينِهِ جِصْرَ كَمَا جَاءَهُمْ الْيَهُودُ يَوْمَ ذَلِكَ يَنْصِبُهُ
 يَطْلُوهُ كَمَا لَانَّهُمْ الْجَصْرَ أَتَيْنَهُ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهِ الْعَقْلُ فَأَوَّلُ مَا
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور کہا ہے کہ - قدامہ الہی و الہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں
 روس پیسے ہی تھے اور روحانی حالت کے حصص کے تقس میں آپ ہی و سط اور سید

تھے جو کائنات اس سے قائم جسٹام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور۔ عداہ الی وی صلی اللہ علیہ وسلم سے اولاً مَا ظَنُّوا لِلَّهِ دُورٌ جِ مَرُونِ جے سب سے پہلے اللہ حالی سے میرے کور مسعود کو پیدا فرمایا۔

- پڑ -

جامع الحق سیدنا عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء کرام میں بہت نمایاں ہے۔ آج بھی بڑے بڑے علماء و فضلاء اور بڑے بڑے محققان و اچھے کام آتے ہیں۔ ان کی گروہیں بھگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سارے مزار پر ہر پڑھوڑوں کروڑوں جنتیں نارس فرمائے کہ نبیوں سے کس وصاحت کے ساتھ تمام اوضاع میں حضور۔ عداہ الی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوت کو تسلیم فرمایا اور ظلم مبارک سے، سے قیامت تک آ سے وان علمی دنیا کے سامنے ظاہر و باہر بھی فرمایا۔

یہ اصطلاحی لفظ اولیٰ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکھبر سیدنا عبدالمقصد حضرت
وہابی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ، امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا
عقیدہ اور صدر امام اہل سیدنا سید محمد نجیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی اکرم محمد بن ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تختہ نبوت میں
سب سے پہلے نبی ہیں اور عام دیا میں سب سے آخری نبی ہیں

چنانچہ حضرت عبدالمقصد حضرت اولیٰ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ سے خطبہ میں فرمایا: اے نبی
تجوہ الآؤں والآؤں والکلمہ والبجرہ والتجوہ وبکلمہ علیہ
اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ جناب رسالت مآب صلوات اللہ علیہ کی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم۔ فی الواقعہ میں یہ الفاظ کبریا، درست اور صحیح اس کا طریقہ ہے بلکہ خود کلمہ
خاص۔ رسول اللہ۔ لہذا نبی و نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی الواقعہ میں یہ الفاظ عام

پس بے شک جو اس ظلمت و جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے
وہ علم میں شامل ہے، جو اس کے لئے ہے، ہم پر کیا اثر ہے۔ یہ سب کچھ اس کے
حضرت کی طرف سے ہے۔

یگانہ بار جناب خان + آملیوں کے لئے صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے
پس، کہ جو اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے، صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے
جو ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
وہی اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
جو ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے

ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
جو ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
وہی اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
جو ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے
ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور

ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور
ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور

اللہ علیہ وسلم کا آخری نام تھا کہ حضور۔ صلہ و ابی و فی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سب
 خوشیوں سے مالا مال ہو کر حاکم الیہ و فی امت آخرین ہیں۔ یا طین نام رکھا کہ اس
 سے اپنے نام پا کے ساتھ حضور صلہ و ابی و فی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نام نامی منبر سے
 نور سے ساقی عرش پر اُترنے والا نام علیہ سلام سے دو برابر کی پیمائش تک تھا پھر مجھے حضور
 صلہ و ابی و فی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے حضور صلہ و ابی و فی صلی
 اللہ علیہ وسلم پر ہر سال درود بھیجتے رہا۔ سب صحیحے مہاساتک کہ اللہ نے حضور
 صلہ و ابی و فی صلی اللہ علیہ وسلم کو معیشت کیا خوشخبری دینا اور دُرُسنا اور اللہ کی طرف
 اس کے حکم سے ہونا اور حکم کا نام سورج۔

منصور سلطانہ اپنا ولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظاہر نامہ عظمیٰ کا کہ اس سے نفقہ و
 شرابہ نہ دے ولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جو سراہے تعمیر و تہذیب اور حضور سلطانہ بی بی
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت و نصیحت و تمام احکام سماعت و عمل پر ظاہر و شکائیہ
 لوگوں ایسا دردم کہ سے حضور پروردگار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و تحنن بھیجے
 جو کہ حضور سلطانہ بی بی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے

فَمِنْهُمْ مَنْ هَمَزَ فِي تِلْكَ الْآيَةِ وَالْآخِرِ وَالْأُولَى
وَالْبَاقِي وَاسْمُ الْآيَةِ وَالْآخِرِ وَالْبَاقِي .

سيد حامد الداعی الی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند

حضرت سیدنا علیؑ خواہے رستہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریمؐ لہذا نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تمام مخلوق
 عام اور اوج میں ہو یا عام، حرام شے کی طرف رسول پتا کر بھیجے گئے
 سیدنا آدم علیہ السلام سے تیسرے وقت قائم ہوئے تک

[illegible]

سید علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ شریعت دین سے تھے کہ
 حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم و تقویٰ کی طرف

معبوث فرمایا گیا ہے تا کہ اس میں ہو یا اجسام میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر
تیمار و قیامت تک۔

— 4 —

میں ملی قحاص دتہ آئند علیہ سے اس صاف و صریح ارشاد مبارک سے بعد کسی قسم کے شک و تردید کی گنجائش ہی نہیں تھی کہ حضور سداہ اپ کی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام راج کی تمام مخلوق اور عالم جبرائیل کی تمام مخلوق کی طرف ہی جانا رہیجے جگے - سینہ ۲۴ علیہ سداہ سے کر فی مت کے قائم ہے لب اس میں تمام جیہ کر علیہم السلام اور رشتہ انتور کے تمام صلہ کر سبھی شامل ہیں۔

اللَّهُمَّ لِي فِي الْقَبْرِ عِيسَىٰ طَيِّبًا مُّوَدَّكُ وَفِيهِ

عبد محمدی کی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں
اور تمام ائمہ اور تمام مقتدوں میں ممتاز ترین کیسے رسول ہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَمَا أَظُنُّكَ إِلَّا كَاهِنًا لِّسَانٍ

اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف سے دیکھا ہے

اشیخ الاسلام، علامہ محمد الفاضل رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا

وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَكُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ مِّنْكُمْ

وَالْمُعَاجِزِينَ كَالْأَنْبِيَاءِ فِي كُنْهِ لِسَانٍ

تمام انبیاء اور تمام رسل اور تمام ائمہ اور تمام مقتدوں میں ممتاز ترین کا کون لسان

میں داخل ہیں

جوانم آفرین

فانی ارسوس قدہ فیہ فی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عدم نبیہ فی رحمۃ اللہ
 علیہ و عدمہ محقق شدہ محمد بن محمد بن ناصر مدد فی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 کلمت نبیہ دم بین اروح و الجسد میں اشرارہ حضور قدہ فیہ فی صلی اللہ
 علیہ و آلہ وسلم کی روح مبارکہ و حقیقت مقدمہ سنی طرف ہنس وقت یہی
 روح یہی حقیقت مقدمہ سنیوت کا کھل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی

وہاں بالاسانہ بعیدیت کے بعد دنیا بالی و وجہ الضریحہ و بالی خیرہ
 جو الخلق بنو یطعمہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ بلندیہ مثل باہ صحت قائمہ ہو

حدیث پاک حضرت مینا و امیر بیرو الروح و البشیر آپ خدا ہی

ہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی روح شریف کی طرف اشارہ ہے یا آپؐ سے اللہ اپنی وحی صلی
اللہ علیہ وسلم کی حقیقت مبارکہ کی طرف جسے اللہ بھارہ صاف ہی چاہتا ہے "ہاں" وہ
- آپؐ کی روح مقدسہ حقیقت مبارکہ سے ہوتی ہوئی جو اسے ساتھ ساتھ کفایہ
وہیات ہو

”پیدا ہوا احمد عابدی سلمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فدائہ ابی ہاشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح
مبارک کو نبوت صلیت شریف سے مشرف فرما یا اور حضور - فدائہ ابی ہاشم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیسے نہ مراد روح میں وصف نبوت ثابت ہے جو کسی اور
کیسے ثابت نہیں ہے

بِسْمِ اَبْنِ اَللّٰهِ حَسْبُكَ رُوْحُكَ قَبْلَكَ صَادِقُ الْاَوَّلِ وَالْحَقُّ وَحَسْبُكَ عَلَيْهِ ذَلَعُ
الْعَقْرِ وَبِهِ بِالْمُبْعُوْهِ اَلْحَقُّ تَبْدُوْا لَكَ وَاَلَيْكَ الْوَصُوْهُ ذُوْرُ عِيْطَا فِيْ غَالِمِ
اَلْاَوَّلِ وَالْحَقُّ

بلکہ اللہ تعالیٰ سے تمام روح سے قبل آپ کی روح اظہر و پیدا فرمایا اور اس کو
 ہوت کی صفت شریعہ سے مشرف فرمایا۔ آپ -لہذا الہی ہادی صلی اللہ علیہ وسلم- کیلئے
 ہوت و ثبوت اس وقت سے ہے جبکہ عالم ارواح میں ہوت کا وصف کسی گوریلی اور دوسرے کو
 نہ سہجہ ہوا تھا

- چہ -

سیدنا عہد ہو صاحب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام جہان کریم علیہم السلام یا علیہم السلام آپ کی رحمت مبارکہ سے
 پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریمؐ ہندہ اپنی
 ہمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رہنمائی سے ہے۔ یہ امر ملتا رہے گا

فَارْأَيْتَ لِقَابَ رَبِّكَ
 الَّذِي يَدْعُكَ بِهِ
 فَالْجَوَابُ رَبِّكَ الَّذِي يَدْعُكَ بِهِ
 فَالْجَوَابُ رَبِّكَ الَّذِي يَدْعُكَ بِهِ
 فَالْجَوَابُ رَبِّكَ الَّذِي يَدْعُكَ بِهِ
 فَالْجَوَابُ رَبِّكَ الَّذِي يَدْعُكَ بِهِ

سوانح کیا کون ہوتا دنیا میں حضور سید العالمین محمد ﷺ کی واپسی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بغیر علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب دیا میں کون بھی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی سوانح نبی و صلی اللہ علیہ وسلم کی باطنیت و روحانیت کے بغیر علم حاصل نہیں کر سکتا اگر چہ آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے سے علیحدہ کریم علیہ السلام، سید عالم و نظام عالم، عظیم الرحمة و الرضوان ہو یا آپ کی بعثت کے بعد آئے و اسے عباد و سامعین کو علم لہو ہوں۔

المبجود: آپ کیلئے بہت جہ واجیب ہوں! قرآن آپ کے ساتھ رہے گا

وَأَمَّا رَجُلٌ أُخْرٍ فَمِنْهُمْ
وَأَمَّا رَجُلٌ أُخْرٍ فَمِنْهُمْ

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح کو جسم کے درمیان تھے۔

مسئلہ ۲۰۔ عے متعلق سوچا کر کے کیسے کرتا ہے وہ مسئلہ کو بحالہ ہے و قیاس

فامعنی ہے، ثباتِ حیر کی ہوتے ثابت ہوگئی تھی اسی حال میں کہ جب سیدنا آدم علیہ

سنا مروج و جسم کے درمیان تھے۔

سیدنا عبدالوصاب شہر کی رتہ اللہ علیہ کی شخصیت علماء اور عرفاء کے درمیان ملتی
 ہوں شخصیت ہے علامہ آپ کے علوم سے آج تک بڑی بڑی شخصیات آ رہے ہیں اور
 عرفاء آپ کی معرفت کے سامنے سر تسلیم خم کرتے آ رہے ہیں۔ یہ عجیب و غریب شخصیت ہے
 جب کسی عظیم ہستی تصور لداہ اہل و عیال اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیوت سے کہہ دو لیکن
 و آخرین سب کیلئے مافی۔ تو ایک قلم و مسلمان کو اب یہ تروید دہشتا ہے۔
 اللہ تعالیٰ ہمارے حشر و نشر بھی کسی پاکیزہ چستیوں کے ساتھ کرے۔
 آمین رب العالمین۔

حضرت پیدا کرتے ہیں رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ سارے
موجود سیدنا پی کریم - فداہ بی کی صلی اللہ علیہ وسلم - عام ارواح
میں اور پیشانی انبیاء کے وقت وصف نبوت و رہاست سے سرفراز تھے

و اعلم ان انصارہ ققیبہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
بالا صاحب الصوفیة المفوضة عنہ و الخضر و الالہیة خالصة
من صالک الدنیا و حیث مکار بیاء و جیر و جم الیہ صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم

انہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ - فداہ بی و صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت
مقدسہ آج بھی ان ہی صفات سے متصف ہے جو اللہ تعالیٰ کے درجہ الوہیت سے مکتسبت
نبیاً و آحاد ہیں الخاء و الخیر یا اھم اھم الہ و بیاء و النکوت و عطا

مردہ جگے تھے۔

عالم رواج کو ریٹاق جیہہ علیہم، امام کے وقت پ مصف پوت اور ر سالت سے متصہب، تھے ہی، و صاف پوت اور ر سالت ٹلپور پوت سے قبل اور ٹلپور پوت کے بعد بلکہ بر رن قی مت اور برا الا و تک آپ کو حاصل ہیں جو کی 30 سی . سے اور کسی وقت بھی آپ سے ملب ہوئے نہ متقطع۔

شیر رحمت صحیح الزنہ ری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - نذرانہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام جہاں کے
 عظیم مسلمانوں طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ ہی الانبیاء ہیں

وَكَيْفَ مَا ذَكَرَهُ فِي الْمَوْعُظَةِ وَغَيْرِهَا أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ مَوْصَلُهُ إِلَى الْخَلْقِ مَعَ رَحْمَتِهِمْ بِأَنْفُسِهِمْ طَهْرُهُ فِي
 الْأَلْوَانِ وَفِيهِ الْأَنْبِيَاءُ خَدُّهُ رَوَانِيحُ الْكَافِرَاتِ كَالْكَافِرَاتِ لَيْلَهُ الْأَنْبِيَاءُ
 سَدَى بَعْثُهُمْ وَنَاثَا

سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ سے جو موعظہ شہاب النبیؐ میں
 دریا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے

حضور نذرانہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیرت کے بھی ہیں، مہربان ہیں

یہ تو پر تمام دامن ہیں لیکن اس کے باوجود آپ - سلامہ اللہ علیہ وسلم - کو من
 و طرف بھی کیا جاتا ہے جیسا کہ اس کا ظہور قیامت کے دن بھی ہو گا کہ تمام انبیاء و مر
 آپ کے جہنم سے ملے جتے ہوں گے اور دیا میں اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج
 آپ سب کے نام تھے اور نام ہو سنا آپ سے تمام انبیاء و مرسل کو نماز پڑھان تھی۔

- چہ -

عارف باللہ شیخ کبرمچی والدین اہل عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور رسیدہ نبی کریم - قدسہ الہیہ صلی اللہ علیہ وسلم سید عالم
علیہ السلام سے بے رقیبیت تک سب کیلئے ہی رسول ہیں اور آپ کی
روحانیت تمام انبیاء و مرام میں روحانیت کے ساتھ ہے جو ہر نفسی اور مادی نفس قدسہ
کی روح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے ادا و پختہ کرتی تھی

وَلَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ إِلَى آلِيسَ عَمَّةٍ دَلَّاهُ صَدَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَاءَهُ فِيهِ وَالْجَنَّةُ وَالْقَصِيمَةُ وَكَانَ رَسُولُهُ بِوَيْلَةٍ بَعْدَ الْبَعْدِ إِلَى قَوْمٍ
مُتَحَوِّصِينَ بِمَنْ تَعْمُرُ دَهَالَهُ أَتَى مِنْ أَلْسِنَةِ يَهُودٍ وَصَالِيهِ طَلَّقَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَ مَايَ أَقْبَرُ عَلَيْهِ الشَّامُ إِلَى مَا يَفُوتُ مُنْجِبُ
سَمَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ الْبَعَاثَةِ لَمَّا كُنْهُ وَتَعَدَّدَ عَلَى جَمِيعِ

الرَّسُولُ بِصِفَاتِهِ فِي الْأَجْرَةِ مَحْضُورٌ عَلَيْهِمَا فِي الصَّحِيفَةِ عَنْهُ
فِي وَفَائِيَّتِهِ صَلَّى إِلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَفَّيْنَا عَنْهُ مِثْلَ مِثْلِهِ وَوَسَّوْا
مَوْجُودًا فَعَارَ الْأَمَاضِي بِمَا فِي إِلَيْهِمْ مِنْ بَلَّغَةِ الزَّوْجِ الْحَلَالَةِ بِمَا
يَطْلُغُونَ بِهِ الشَّرْحَ وَالْمَعْنَى فِي زَمَانٍ وَثُوبٍ وَفَعَلًا

اس سے اب میت کی طرف آپ کے بغیر کسی کو بھی رسالت عامہ و کثر مبعوث نہیں
میا گیا اور یہ صرف اور صرف آپ ذاتی خاص ہے جس آپ ہی پورے اب میت کے بادشاہ
ورسوا ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر کسی بھی
رسول کو سب خاصہ کے ساتھ مبعوث نہیں فرمایا گیا بلکہ اس کو خصوصاً قوم بنیئے رسول بنایا گیا
تو سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ پاک سے لے کر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔ بار۔ جنت اور قیامت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم
وہم کی بادشاہت ہے حدیث صحیح سے ہم آہم میں تمام رسولوں سے آپ کی
تخصیص اور سرداری پر بھی موجود ہے جس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
وہ حمایت پر ہیں اور ہر رسول کی وہ میت کے ساتھ موجود رہتی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلی
اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم سے مگر پھر وہ اور ان کی رائی ہر رسول اور ہر ایک اپنے زمانہ
جنت میں شرقی اور مغربی اقصا سے اس کا اظہار کرتا رہا

عارف باللہ سیدنا عبد الوہاب شاعر فی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ السلامؑ: سلام جسب پان، اور مٹی کے دو میوں تھے
کس وقت سوئے حضور سیدنا نبی کریم ﷺ اپنی وائی علی اللہ علیہ
ہا یہ مسلم کے کسی اور کتبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا

فَالْجَوَابُ لَمْ يَلْعَبْ لَكَ، عَجُوْكَ اِلَيْكَ، سَمَاكَ كَسَمَا، دِيْنَاكَ اِيْنَا،
عَالِيْكُمْ الْعَدُوْهُنَا
جیسا کہ ہے

اس نے متعلق، میں کوئی خبر یا اخبار غرض نہیں ہوئی کہ، پاس کے علاوہ کوئی اور بھی نہیں تھا
دیگر میرے تمام اس پر، چنے، سے ہیں کیا ہوئے ہیں۔

- ۱۲ -

عارف و عابد پیدا عہد انجی تا یسعی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ ہوا امی صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیا کو پیدا فرمایا
 تمام انبیاء و مرسلین رسولان عظمیٰ علیہم السلام۔ ابھی حضور سیدنا نبی کریمؐ
 - فداہ نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نور پاک کی تجلی سے متخی فرمائے

وہ عہد انجی تا یسعی رحمتہ اللہ علیہ سے منسلک ہو کر کے تحت فرمایا
 اَخِي مَوْجِدُ مَعْبَدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْبَشُكَ الْإِلَهَ أَوَّلُ مَا
 خَلَقَ اللَّهُ مِنْ مَوْجِدٍ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ پھر فرمایا
 وَأَنْتَ مَوْجِدُ الْإِلَهِ مِنْ خَلْقِهِ الْخَلْقِ الْخَلْقِ
 بِأَمْرِ الْعَالَمِ بِتَمْلِيحِ الْإِلَهِ مَوْجِدُ الْإِلَهِ تَعَالَى

حضرت امام چا۔ سادیں سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدائے نبی و اہل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - تمام اہل کرم
کے بھی تہی ہیں اور آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء و امراء و لشکر
کی طرح ہیں حضور فدائے نبی و اہل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آدم علیہ السلام
سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مسح ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِنَّمَا عَصَى وَأَمْرُهُ أَتَى بِيَدِهِ الْعَصَا كَرِهَتْ أُنْبُيَاءُ آلِ مُوسَى
أَقْبَضَتْ وَخَضَعَتْ وَرَأَتْ رَبَّهُ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَوَقَّتْ لِقَاءَ رَبِّهَا
الْبُحْبُوحَ وَأَمْرُهُ أَتَى بِيَدِهِ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
أَمْرًا فَفَاجَأَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ بِأَعْيُنٍ لَا تَحِصِي مَا كُنْتُمْ فِيكُمْ
فَاعْتَدِلْ قَدْرًا وَلَا تَمْدُدْ بِأَبْصَارِكُم بِنَظَرٍ يُنَبِّئُ الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَعْدِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ عَادِلِينَ

بے شک حضور سیدنا محمد مصطفیٰ صلوات اللہ علیہ وسلم کی مصلیٰ کلمہ علیہ والہ وسلم - اعلیٰ کے بھی
 یہ ہیں آپ سلطان عظمیٰ، بقیہ علیہ مراد لکھ رہے ہیں اگر عید کے کہ آپ سے رہا ہے
 میں آپ سے ملتی ہوئی تو آپ کی اتباع الہیہ ہوتی کیونکہ آپ کی جنت شریفہ
 ”وہ علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہوئے وہ سب غوثی کی طرف ہوں۔ ہے۔

عاشقِ رسولؐ، فدائہ دہی وی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عہدہ پھانی زمتہ
 اللہ علیہ۔ اہل شہادت ابو محمد عبد الخلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبیؐ رحیمؐ، فدائہ بی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
 نبوت سے سرفرازیہ کیا گیا آپ نے رواج کی تخلیق نہ راتو رکی ہنداء کے
 وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر رماش میں
 جسدِ عصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَعِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقْعَدِهِ لَكَ الْمُبَيَّةُ قَبْلَ كُلِّ مَكْرٍ
 وَأَمَّا صَدَقَ الْخَلِيقَةَ بِمَقْعَدِ ظُلْمٍ الْكَافِرِ بِمَقْعَدِ الْكَافِرِ بِاللَّهِ تَعَالَى كَمَا
 صَدَقَهُمْ آجِرًا فِي خَلْقِهِ بِمَقْعَدِ آجِرِ الْفَنَاءِ

جوزہ ہدایہ کی اشاعت کی تاریخ ۱۳۸۱ھ ۱۳۸۱ھ

ہے۔ قصور سیدنا یحییٰ کریمؑ سلمہ اللہ علیہ والہ وسلم۔ اور ہر شے سے پہلے نبوتِ دروغی، روحِ کفرِ تخلیق کے وقت آپ سے روحانِ مخلوق کو جو مت دی ہوا اللہ تعالیٰ نے بارگاہِ شمسِ انوار سے ظہور کیا۔ تدریجاً ہر ماں۔ جس طرح آپ سے آخر زمانے میں جسدِ عسری کے تخلیق ہوئے یہ مخلوق کو دعوت دی ہے۔

حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

مختصر سیدنا پیغمبر - درود نبوی صلی اللہ علیہ وسلم - تمام یومینہ
آخرین کیسے رسول مطلق ہیں آپ صراحت عامہ دعوت نامہ اور رحمت
شامہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و مرسلین علیہم السلام منتشر ہوئے
وہ آپ کے تابع تھے اور آپ ہی علیٰ حد حق رسول ہیں

فَقُلْهُ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ
فَوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ
وَالْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ
فَوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ الْوَسْوَ

آپ سیدہ امینہ بنت ابی اسحاق رضی اللہ عنہا کا بیٹا تھا۔ رسول مطلق ہیں ساری مخلوق کیلئے خواہ
 و لیکن وہ سیدہ امینہ رضی اللہ عنہا کی سالت عامہ ہے۔ آپ ان جو سے مکمل اور تیار ہے۔ آپ کی
 صحت ساری مخلوق کے لئے ہے۔ آپ سے قبل جتنے رسول آئے ہیں آپ کے
 صاحب تھے۔ آپ علی الاطلاق رسول ہیں اسی سے آپ کو یہاں لکھی اور یہاں رسول کے
 الفاظ سے پکارا اور متوجہ کیا گیا ہے۔

سیدنا فخر الدین، رکی مام امشسریں حمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدہ نبی کریمؐ لداہ ہیں: اسی صحن اللہ علیہ آکر یہ سلم مقام رسالت سے پہلے
 کسی بن کے اتنی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور
 آپؐ کی حقانی اور کشف صاف تہ کے وسیع چوٹی پر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے

وَالْحَقُّ أَن مِّنْهُمْ مَّنْ طَلَّىٰ إِلَٰهَ عَدُوٍّ وَسَلَّم قَبْلَ الْمَالِ مَا كَانَ
 عَدُوًّا لَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ وَهُوَ الْفَتَا حَكَمَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْخَوَارِجِ
 فَإِنَّهُ سَمِعَهُمْ لَقَدْ بَدَّلُوا لَعْنَتَهُ مَكَارٍ فِي مَقَامِ الْعَبْدِ قَبْلَ الْمَالِ وَكَانَ
 يَعْمَلُ بِمَا كَرِهَ النَّاسُ الْخَبَرُ طَهَّرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبُوْتِهِ بِالْعَدْلِ الْحَقِّ
 وَالْعِصْمَةِ الشَّاهِدُ مِنْ شَرِيعَةِ دَاوُدَ الْحَكِيمِ وَبَعَثَ مَكَّةَ مَقَلَةَ الْعَوْنِ
 فِي شَرْحِ مَعْنَى النِّسْبَةِ
 راجعہ معنی

ماہر الدین، رُئی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا

حق بات یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ اہل امامی مصلیٰ اللہ علیہ وسلم سے علم رسالت سے قبل کسی ہی شریعت پر رہے تھے، تحقیق اللہ علیہ السلام ایک ہی عہدِ مبارک ہے اس سے کتا پ بھی کسی ہی سے آتی نہیں تھے لیکن آپ ﷺ اپنی وحی صلی اللہ علیہ وسلم وسلم رسالت سے قبل مقامِ نبوت میں تھے مقامِ نبوت پر نازل ہونے سے پہلے وحی اور کشمکشِ صاف قہر کے واسطے جو کچھ رسالت شریعت اور بھی یا کسی اور ہی علیہ السلام کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر ہوتی اس پر عمل کرتے شرحِ صوفی اسمعی میں ماقولہ ہی سے بھی نقل فرمایا ہے۔

سیدنا علامہ رحمہ اللہ میں حفا جی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تہوت حضور سیدنا نبی کریمؐ - قدس سرہ - لیا وائی صلی اللہ علیہ وسلم کی
روح پاک کی صفت ہے جیسے آپؐ عام روح میں تھے
وایسے ہی آپؐ اپنے وصال کے بعد بھی ہیں۔ رسول ہیں

وَلِصَاحِبِ السُّبُوتِ جَدَّةُ رُوحِهِ ظِلُّهُ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ نَبِيٌّ وَرَسُولٌ وَنَا بَيِّنُهُ الْاَلْحَاكِمُ وَالْوَقْفِي
او: جب بدت آپؐ کی روح القدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہو کہ حضور
سیدنا رسول اللہ صمدہ اپنا وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - صمد - وفات بھی نہیں، احکام و وحی
کے اعتبار سے کچھ فرق نہیں پڑتا

شیخ کبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حصرات نبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ و السلام - حضور سیدنا فی کریم
قدوس فیہ کی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نائب تھے اور نبیاء عام
علیہم الصلوٰۃ و السلام کے وجود سے پہلے آپ صامت تھے

فَاِنَّهٗ قَالَ كَبُرَ بَيِّنًا وَمَا قَالَ كَمُحَرَّرًا اِنْسَانًا وَلَا كَمُحَرَّرًا مَوْجُوْدًا
اَوَّلِيْعَسْرَ السَّبُوْتِ اَلَا بِالْقُوِيَةِ الشَّقِيَّةِ عَلَيْهِ يَرْجِعُ الْقُلُوْبُ فَاَعِيْمُ لَهَا
حَاجَةً السَّبُوْتِ قَبْلَ تَوْجُوْبِ اَلْمُنِيْبِيَةِ اَلْمُحَيَّرِ خَوْفًا مِنْهُ فِي عَصِيَةِ الْفُطُوْرِيَةِ

حضور سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ - حضور سیدنا فی کریم

کے سر' جانے لگے۔ سو ابھی لکھا۔ پوت تو اس شریعت کے ساتھ ہے جو
مقامِ ائمہ آپ پر مقرر ہے تو آپ سے حیدر دہلوی نے عید کر کے تمام اسلام آباد میں آپ
کے نام و حیدر دہلوی کو جو سے پہلے آپ - لکھا اپنی واپسی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - صاحب
پوت تھے۔

سیدنا عہدِ ابرو کو وفِ مناوی رخصتِ اللہ علیہ کا عقیدہ
جسب سیدناؑ ہم علیہا سلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس
وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدناؑ کی کریمِ نعماءِ انبیائی
صلی اللہ علیہ وسلم کو وصفِ نبوت سے متصف فرمادیا تھا

مَوَاجِدُ عِیَاسٍ وَجَدَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَوْلَهُ طَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُنُوزًا عِیَاسًا وَأَقْدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَهُوَ خَمِيسَةٌ صَدِيقٌ قَابِلُ
السَّانِدِ وَجَمْعُ اللّٰهِ
فَبِإِذْنِ اللّٰهِ حَقِيقَتُهُ طَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَصَ عَقْلًا عَنْ
مَقَرِّفَتِهِ وَافْتَاضَ عَلَيْهِ وَجَدَ الْحَبِيبُ مِنْ عَدَائِهِ لَمْ يَلِدْ

سیدنا عبداللہ (رض) عمارؓ - رضی اللہ عنہما - سے مروی حضور - (رداء نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ارشاد اگر اسی

مکتوبہ نبیاً وآہلہم بین الذین والحبیب

میں اس وقت بھی بی قیہ جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے
وہ یہ حدیث صحیح ہے۔

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا

حضور میں رسول اللہ - (رداء نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) کی حیثیت کو اللہ تعالیٰ
نے ایسا دیا ہے کہ ہمارے عقول - عقوبت - انیس - میں نہ صرف سے عاجز اور قاصر ہیں۔
اس کیفیت مقدمہ سے وہی کہ اس وقت - عالم روح - سے ہی اللہ تعالیٰ سے وصف ہوت
عظیم مادی

یہ مفسرین علما مفسر الدین راڈی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے زمانہ ماضی میں ہی آپؐ کو لکھنا عطا فرما دیا تھا
الکھڑ سے مراد اس قدر مقرر آیت اور نبوت پر حیرہ ہے

حسن طرح بات سمجھنے والے کے لئے کام اور کیا تعالیٰ ہے اور کون

صحت ہے امام ربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

لَمْ يَقُلْ سَعِيدٌ مَا قَوْلُ سَلِيْمَانَ يَهْدِيْ غُلَامٌ اِنْ هَذَا اِلَّا عِلْمٌ
مَكْرُوْحٌ جَلَدُوْا السَّاجِدِيْنَ يَهْدِيْ عِلْمًا وَمَا هِيَ فِيْ تَابٍ وَحَاصِلٌ هُوَ الْكُوْثُرُ
سے مراد کثیر مت الکثیر لا ہے وہی العلم والقراءۃ والنبیۃ
انہی مت الکثیر یعنی امام باقرؑ اور نبوت ہے آیت کا معنی یہ ہے کہ امام باقرؑ
اور نبوت اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو پہلے ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور ماہم بھی روز ازل سے
ہی عطا کر رکھے ہیں۔

فخر العہد، النوار، مبین سیدنا فخر مدین رازی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا عہدہ تفسیر مرفی، اے کہ
اللہ تعالیٰ سے بچے حبیب کرم اللہ علیہ و آلہ و سلم صلی اللہ علیہ وسلم، نور ماہ ماضی
میں ہی اللہ عز و جل کی تھی اور اللہ سے مراد یوں بھی ہے جسے اللہ تعالیٰ سے آپ کو مانت
ماسی میں جبرائیل بیت الہی عالم ارواح میں گیا جوت سے ہر روز مرہا یہ تھا۔

- ختم -

عد مناصر مدد کی دینے کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ کے حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - لہذا میں اُمی صلی اللہ علیہ وسلم سے
تحقیق آدھ سے پہلے ہی جو تہ سنے تیار کیا تھا بلکہ ان وقت ہی وہ ص
جو تہ میں فرما دیا تھا وہ وارہ تجلیات کی آپ پر رحمت فرمائی تو آپ
ان وقت مقام پست پر رہ رہے تھے

فخريفه المصطفىٰ كذا - قبل خلق ادم من نوره يسبوه فانما الى
بالج الوعد . وافضل عيها بكة الانوار فان بيت وكبر اسمه
على العرش واجب عند بالوئاله بنفيم الملا بكة . عيرهم فكما استعجب
به فتقيظه مولود . ير كذا الوعد . وان ما تم بسعد العريو
المصطفىٰ بها

۱. جلد ۱، صفحہ ۱۶۱، جلد ۲، صفحہ ۱۶۲

اس قصیدہ ہے مصطفیٰ ریم - لہذا قرآن الہی صلی اللہ علیہ وسلم - تخلیق ہے - علیہ
 السلام سے پہلے ہوتے کیلئے تیار تھی یہی اللہ تعالیٰ کی روح مصطفیٰ لہذا آپ کی صلی اللہ
 علیہ وسلم کو یہ صفت - مجتہب ہوتے - عظیمہ "یا" کی روح مبارک ہے آپ کی ماں
 ماجدہ ساقی کو آپ - سامراج میں - بی بی سگنے اور نندہ "جیو" سے آپ کو اسم مبارک
 عرش پاکہ "یا" ہے۔ آپ کی ساتھی سرور مدانا نگہ و عزم پر گئے۔ رب تعالیٰ کے ہاں
 آپ کی عزت و امت کو جاں میں۔ پس آپ کی حقیقت اس وقت سے سو نہ ہوگی۔ چہ
 آپ کا جسم مبارک جو اس صفت سے متصف ہے بعد میں لمبورہ پر ہو

حضور - درود نبوی صلی اللہ علیہ وسلم - سے درپاز سے
 بیٹے۔ مہینہ ماہ کے ابو ربو پیدا ہو گیا۔ سب کاغذ
 مہارک کلمات کے فیضان سے مکمل ہو گیا اور موت سے سرگرم رہا

وہی اللہ تعالیٰ لنا حقوہو مبین مقرب صلی اللہ علیہ
 وسلم وادویہ انہو انبیاء بحکماء بفاضہ الکمال والنبوۃ
 انہو انی یطہر بالانبیاء

واقعیت ہے کہ شاک اللہ تعالیٰ نے جس لفظ سے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
 وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم - کا اور پیرا لیا ہے اس کا اور مبارک سے علیہ وسلم سے تواتر
 تحریر کیا ہے۔ اس کا مطلب صلی اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ لہذا اس نے فیضان
 سے مکمل ہو گیا ہے۔ موت عطا کر مانتا ہے۔ پے کو پے کا حکم دیتا ہے۔ اس سے تمام
 مقدرہ ہوا نظیر ہا

۱۔ احسان علیہ السلام، جلد ۲، ص ۸

شیخ اکبر بن محمد بن ناصر مدون: حمتہ لائق علیہ کا عقیدہ
 حضہ سیدنا نبی کریم - لکھوا بن وہی صلی اللہ علیہ وسلم
 کی رح مہر اور حقیقت عقیدہ کہ کو عام رح میں ہی
 منصب ت سے سر لہر فرما دیا گیا تھا

ان الامور بقدیرہ کد سبب الی وجہ السریعہ والی حقیقہ
 من الثبات یعلمها اللہ سببہ فیكون السبب مثلاً کذا کے قاسم یہ
 عنی لہ الامراض السبل المجدی بقوم مع النبۃ انما کھ ہی النبۃ
 السعۃ بالجہ بعد، بیابا الروح بہ فلا ینافی ان یأکده النبۃ
 عنی الروح وہ سمعت بقا حقیقہ جہر بخصام اشیرا لہ المجدی
 تقوم بہ النبۃ وہ کھ قاج عر خصم

کئے ہوئے ہیں۔ لیکن اگرچہ اس پر حقیقت میں ہرگز شائبہ نہیں ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی
 عطا ہے۔ عام روح میں بیرونی کائنات ہے، بیرونی کائنات میں ہے ساتھ ہی ساتھ
 بیرونی کائنات میں ہے جبکہ روح کا اس کے ساتھ ساتھ ہے اللہ روح کا کل بیرونی
 شعور میں ہے کل بیرونی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہے روح کا کل بیرونی ہے۔
 روح اور حقیقت عام روح میں بیرونی کائنات اور ماحول ہے روح کا کل بیرونی
 وروں بیرونی ہے روح کا کل اور جو روح میں ہے روح کا کل بیرونی ہے

ما صحیح ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام رحمت اللہ علیہ اور
سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ فرشتوں نوا و مطہر ہے۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام
اس دنیا میں بھی سیدنا محمد مصطفیٰ علیہ السلام کی پیشانی پر
محمد مصطفیٰ علیہ السلام کی صلی اللہ علیہ وسلم چلتی تھی

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا بِهِ يَأْتِيهِمْ سَاعَةً أَوْ يَكُونُ لَهُمْ أَجَلٌ مُّدَدٌ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَ وَجْهَهُ بِالْجَنَّةِ الْأَعْلَى أَوْ يَكُونُ لَهُمْ أَجَلٌ مُّدَدٌ
تَجَلَّى بِهِ إِلَهُ الْوَحْدَةِ وَجْهَهُ الْأَعْلَى أَوْ يَكُونُ لَهُمْ أَجَلٌ مُّدَدٌ

عندہ صحیحہ اللہ میں کمال فی رمتہ اللہ علیہ ہر پیدائش امام علی رمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - قداہ اپنی ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - کی جوت و سات
 تمام کلمہ فی سچے سیدنا و مہدیہ سلام کے زمانہ سے پہلے قیامت تک عام ہے ہر
 تمام ائمہ و امراء و سب کی آپ کی دست میں حضور سیدنا نبی کریم
 - قداہ اپنی ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - حضرت ائمہ و امراء و سب سے
 مختلفہ بھی ہیں اور آپ کے ہیں اور سب بھی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

وہم موصوفون بہ و ہذا اللہ عز و جل یخبرہم الخ لہ جو رہا آسمان الی
 یوم القیامۃ و موصوفون بالانبیاء و اممہم کلہم من الخ و موصوفون ہوا
 علی اللہ علیہ وسلم
 و یخبرہ الخ لہ انہم کلہم یخبرہ الخ لہ انہم کلہم یخبرہ الخ لہ انہم کلہم یخبرہ الخ

یوم البیاء بل یلتاؤون یرقیلہم ایضاً واما الحدیث الموائیج علی
الانبیاء بیغموا لہ العنقصر عیثہم واما مبیثہم وروثہم ووجہ
احص الموائیج وہی فی معنی الامجدیہ ویدخلک صحنہ
العصر وکی بنوہم جہ وبنوہ

ہاں آپ ہی ہوتے۔ سالہ کی مختلف جگہوں پر اور وہ سیدنا آدم علیہ السلام
سے روایت کے ہیں کہ ایک سالہ کی عورت کو ایک سالہ کی عورت سے زیادہ
وہ ایک سالہ کی عورت کو ایک سالہ کی عورت سے زیادہ

وہیہ الی السامر کافہ

مجھے تم کو گوس کی طرح دیکھنا چاہیے

یہ صرف آپ سے ہے کہ وہ گوس کی طرح دیکھنا چاہیے
پتہ لگوں تو کبھی شام ہے اور کبھی صبح ہے وہ گوس کی طرح دیکھنا چاہیے
معلوم ہوتا ہے کہ آپ ال کے گوس کی طرح دیکھنا چاہیے
ہاں ہے کہ وہ گوس کی طرح دیکھنا چاہیے

یہ ناعلم کہ جس حجر کی جتنی منۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نور و گیہا رہت سے
 نہ لے کر گیا وہ سب آپ کے نور و صراحت سے ہے کیونکہ آپ کا نور
 ہر بات سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے

انہ یصانع کون فی فضاء مصد الا من ضوء کے انصواء
 من ضوء کے انصواء کے اللہ ہی انصواء کے انصواء
 و المعجزات و صائر الصراحت و العکاسات و انما انما انما انما
 و انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما
 انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما انما

ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور
ج ۱۰، نمبر ۱، ۱۹۹۷ء

وَكُنْ لِرَبِّكَ مِنَ الْكُفَّارِ يَهْدِي

فَإِنَّهُ أَنْصَلَكَ مِنَ الْكُفْرِ

فَإِنَّهُ عَمَلٌ قَصْدٌ عَمَّ كُفْرًا كَبِيرًا

یصطبر، انوار کلبہ فی الظلم

وہاں لکھا ہے کہ: "یہ عیب ہے کہ جو بڑا بڑا قبضہ تسمیہ کے طور
پر لکھا ہے، وہی وہی ہے کہ بڑا بڑا قبضہ تسمیہ کے طور پر لکھا ہے۔
ارشاد شہداء اہل بیت (علیہم السلام) وطلوع کتب چنانچہ "تسمیہ" وابتداء وابتداء تسمیہ
تسمیہ کے طور پر لکھا ہے، انوار کلبہ فی الظلم، ج ۱، نمبر ۱، ۱۹۹۷ء

۱۔ آپ محمد بن ابی ہاشم علیہ السلام کے والدین کی تسمیہ و تسمیہ کے طور پر
یہ لکھا ہے کہ: "یہ عیب ہے کہ جو بڑا بڑا قبضہ تسمیہ کے طور پر لکھا ہے،
ارشاد شہداء اہل بیت (علیہم السلام) وطلوع کتب چنانچہ "تسمیہ" وابتداء وابتداء تسمیہ
تسمیہ کے طور پر لکھا ہے، انوار کلبہ فی الظلم، ج ۱، نمبر ۱، ۱۹۹۷ء
یہ لکھا ہے کہ: "یہ عیب ہے کہ جو بڑا بڑا قبضہ تسمیہ کے طور پر لکھا ہے،
ارشاد شہداء اہل بیت (علیہم السلام) وطلوع کتب چنانچہ "تسمیہ" وابتداء وابتداء تسمیہ
تسمیہ کے طور پر لکھا ہے، انوار کلبہ فی الظلم، ج ۱، نمبر ۱، ۱۹۹۷ء

[illegible][illegible]

بلکہ مکتوبہ کے روح کی مختصر تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے عام اور خاص میں سے بعض امور
الذیہ کے اہتمام کے لئے لکھا گیا ہے۔ یہ مکتوبہ ہر سال ہوا کرتا ہے۔ اس میں عام اور خاص کی علیحدگی
وہم ہر سال ہوتی ہے۔ اس عام مکتوبہ کے خارج سے اور علم اہل حق و باطل کے لئے لکھا گیا ہے۔
الصانعون اللہ یومہ۔ یہی ہے اللہ تعالیٰ۔

او ای عام۔ عام اور خاص میں سے بعض امور ہیں۔ عام اور خاص کی علیحدگی صلی اللہ علیہ وسلم
وہم کی ہوتی ہے۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

کلمہ سبباً و ما بعدہ بین الناس و البعض

میں سے بعض اور ما بعدہ عام اور خاص کے۔ میں سے بعض۔ چہ نعم الہی
میں سے بعض اور ما بعدہ عام اور خاص کی ہوتی ہے۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے، وہ عام اور خاص کے ہیں۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے، وہ عام اور خاص کے ہیں۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

کے عام اور خاص میں سے بعض امور ہیں۔ عام اور خاص کی علیحدگی صلی اللہ علیہ وسلم
روح مختصر سے مکتوبہ عام اور خاص کی ہوتی ہے۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
صیا کی ہے۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
حدود الیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
تھے کہ کلمہ عام اور خاص کے ہیں۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

نہ ہر مکتوبہ عام اور خاص کے ہیں۔ یہ بھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مذہب شافعی کے مطابق ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو
 صاف کرے اور اپنے لباس کو بھی صاف رکھے۔ اگر وہ اس سے
 کوتاہی کرے تو اس کا اجر کم ہوگا اور اس کا عذاب بڑھ جائیگا۔

باب

فصل فی وجوب الطہارۃ للہی سنی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے

کب تو تہ واجبہ ثابت ہوئی

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے

کب تو تہ واجبہ ثابت ہوئی

پ ب کے جی ٹی کے پ سے شمار کیا

میں اس وقت بھی جی ٹی کے تھے کہ وہ عید الاضحیٰ ۱۰۰۰ ہجری میں
سے درمیان تھے۔

- ۲ -

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال

سیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متی وجب
لے السبۃ قال

بید ظلو صوم ومعنی الزوج فیہ

ترجمۃ الحدیث:

سیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مراد

تھو، سیر رسول اللہ - لہذا، یہاں بھی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

تھے کہ جب روزہ رکھیں تو پ سے شمار کیا

سیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم یاد کیا کہ اللہ کی قسم میں

درمیان میں

۲۰

اگر علی اکبرؑ کی سیوی

ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور

کے ساتھ

[illegible][illegible]

فَالْمَكُورَةُ نَجَسٌ وَالنَّبِيُّ الصِّرَاطُ فِي الْعَالَمِينَ مَذْهَبٌ

لَوْلَا مَا أَفْلَحَ الْوَلِيُّ فِي قَبِيلِهِ

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور احمد نقیبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم
 بہ علم و لہجہ فرمایا جو کائنات کی جھلکیاں اور ہر سر کے سر و دھڑے کا جسمانی راجہ
 سے پہلے ہی منصب ہوتے ہوئے رہے۔ اور سیدنا دہرہ اندیشہ و صلاح و ایمان و ہمت و
 و د کے لیے پائے ہوئے پہلے پہلے ہوتے ہوئے تھے سیدنا دہرہ اندیشہ و صلاح و ایمان و ہمت و
 و د کے لیے ہوتے ہوئے تھے سیدنا دہرہ اندیشہ و صلاح و ایمان و ہمت و

نعمو سیدنا جی ایم۔ لہذا ایمان کی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور و کائنات کی
 اللہ تعالیٰ سے ہر مذہب و مکتب و آپ کے نور سے پھر فرمایا ہے تمام کائنات کی
 سب سے پہلے صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کی صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کی صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کی
 جانوں میں آپ کی شکل کو نہیں ہے۔ آپ کا وجود اللہ کے ساتھ ہے۔ اور تمام
 سے وجود میں ہے۔

پیو محمد علیہ السلام رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

مصور سیدنا پیو ربیہ - لہذا پیو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف
آوری سے پہلے ہر پکا و خوش مو جو دہ تھا تو ہم کی شریعت اس
ہی طرف ہی منسوب کی گئی، چہ حقیقت میں ہر شریعت محمدی لہذا
پیو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبِسْمِ اللَّهِ نَحْمَدُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ
يَعْلَمُ كَمَا كُنَّا نَعْلَمُ الْعَبْدُ الْمَذْنُوبُ
عَنْ رِجَالِ الشَّيْخِ

لیکن چونکہ سامعین - یا - میں چکا کہ جو، میں پسے ہو، جو وہ بھی سے شروع
 ۱۰۔ جیت - بی مبعوث کے طور پر ۱۰، مبعوث یہ کہی حال اقبالہ، جنہیں سے، مجھ سے اللہ، اللہ،
 نبی، می صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بی مبعوث کہی - ۱۰ چہ بی مبعوث کے ۱۰ یہ بھی آپ کا
 حقیقی، جو مبعوث، تھا ۱۰ طرح کے مبعوث، آپ کا، جو مبعوث، ہے

پیدا نہ کیا۔ یہی راز ہے اللہ علیہ السلام کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ سے اس دنیا میں حضرت امیر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عطا فرمایا۔ انہوں نے
 کو معبود قرار دیا۔ یہ وہ حضور خداوندی و مصلی اللہ علیہ وسلم کے
 ظہور سے منقسم ہو گئے۔ جس کے بعد انہوں نے انہیں ان کے اسرار و اسرار کے
 حضور خداوندی و مصلی اللہ علیہ وسلم کے اسرار کے تابع نہیں

و اعلم انہ لما تظہر الامم الذی یبایع الخلق ابو الذبیحہ

الانجیل و یو سکون الذبیحہ الامم الذی یبایع الامم و یظہر

عہد بلعیم و شہادۃ الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع الامم

انجیل و یو سکون الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع

و الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع الامم الذی یبایع

فیض ہو، فہم للہایہ الذیلۃ من ذلک الکتاب کم قال تفالہ
فی الذبیہ القصید ولای لما حذر الا لای فیکیہ طوی الہ
عینہ وسلم بھضد ہرقا وفصل واما نطق الہ الخلو ویحدہ انبیاء
والرسل لیکنہما معجذہ لھما وکلی الایہ عینہ وسلم فی عالم
العین والمکاشفہ فیہ لھما ویحدہ صغور بعلا بروجہ التریفہ
وجیمہ البیویہ فیہ تم وکل سعیدکم

جاء لا۔ جب اللہ تعالیٰ کا راہِ مخلوق و تخلیق سے متعلق ہو تو حقیقت محمدیہ
اور ۱۰ بیت سے ظاہر ہو گیا اور جب مکالمہ میں تفسیر بخشی گئی اور اس حقیقت احمدیہ
میں اپنے رحمت ہوا گیا اور سورہ اسماں ۲ کہ ہر مذہب شرف و جلال تمام جہاں میں
جہ سے شرف ہوے پھر اس جہ سے وہ شرف ظاہر پائے گا ہم حسانہ میں شہرِ ملک
حسین کو ظاہر رہا تھا کہ فاضلہ ۱۰ جہاں کہ جسہر پیدا ہو اللہ حمد و اہادی تعلق مد علیہ
وہ علم سے مراد

ہر حقیقت اللہ سے نہیں ہے ۱۰ البتہ تمام مومنوں میں سے وہ سے فیصلہ
سے ہیں اور یہی مقصدِ ظہورِ تہذیب و انانیت سے ہے جسہر کہ اللہ تعالیٰ سے حدیثِ تقدس
فرماتا ہے کہ میں آپہ بھیج رہا ہوں تا کہ میں مخلوق میں میں سے پیدا

حواجہ کبیر پیرنا عبد اللہ بن دباغ مع اللہ علیہ کا عقیدہ
مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حصہ سیدنا بی بی مریمؑ - درود بن ہوئی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کہ یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ جلّ او اس سے حبیب
درود بن ہوئی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عباد ہوتی رہتھا آپ اول انجمن قات
ہیں اسے آپ کی روح یہ ہے و درود سیدنا محمدؐ و آلہ و پیار سے میرا کیا
گیں آپ اس آپ پر ملتمس کیے اصل وہ ہر مقتبس کیے ، وہ پیار سے

یا المصطفیٰ علی قضا المفرقہ فصحت بلبی علی اللہ
علیہ و آلہ وسلم جہد کما الخیر مع الخیرین و لا ثالث معہ و
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، و لا المتطابقہ و لا شقیثہ و لا
المکرمہ و لا الامور القصصیہ و المعارب و العربیہ و لا ما صارت بہ احد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَہُوَ الَّذِیْ اٰتٰہُ الْاٰیٰتِ الْکُبٰرَ

شاعر و محقق سے مخاطب ہوتا ہے حضور پریم۔ ہم سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اللہ علیہ السلام نے ہم کو اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب ہے حبیب۔ اللہ تعالیٰ سے وابستہ تھے اور تیری ہونی قلقلی ہاں سو بھر بھی وہ اپنے سدا کی ہے اللہ علیہ السلام سے منطوق ہیں۔ اس وقت آپ کی روح ہے وہ یہ معارف دیا ہے اسے کی قدر کر سکیا ہے کہ وہ "تدنیہ" اور "معارف" ہیں جو ہر وقت ہماری طرف سے عمل ہر مستفید ہونے والی ہے۔ وہ دین کے

- ۲ -

شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے حضور سیدنا نبی اکرمؐ کو دینی داری صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر
 رواہ میں جیسے سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان کئے جوت
 سے سر فراز فرما دیا تھا اور روح و جسد اور علیہ السلام کو جس سے مضبوط بھی ہو
 دیا تھا اور آپ کی موت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا

مَنْ بَيَّنَّا وَاحِدًا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
 فَالْطَّاعِمُ انْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ رَسَدٌ اَوْ فَي زَنَايَ كَمَا بَيْنَ ظُلْمٍ وَنُورٍ
 وَجَسَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ سَيُؤْتِيهِ بَعْدَ ظُلْمٍ وَجَدٍ وَقَبْلَهُ ظُلْمٌ يَجْصِبُ اِيْ لَهْ
 بَيَّنَّا اِنَّ اِلَهَ تَعَالٰى فَيَ عَالَمٍ اَلَا، وَاجٍ وَاطْلَعَ اَلَا، وَاجٍ ظَلَمَ صَالِكٌ وَاسْمُهُ
 بِمَعْنَى سَيُؤْتِيهِ وَدَلَّاهُ اِلَهَ يَنْهَى

ترجمہ کیا ہے مسائل برائے حق جلد ۲ ص ۲۵۲

صورت پیدا ہی ہے۔ فدا ہوا ہی صلی اللہ علیہ وسلم کا ورپا کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح یا تاتھا اور مٹتے پہن تسبیح کے ساتھ تسبیح یا رتے تھے اور اس بات سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیسے رسوں مکرم تھے یہ ریب بات صراحت معصوم ہے کہ آپ کے پاس ک بات مایہ اسب من نبوت سے پہلے جو پیشی میں ظاہر ہو چلی تھی اور مٹتے آپ سے پہلے کسی کی نہیں جانتے تھے

وہی ہاویو

یَسْبِيحُ صَالِحُ الْمَوْتِ وَيُسَبِّحُ الْحَالِ بِمَعْنَى تَسْبِيحِهِ وَخُصَّ بِمَوْتِهِ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّعًا لِلْمَلَائِكَةِ كَعَبِيدِهِمْ فَكَيْفَ أَصْرِيخُ فِي أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَالْهَبِ مَبْرُورٍ مَبْرُورٌ فِي الْوُجُوهِ الْغَيْبِيَّةِ

قُلْ بِبُيُوتِهِمْ أَصْحَابُ الْمَقَامِ وَأَعِيبُوا مَا يُنَالُ الْعَالَمِينَ لَهُ تَعَرُّوْا مَبِيتًا قَبْلَهُ

یہ روایت میں ہے کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا نور تھیج رہا تھا۔ اس نے بھی اس کی تسبیح پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کی تسبیح پڑھ کر

تھے۔ یہ اس بات کی تائید ہے کہ یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت شیخوں سے

بھی رسول ہیں۔ طرح دوسری مخلوقات کے رسول ہیں۔ یہ روایت اس بات پر ہے۔

یہ کہ یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوتہ ام علیہ السلام کی بیوتہ حضرت شیخوں

و دیگر مخلوقات کی پرورش سے اس دنیا میں آئے ہیں۔ اس لیے کہ ان کی بیوتہ سے اس دور

سے نکل کر آئے ہیں۔

حضور یدنا بن ریم نور ہونی وہی صلی اللہ علیہ وسلم کا شمار ہی
 کُنْہِ سَبَّأً وَاَصْحَابُ الْوُجُوہِ وَالْوَصِیْعِ بِتَنْطَرِہِ صَح
 اشیاء ہے۔ * پکی ہر تہ مادی تخلیق کی تہا میں ہی موجود تھی

* گئے گریہ کیا کہ

حضور یدنا بن ریم نور ہونی وہی صلی اللہ علیہ وسلم
 بَعْلَمَ یَقُولُ کُنْ کُنْ اَصَابَا وَلَا کُنْ کُنْ مَعْبُودَا اَصَارَہُ بِالْقُدْرَةِ
 صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَا سَبَّ مَعْبُودَہٗ فِی اَوَّلِ حَقِّہٖ بِالْوُجُوہِ فِی
 غَلَمِ الْعِیْبِ مَعْبُودِہٗ غَلَمِ الشَّجَاہِ مَعْبُودِہٗ اِنْسَانِیَّہٗ مَعْبُودِہٗ مَعْبُودِہٗ مَعْبُودِہٗ
 کس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ حمد و ثناء کی صلی اللہ علیہ وسلم
 ہوت مام تیب میں مادی تخلیق سے اول ہر شے میں ہی موجود تھا کہ جس
 مام مام میں تھی یہ غالب مام تھا کہ جس میں بھی مخلوق ہی نہیں ہو تھا

یہ نامکمل عالم میں بس تجر جھنکی مت اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے حسبِ مخلوق کو پیدا فرما کے کا وہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ
 کوئی ہر فرمایا پھر اس حقیقت مرآت سے تمام عوالم کو جو کائنات پھر آپ کو بتایا
 کہ آپ کی ذات سے سر فراز فرمایا گیا ہے اور آپ پر ہر بات عظمیٰ و شارت
 سے بھی ۱۰۰ اور اچھے پیدا کر دیئے ہیں۔ تمام کائنات جو دوسرا ہے، بھی تخلیق سے پہلے

بسم اللہ الرحمن الرحیم . بیٹہ صلی اللہ علیہ وسلم سید
 نبیہم فی سائر الدنیا والآخرۃ ، وصالح الخ لہ تعالیٰ لما تظفر اراکاتہ بایداد
 الحق انہ الذبیحۃ المذبحۃ فی منکر النور قبل وجوب ما کو
 کار بن المذلولان بعد ہم صلح منہا العوالم کلہا ثم ظلمہ اللہ
 تعالیٰ بعد بوجوبہ وبقدرہ یحطیم ، سجدہ کل صدالحک و احصاء لم یوجد ثم

ابنِ حجر رحمہ اللہ علیہ والہ وسلم ثَمَّ نَوَّاهُ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى
بِالنَّارِ الْعَلِيِّ عَمَّا مَوْصَفٍ بِغَوْلٍ مَلِكٍ

مفسرین کہ جے وقت اللہ تعالیٰ سے پہنچے تھے - نہ وہ اپنی ہی صلی اللہ علیہ و
اسلم - تو سب مانتے تھے کہی ہوت تو سب سے بہت عظیم و شرف مایاں - یہ پتے کہ
جب اللہ تعالیٰ کا وہ قلوب کی پیاد سے متعلق ہو مخلوق کو پیدا سے کا اور مایا - تو
نقیض محمدیہ اور حاکم سے ماری قلوبات سے پہلے ظاہر مایا پھر کی قیمت محمدیہ سے
ماری م - ماری قانات - ساری ماری پھر اللہ تعالیٰ سے تمام ماری موصوفہ - نہ وہ
وہی صلی اللہ علیہ و سلم - سب سے پہلے ہی کہ سے قانات - یہ خوشی ماری کی کہ پ
نہ وہ صلی اللہ علیہ و سلم - ماری مخلوق کے رسول عظیم ہیں - بھی نہ وہ صلی
ماری وہ خوشی نہیں - یہ گیا تھا پھر اپ - نہ وہ صلی اللہ علیہ و سلم - نہ وہ
ماری سے قانات - نہ وہ ماری ماری - یہ پھر پ قانات - نہ وہ ماری - نہ وہ
ماری سے قانات - یہ گیا نہ تمام ماری قانات - یہ ماری - نہ وہ ماری

یہ تاج و گل ملے حملِ رحمت اللہ علیہ کا عتیدہ

حضرت سیدنا پیغمبرِ مہدیؑ کی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدسہ
سے عام ارواح میں تمام ارواح و دعوتِ الہی اور اس کی اللہ تعالیٰ کی طرف
رسمانِ فرمانِ اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عروجِ الہی کی دعوت سے سرشار رہا

وَقَدْ مَعَا صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم الذلیقہ فی عالم
الارواح والفرقہ صحتِ دُعا الشریعہ جمیع الارواح والفرقہ صحتِ
اللہ التلیفہ فی عالم الارواح والفرقہ صحتِ دُعا الشریعہ جمیع
الارواح والفرقہ صحتِ اللہ صحتِ توحیدہ و عرفتہ بربہ صحتِ
العزیزۃ جمیع المذائب والفرقہ صحتہ و عرفتہ بربہ

انقل حکم النماز فی ذی یوم الی اسم الطاهر فصبر بعد ان یجس
و جذا وکوار الخکم لہ بجا اونا فی مکلفا طہر من اللہ و اجم علی
ایجابی المصیب و النمل شہد الخکم لہ صبر و افسخ کل یومی
انہوہ الماسو الباجی ب حکم الماسو الطہر لیبای و جذا و حکم
المصیب و کوار الخکم و جص

حضور سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ساتھ

شمارہ ہائے کثرت باسما کی کثرت مولود و کثرت بایا کے بہت بے نیاز آپ سے اس
طرف اشارہ فرمادے کہ نہ تو تخلیق کے شروع میں آپ کی ہوت ہو جی تھی۔ عام
فہارت کے علاوہ عام عیب شروع ہو جی، جب اسم باطن کا زمانہ آپ سے جسم مقدس کے
وجود اور روح کے جس کے ساتھ مرتبط ہو ہے یہ جہاں کو پہنچا کر رہا باطن کا حکم رہا ہے کے
جہاں - تسلسل - فی وجہ سے اسم طاہر کی طرف منتقل ہو، آپ - صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم - سے جسم اور روح کے ساتھ جی و ت کا طہر رہا ہو۔ انجیر دہا القین اور رسولوں
کے اور رمیں جتنے حکام شرع طہر ہوئے وہ آپ کا حکم باطن تھا۔ ذات القدس کے ظہور
قدسی کے انہار پر اسم باطن کا حکم اسم طاہر کی طرف منتقل ہوتا کہ اسم باطن اور اسم طاہر کے
حکامات کا متعدد متعدد ہونا واضح ہو جائے مگر چہ شریعت اور صاحب شریعت ایک ہی

ۛ

سیدنا محمدؐ ابداً میں بس خبر کی ہفتی روزه اللہ علیہ کا عقیدہ
عام، روح میں حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ اپنی وہی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی روح پاک کیلئے وصفِ نبوت ثابت تھا

وَدَعَىٰ إِلَىٰ مَنَاسِكِهِمْ بِيَدٍ قَاسِمَةٍ
الرُّوحِ وَالْيَاسِقِ وَيَوْمَ الْمَوَدِّهِ
بِلَا رِشَاءٍ إِلَىٰ مَكْرٍ رَّجِيحٍ الْقَلْبِ
عَبْرَةٍ فِي عَالَمٍ لَّا رَاجٍ وَأَمَّا
إِلَىٰ عَمٍ

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے، لیکن میں نے یہ سب سنا ہے کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

میں اس وقت بھی بنی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان
تھے یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس سے مراد صرف تفسیر ہی میں ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ
سے علاوہ کئی صحابہ کرام بھی تفسیر ہی میں بیٹھے تھے بلکہ شمار ہے اس بات کی طرف آپ
ن روح مبارکہ کیسے یہ وصف صحیح ہے کہ روح میں ظاہریت و قائم ہو بخلاف دیگر
صحابہ کرام کی اور احادیث کے جبکہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ ارواح کو جسم سے دوہرہ
پہلے جہنم کیا گیا ہے

مفسر قرآنؒ - سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ سے حضور سیدنا محمدؐ کریم - نداء نبیؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم -
 کو دلت سے قبل عالم راہ میں نبوت سے سرگرم رہے یا تھا؟ آپ کی
 یہ قضیت بخصوصیت اصل ایمان کیسے کافی ہے

صاحب روح البیان سے تحریر رہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْآيَةُ الْكُبْرَىٰ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ كَمَا صَيَّبَ
 الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَعَبِيدَهُمُ الْمُرْسَلِينَ فِي السُّبُحِ وَالْعِشَاءِ بِحُجَّتِهِ
 بِأَنَّهُ قَوْلُ اللَّهِ وَهُوَ الْخُطْبُ وَقَدْ أَمَرَ الْمُرْسَلِينَ
 وَالْكَوْثُ بِحُجَّتِهِ وَالْكَوْثُ بِالْمُرْسَلِينَ فِي عَالَمِ الْأَوَّلِ وَالْأَوَّلِ
 وَالْكَوْثُ بِحُجَّتِهِ وَالْكَوْثُ بِالْمُرْسَلِينَ

یہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے

بہر حال بصیرت منظر اور آیت کبریٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین علیہ السلام کو اپنی
 واپسی صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں کو بھیجیں میں ۱۰ ہجرت سے وقت چنی ہو گا میں نبیہ کے
 شرف سے شرف فرمایا جس وجہ سے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر
 فرمایا آپ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا اور ہجرت کے وقت فرشتوں جو جو برکتیں کو خدمت پر
 مامور فرمایا اور آپ کو ولادت اور صبا و قہ سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے مہر ازمردان بھی
 آپ کی شخصیت اور قضیت ظاہر ہے۔

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقام تدریجہ حاصل ہوئے وہ حضور
سیدنا نبی کریم - صلی اللہ علیہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی
برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر یہ خدمت و محابہ سے رہتے
رہتے اور حضور خداہ اپنی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے
مشفق نہ ہوتے تو کبھی بھی اس مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سیدنا عبدالعزیز العباس رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا

جبریل و جمیع الملائکۃ و جمیع الاولیاء و ارباب الفیض
و الخیر یعرفون انہ ھو صفا جمید علیہ السلام خصہ . اے
معارف . وہی المعروف و غیرہ ببرکت و خیر النبی صلی اللہ علیہ
و سلم بخیر لو عاقر نسیۃ جبریل علیہ السلام طول عمرہ و عمر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثْهُ فِيهِ نَبِيًّا
وَبَصَلِّ الْمُبَشِّرِ وَالْمُنْقِذِ مَا كَسَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاجِبٌ وَبَهَا

یعنی بے شک سیدنا جبریل علیہ السلام تمام ملائکہ بنیاد میں سے امام صاحب فتح
حق کہ ان بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا جبریل علیہ السلام کو معرفت و غیر حاصل جسے
مقامات حاصل ہیں یہ سب حضور سیدنا کی کریم - لہذا اپنی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
صحبت کی برکت سے ہیں۔ اگر سیدنا جبریل علیہ السلام کو تمام مقامات حاصل تھے۔ سچے اور
حضور - لہذا نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - سیدنا جبریل کی صحبت اختیار کر رہے اور تمام عمر
ان مقامات کے حاصل کر رہے ہیں اپنی تمام کوشش و حافضہ قرآن : سچے پھر بھی کوئی ایک
مقام بھی حاصل نہ رہا ہے

”پیدا عہد العزیز دیا رخ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ“

غائر میں سیدنا جبریل - علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضور سیدنا نبی کریم
 قہراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پے پیٹنے سے لگا کر دیا تا۔ اللہ
 تعالیٰ نے ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد نہ اسکی کہیں اور تا۔ اپنے
 آپ کو حضور۔ قہراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ قدس میں دے
 دیں اور تاکہ اپنے آپ کو حضور۔ قہراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس
 عالم شہادت میں بھی ممتی بنائیں

قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَهْزُلْ بِهِ جَبْرِيلُ إِلَى الْكُلِّ مَبَارَكٌ وَتَعَالَى وَوُ
 حَّيُّهُ الْكَرِيمُ لِلَّهِ الْأَبْجَدِ الْحَمْدُ لَا مَعْدُ لَهُمْ وَالْحَمْدُ الْبَاقِيَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُؤْتِي
بَعْدَهُ الْقَضِيَّةُ وَالْخَالِدَةُ لِيُكْتَبَرُوا بِهِ أُمَّتُهُ الْقَضِيَّةُ

پہلی بار درمیان میں پہلی وحی کے شروع کے وقت میں جبریل علیہ السلام سے پہلی مرتبہ
پے آپ کو حضور سینا میں کریم - محمد بن ابی وحی صلی اللہ علیہ وسلم - سے پہلے تقدس سے
ماتھ اس سے لگا تھا تا کہ اللہ تعالیٰ نے وہی رصا کے حصول سے حضور سینا میں مریم -
بنی وحی صلی اللہ علیہ وسلم - کو بطور وسیع اللہ تعالیٰ نے بارگاہ اقدس میں پیش کیا یہی
وہی رصا کہ جس کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کی بنا ہو سکتی ہے۔ دوسری مرتبہ اس نے تھا کہ پہلے
آپ کو حضور سینا میں کریم - محمد بن ابی وحی صلی اللہ علیہ وسلم - کی بنا ہو سکتی ہے وہی رصا
تیسری مرتبہ اس نے تھا کہ پہلے آپ کو حضور سینا میں کریم - محمد بن ابی وحی صلی اللہ علیہ وسلم -
وہی رصا کی بہت میں شامل کرویں۔

یوں نا حاقظانہ رشتہ خاں اندیس سید علی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فدواہ نبی - کی صلی اللہ علیہ وسلم - کو تمام میاں کرام

علیہم السلام کی طرف دوسوں بتا رہے ہیں کیا آپ تمام انبیاء کرام علیہم

سلام کے نبی ہیں اور سب کی طرف رسول ہیں

فَبَشِّرْهُ بِمَا كُنْتَ نَذِيرُهُ ۖ إِنَّهُ كَانَ كَذِبًا ۚ

اِنْجِلْ بِالَّذِي يَدْعِي الْأَنْبِيَاءَ بِآفَاقٍ مُّسَدَّدَةٍ ۚ وَلَئِنَّكَ كَاشِرٌ بِهَا ۚ

بَشِّرْهُ بِمَا كُنْتَ نَذِيرُهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ كَذِبًا ۚ

ماہر مکی علیہ الرحمۃ سے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم

- فدواہ نبی - کی صلی اللہ علیہ وسلم - حضرت آدم و اس کے بعد والے تمام میاں کرام علیہم

سلام کی طرف مرسل نہیں ہیں آپ ان کے نبی ہیں اور ان سب کی طرف رسول ہیں۔

الحادی للفتاویٰ جلد ۱/۱۲۵

پرست مصلحتی و منفیدہ صوبہ خیر ماہر امت سید ۱۲۵

سیدنا عہد ہو صاحب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابیہ امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تحقیق میں سب
 انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی جی تھے جبکہ سیدنا آدم
 علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے

تَحْرُ دَسُوْلَةُ اللّٰهِ صَلَّوْا اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ أَوَّلُ النَّبِيِّينَ خَلَقًا
 وَبِتَقْدِيمِ مَبْنُوتِهِ وَكَأَنَّهُ نَبِيًّا مَّأْتُوْرًا بَيْنَ الْمَاءِ وَالْعَيْنِ

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابیہ امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی خصوصیت میں کہ
 ہے کہ آپ تخلیق میں سب سے پہلے بنے اور آپ کی برکت مبارکہ کو تقدیم حاصل ہے جبکہ
 سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے

ترجمہ: علامہ وارثی جلد ۲ صفحہ ۵۵

سیدنا تقیؑ ایسی ہی رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ

جسم سے پہلے اللہ تعالیٰ سے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضورؐ لہذا ہی امامی
صلی اللہ علیہ وسلم کا رشا و میل اس وقت بھی تھی تھا جب دمِ عیہ سلام
کا جو ذوق نہ بتا تھا آپ کا شمار وہی روحِ مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ سے
عالم ارواح میں آپ کی روحِ مبارکہ کو اس منصبِ نبوت کیلئے تیار فرمایا اور
روحِ مبارکہ کو منصبِ نبوت سے سرفراز بھی فرمایا

قال: من لم يسمع أو يفهم ما قاله فقد انقلب قلبه إلى قلب ظالم
و من لم يسمع أو يفهم ما قاله فقد انقلب قلبه إلى قلب ظالم
و من لم يسمع أو يفهم ما قاله فقد انقلب قلبه إلى قلب ظالم
و من لم يسمع أو يفهم ما قاله فقد انقلب قلبه إلى قلب ظالم

قَالَ لَا تُسَاجِدَ، فَعَبَدَ كَوْنًا لِبَاسًا، يَقُولُ كَبْرُ سَجْدَتِهِ يَوْمَ
الْحُجَّةِ، أَوْ إِلَى حَقِيقَةِ مَوْنِ الشَّافِعِ، وَالْخَلْقُ تَقْبِضُ عَقْلًا عَرِ
مَعْرِفَتِهِ، وَأَمَّا يَعْلَمُ ذَلِكَ، وَمِنْ أَمْتِهِ إِلَهُ بِمَوْنِ الْهَيْ ثَمَّانَ تِلْكَ
الْحَقِيقَةِ يُؤْبَى إِلَهُ كُلِّ حَقِيقَةٍ مَعَهُ، بِمَقَامِهِ فِي الْوَقْرِ بِالْحَيْ يَشَاءُ
فَحَقِيقَةُ النَّبِيِّ حَسْبُ إِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدُ تَكْوِينِ مَوْنِ جَدِّ نَلَقَ آصِر
آثَاكَ إِلَهُ ذَلِكَ الْوَقْرِ بِأَنْ يَكُونَ حَقِيقَةً مَسْهُونَةً لِذَلِكَ وَأَفْاضَ
عَسِيهَا مَوْنُ ذَلِكَ الْوَقْرِ فَصَا بِيَتْ وَكَسَبَ مَعْنَاهُ عَلَى الْعَرَفِ
وَأَخْبَرَهُ عَنِ الرِّسَالَةِ لِيَعْلَمَ تَلْكَ وَغَيْرَ ذَلِكَ، أَمَّا جَعْلُهُ فَخَيْرُهُ
مَوْجُودُهُ بِرِ ذَالِكِ الْوَقْرِ، وَبِأَنْ يَجْعَلَهُ الْغَرِيبُ، السَّجْدُ، وَبِهَا
حَقَرَتْ شَيْءٌ عَلَى الدِّينِ كُلِّ رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا تَلَى فِي كَسَبِ كَرْتَمِيَّةٍ مَعْرِفَتِ كَرْتَمِ
شَيْءٍ أَيْ خُصُوصِيَّةٍ تَدْرُسُ وَتُحْمَلُ جَانِبًا مَوْجُودِ كَسَبِ تَحْمِيلِهِ بِكَرْتَمِ أَيْكَ وَصَفِ بِ
ضَرُورِيَّةٍ كَسَبِ وَصَفِ بَوْتِ سَعِ مَصْفِ مَوْجُودِ مَوْجُودِ بَوْتِ قَائِمَانِ بَوْتِ
كَسَبِ جَانِبِ سَبِ جَدِّ بَوْتِ جَدِّ جَدِّ سَعِ مَائِلِ بِالْعَرَفِ سَعِ بِبَلَدِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ
كَيْسَ مَصْفِ كَسَبِ جَدِّ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ
مَامِ بِبَلَدِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ كَسَبِ
شَرِيفِ مِلْ قَوْمِ كَسَبِ

اللہ تعالیٰ نے امواج کو جسموں سے پہلے پیدا فرمایا تو آپ کے شانہ کی
 مکتوبہ شہادت کی روح شریفہ حقائق میں سے ایک حقیقت کی طرف اشارہ ہو گا کہ
 ہماری عقلیں حقائق کی معرفت سے قاصر ہیں۔ ان حقائق کو ان کا حلقہ جانتا ہے اور وہ
 ملک جن کو مدد تھلی پے نور کے درجے درودیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان حقائق کو اس وقت
 چاہے جو چاہے عطا فرماتا ہے تو حضور سیدنا نبی مریم - نور الہی و امی مصلی اللہ علیہ والہ وسلم -
 کی حقیقت و کلمہ تعالیٰ سے تخلیق - ہم علیہ السلام کے وقت ہی یہ وصف - وصف - عطا
 فرمایا کہ اس سے اس حقیقت و قیوس ہوتے بیٹے تیار کیا اور اسی وقت آپ کو عطا فرمایا کہ
 آپ ہی ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اس کی عرش پر لکھا اور آپ کی رسالت کی خبر دی
 تاکہ فرشتوں اور ان سے ملا وہ سب کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ آپ سدا ہوا
 و امی مصلی اللہ علیہ وسلم کا کتابہ اعز رہے۔ لہذا آپ کی حقیقت اس وصف کے ساتھ
 اس وقت ہو جوتھی اگرچہ آپ کا وہ جسم انسانی جو اس صف سے مصف ہے متاخر ہے

عارف شہیر سیدنا عبدالحزیر دُبَارُ رَحْمۃِ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام اشیاء سے پہلے جب حضور - ص - نے ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
نور پاک کو تخلیق فرمایا تو اسی وقت آپ کو معرفت ربانیت حاصل ہو چکی تھی

بِسْمِ الْمَغْفُورِ فَصَبْرٌ لِّسَعْيٍ صَلَّوْا لَیْلَہٗ غَلِیْبَہٗ وَالْیَوْمَ صَلَّوْا
جَمِیْعَ کُلِّ الْغَلِیْبِ مَعَ الْغَلِیْبِ وَلَا تَنْبِیْہُ مَعَهُمَا فَتُحْصِیْہُ صَلَّوْا لَیْلَہٗ
غَلِیْبَہٗ وَالْیَوْمَ صَلَّوْا اَوَّلُہٗ بِالْمَغْلُوبَاتِ
جب آپ نشیستِ حبیب، پے حبیب اللہ تعالیٰ کے پاس تھے اور تیسری کوئی
فکلوں وہاں موجود نہ تھی اس وقت سے آپ کو معرفت ربانیت حاصل ہے اور آپ ہی انہیں
مخلوق ہیں

ان مفسر المبین راری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کی پیمبری سے ہی منصب
نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو پیمبری میں نبی بنانا دیا گیا تھا

اِنَّهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ بِرُوحٍ مُّزَكَّاةٍ ۚ فَخَرَّ السَّجْدَ فَاسْتَوٰى ۚ ثُمَّ رَاٰ اِلٰهَهُ فَحَدَّثَهُ ۚ اِنَّ اِلٰهَهُ لَظَلِيْلٌ ۙ
اَوَّلُ عَمْرِهٖ اِلَّا اَمْنٌ يَّجْرُ ۚ اِنْ يَّعْلَمِ الْاَغْلِبُ اَنَّهُ مَا جَاءَهُ الْوَقْدُ اِلَّا يَغْفُ
اَزْجَعِدْ ۚ وَطَعْنُ اَكَاوِ اِلَّا مَرْوِي ۚ وَطَعْنُ اَكَاوِ اِلَّا مَرْوِي ۚ وَطَعْنُ اَكَاوِ اِلَّا مَرْوِي ۚ وَطَعْنُ اَكَاوِ اِلَّا مَرْوِي ۚ
چالیس سال کی عمر سے پہلے ہی کے معجزات یہ جو ہے کہ ہمیں قاتل حسین
نہیں اس پر شکال ہے۔ جب تک اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیمبری میں نبی
بنایا تھا مگر یہ بتانا لازم ہے کہ غالباً اس کے پانچ چالیس سال کے بعد آئی تھی،
ہرے برس قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں معاند تھی اسی طرح ہے

شیخ حلیل نور الدین علی بن مرین الدین المعروف بابن جزال کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ - کا مدار و ارجحیت
 بالفعل تھی تھی اور انہوں نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء و کرم
 علیہم السلام سے ملنے کا حق کیلئے رسوم بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے

والمؤمنون انہ کان مبینا بالبعثۃ فرمہ تعالیٰ تعالیٰ، طلع عنہ عالم
 الارواح فی عالم البصر، وقالہ بھکم العود، یوتکم فی اول من قالہ بنو
 محضت علی اللہ علیہ وسلم فوکیفہ صوبہ شریعہ منیہ بعد انہو
 وازولہ، وکذا جلی، وحق، المبیناء فامسوا بھن.

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم

جو ہر جگہ میں فعال تھے ان کے بارے میں حدیث ۳۷۳

روح میں بالفعل ہیں۔ تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے مامور مسات آدم پر مامور روح میں تجلی
فرمائی اور روح سے دریافت کیا

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب سے پہلے جس سے تم سب کو نہیں کہتے۔ یہاں
وہ حضور سیدنا نبی کریم محمد مصطفیٰ - سلامہ اللہ علیہ والہ وسلم - تھے تو اللہ تعالیٰ سے
اسی وقت نازل ہو گیا اور ہر گتھے اور پڑیا عظام ۱۰۰ بیسے جواں کی دست وال صحت کے
شہادتا نشان تھے، آپ روح کو عیاء مہتمم مامور کی ارواح پہنچنے پر اور روح ہمارا
وہ سب آپ پر ایمان آئے

سیدنا علیؑ وہ ہوسنوی خیدہ سیدنا مصباح الدین حلوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
مضہ رسیدنا بی ریم۔ لہذا یہ کی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مالات کلہا
ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات
میں جس کو جو نعمت ملی یہ ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ لہذا الہی وای علیہ اصولاً
والتسلیم کے واسطے ہے

قَالَ حَقُّهُ الْحَقُّوْبِ مَا كُنْ مِنْ كَلَى الْاَلَةِ ظِلِّهِ وَمَنْ سَبَّحاً كُل
مَكْنَلٍ وَمَسْأَلٍ حَسْبٍ جَسَالٍ وَلَهُ الشَّيْءُ وَالْخُفْءُ وَالْعَمَلُ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
وَبِجْنَابِ جَمِيعِ الْعُضَلِ وَالْمَكْنَالِ كَمَا وَطْلُوْا مَحَلِّهِ
يُحْكَمُهُ يَغِيْبُهُ عَمْرُو الْفُرِيْهِ سَقَتْهُ عَلَى عَوَالِمِ الْغُصْبِيْهِ رَقَبَهُ
وَسَطْلُوْا وَبَنَدَ الْاَعْظَمِ مَقْنَمِ عَلَى عَوَالِمِ الْاَزْوَاجِ رَقَبَهُ وَسَطْلُوْا

وَكَمْ مَالِكَةٍ تُوْنُهُ مَقْتَدِرُ فِي النَّوْبِ، وَعَطْفُهُ فِي الْغُصُونِ، وَكُنَالُهُ الْعَصَبَةُ عِنْدَ
بِاسْمِهِ فِي الْمَكْنَالِ الْوَلَدِ، وَكُنَالُهُ فِي الْكَلْبِ الْوَلَدُ، وَكُنَالُهُ فِي الْفَالِ الْوَلَدُ، وَكُنَالُهُ
الْمَسْكُونَةُ فِي الْبَيْتِ الْوَلَدُ، وَكُنَالُهُ فِي الْبَيْتِ الْوَلَدُ، وَكُنَالُهُ فِي الْبَيْتِ الْوَلَدُ، وَكُنَالُهُ
عَلَيْهِ وَالْأَلْبَانِ وَسَلَامٌ

يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ وَاللَّهُ مُعْجِدٌ

اجل تحقیق علماء عظام ہر حکیم اللہ سے فرمایا۔

لاریب حضور۔ خدا ہی ذاتی صلی اللہ علیہ وسلم ہر مال کا سبب اور خیر حاصل کا منش
ہے اور آپ ہی کیسے سبقت و تقدم اور خیر و طایر اور پائنا تمام فضائل و کمالات میں ہے جیسے
حدیث پاک میں بیان و انما لعل حبس اللہ بظہور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے خیر
خدا ہی ذاتی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر ہو پیدائش ہی آپ کا علم شریف مرتبہ و ظہور
سے شہر سے تمام جو علم سے مقدم ہے اور آپ کی روح اعظم نامہ ابرار شہر سب پر مقدم
ہے مرتبہ و ظہور کے اعتبار سے یہی آپ کا نور تمام اوار شہر مقدم ہے آپ کی عقل تمام
عقول میں اور آپ کا مافیہ سے تمام سے خیر کیا گیا ہے تمام مالات میں مقدم ہے جس جیسے علم
کے خطوط قلام سے واسطہ سے ہے اسی تمام اشیاء کا محور و نقیضت محمدیہ کے واسطہ سے ہے
جیسے کہ آپ خدا ہی ذاتی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے ارشاد مبارک سے اشارہ فرمایا:

يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ وَاللَّهُ مُعْجِدٌ

میں تقسیم کرے والوں اور اللہ تعالیٰ عظمیٰ سے وال ہے

جوامع انکار و فعال لیس انکار جلد ۱۰ صفحہ ۱۰

پیدا علی دودہ ہوسوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

عام امر عام خلق سے مقدم ہے۔ مگر ارجح عام امر سے ہیں اور
سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارجح اعظم رہا محمد مصطفیٰ - خدائے
واہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا فرمایا

قال تبارک وتعالیٰ

اَلَا اِنَّ الْخَلْقَ وَالْاَمْرَ سُوْرٌ اَلَمْرَۃ ۝ وَاَنْعَقُوا اَنْ عَالَمِ الْاَمْرِ
مَعَهُمْ عَلٰی عَالَمِ الْخَلْقِ مَعَالِمًا ۝ وَاَلْحِمْ عَالَمِ الْاَمْرِ ۝ قَالَ
حَسْبُ اللّٰهِ مِنَ الْاَرْوَاحِ الْقَصِيۡوَةِ ۝ اَلرُّوْحُ اَلْاَعْصَمُ اَلْمُتَعَبِ ۝ كُنَّا اَقْرَبَ
بِهَا اِلَيْهِ ۝ طُوِيَ لِهٖ عِيۡوُاۡلُہٗ وَسَلُّمٌ بِقَوْبِہٖ ۝ مَا خَلَقَ اللّٰهُ زَوْجَی

ترجمہ: اور اے تعالیٰ! اے عالمِ امر اور امرِ عورت! ۱۳۰ اور انہیں اے عالمِ امر کے
ساتھ اے عالمِ خلق کے عالم میں اے عالمِ امر! ۱۳۱ اور اے عالمِ امر! ۱۳۲
اللہ ہی اے ارواحِ قصویٰ! ۱۳۳ اے روح! اے اعظم! اے متعب! ۱۳۴
ہم اس کے قریب تھے! ۱۳۵ طویا اس کے عیوالات! ۱۳۶ وسلم بقوبہ! ۱۳۷
ما خلق اللہ زوجی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ من جئے اسی کیسے تھے خلق اور امر اور من یہ علماء م

تسبیح اللہ سے تعلق فرمائی کہ ہم اس عالم خلق سے منہدم ہے۔ جس عالم الوجود حاکم اس
ہے۔ و۔ ارشاد فرمایا:

انہ نوحالی نے ارج قد یہ میں سے سب سے پہلے روح عظمیٰ ح تھکی غلبہ

ہمام کو سب سے پہلے پتہ چل گیا تھا کہ جسے کسی جانب سے کوئی سلام نہیں دیا گیا۔

و معلم - ے بے تہی ارشاد سے اشارہ فرمادیا

ما شاء الله

سب سے بچے اللہ تعالیٰ سے میری روح کو پیدا فرمایا

عارف باللہ سیدنا امیر عبد القادر جیلانیؒ کی حنیفہ سنت اللہ علیہ کا عقیدہ
 اور حقیقت حقیقت محمدیہ۔ لہذا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہر
 سراج منیر حس اور معنی کو متورہ کرے وہ ہے وہ نبی فرشتہ بہ نبی، شمس،
 قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو

فَكَذَّبَ الْقَائِمَةُ الْمُنْجِيَةُ خَلْقَ الْمَنِيَّةِ لِكُلِّ مَنِيَّةٍ جَسَدٍ
 وَمَعْنَى وَنَبِيٍّ وَمَلَكٍ وَوَبِيٍّ وَشَيْءٍ وَقَلْبٍ وَمَلَكٍ
 جسکی ایسے ہی حقیقت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے جو ہر سراج منیر کو مسور کرے وہاں
 چودہ سراج منیر حس اور معنی نما علیہ السلام ہو یا فرشتہ یا وہ نبی شمس و قمر ہو یا ستارہ

محبوب سیّدی نے سیدنا مجددِ اہل ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پی کریم - قدسہابی و محی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت
 سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ
 سے ہے اور جو یہ توجہ غصہ کی سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں
 حقیقت احمدیہ و حقیقت محمدیہ کے اعم سے ہے

وہو جے کہ پیش از خلق حضرت آدم علی نبی و علیہ الصلاۃ والسلام آسمان سرور حاصل
 ہو ۱۹۹۱ء میں ترجمہ فرمایا: ”مقدمہ نبی و آدم و علیہ الصلاۃ والسلام“
 احمدی پورہ است کہ ہم مر تعلق و اور وہ ہیں۔ ثناء حضرت صلی علی نبی و علیہ الصلاۃ والسلام
 کہ قلمتہ اللہ ہو ۱۹۹۱ء میں ترجمہ فرمایا: ”مقدمہ نبی و آدم و علیہ الصلاۃ والسلام“
 الصلوٰۃ و التسلیمات باسم احمد و ۱۹۹۱ء میں ترجمہ فرمایا: ”مقدمہ نبی و آدم و علیہ الصلاۃ والسلام“

شیخ ابو محمد عید بحیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - قدہ اپنی ذاتی علی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کائنات سے سرور فرمایا گیا۔ پھر روح کی تخلیق اور انوار کے ظہور
کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے: "پہلے" فرار مانہ میں
جسد عصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

قوله بعد قوله: ابو اثم فميت صلى الله عليه وسلم هو

المقصود من الحديث هو ان الله عز وجل خلقهم احياء، عبادهم وانشأهم
وعلمهم، اب للعباد هو القادة من الجوعر والمبكي صلى الله عليه وآله وسلم
الحق بمنزلة قاضي من جوعر والمبكي صلى الله عليه وآله وسلم
والمبكي، اي ضارها اليئمة الذي لا يبيد لها اي ضارها، ففهم

سَمِيعُ الْمَبُتَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ سَجْدَةٍ وَكَذَا الْخَلِيقَةُ يَتَدَبَّرُونَ
 جُلُوءَ الْأَوَاجِ وَيُعَدُّ الْأَشْيَاءَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، كَمَا صَدَقَ عَمَّا جَوَّافِي
 خَلْقِهِ جَسَدِيَّ جَرَّ الْإِنَّمَاءِ وَيُورِثُ خُلَصَا الْمَعْنَى قَوْلَهُ تَعَالَى
 وَلِإِذَا حُفَّتِ اللَّيْلُ بَيَّضَتْ السَّمَوَاتُ بِالنَّجْمِ ۝ ٨٢ ۝ الْآيَةُ الْكَلَامُ قَوْلُهُ
 تَعَالَى لَمَّا وَجَدَ رَبُّهُ يَلْقَاهُمْ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا أَلْفًا إِلَى آجَرِ الْمَعْنَى فَتَقَدَّرَ
 الْكَلَامُ بِصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ أَبُو الْأَوَاجِ وَيُعَدُّ سَجْدَةً

شیخ ابو محمد عبد حسین قسری رحمۃ اللہ علیہ سے سیدنا ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد کے وقت مراد۔

جس کے ہمارے پیوند یہاں فی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے مقصود غفلت میں اور
ن کے عقد ہار - کاہٹے ہیں بھی ال میں سے سب سے عظیم سب سے قیمتی اور سب
سے بلند وہاں ہیں کیونکہ عقد سونے کے ہار کو کہتے ہیں بھی جسے بھی مخلوق میں پیادت
جو ہر ارقی و ہر سے کے ہار سطرچ ہے اور حضور سیدنا پی کریم صلاہ و علیہ وسلم
علیہ وسلم اس کا واسطہ بھی سطرچ اور ہتھیر - بنگلے سونے ہیں کہ جس کے جس و بھال
یوں مثال ہی نہیں

چشمہ حضور سیدنا نبی رحیم علیہ السلام علیہ الصلوٰۃ والسلام علیہ وسلم کو برقی کے وجود سے پہلے برت دے گی اور اس کی تخلیق کے وقت اور اسے تعالیٰ نے بارگاہ وصال کے

ظہور کی بندہ کے وقت آپ سے مخلوق کو اللہ کی طرف رجعت دی۔ جس طرح آپ سے
آخر رہا سے میں جسدِ صریٰ کے تخلیق ہوئے پر مخلوق کو رجعت دی ہے، اسی مہموم کو اللہ
تعالیٰ کا پیر و شاد گرامی بھی واضح کرتا ہے

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْغَيْبِ شَهِيدٌ بِهٖ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمُہٗ

ہیں تمام انبیاء، رام، ملہم، امام، اور ارج، طہوت، آپ پر بحال ہے، میں جس آپ
انجیل، رح اور یسوع، اللہ رح موئے۔

عارف باللہ پیرنا محمدی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور

سیدنا احمد عابدین۔ رحمۃ اللہ علیہم۔ کا عقیدہ

حضرت سیدنا پیغمبر اکرمؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) رسولان عظیم

کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم، جمہیں اور حضرت رسولان عظیم علیہم

سلام آپ کے نائب و خلیفہ ہونے کے اعتبار سے احکامِ اہیہ مخلوق تک

پہنچانے والے ہیں

وہم نسلکم نوحی المہدی الشہید علیہ السلام العقی وقرہ ہر صلی

محمود و یوسف صالحی ما قصصہ عن العار و سیدہ منی الصبی

بر العوبی وکیو ا وکھو صلی اللہ علیہ وسلم رسول الرسول

الغایہ الخلق الی اللہ تعالیٰ القانیہ بالحبیۃ عنہ بتلیخ، لکھو

الْبَيْتُ هُوَ عِلْمُهَا اَللّٰهُ تَعَالٰى لَهْجُهُ ؟

پروفیسر الدین علی "اللہ علیہ" نے اسی مضمون پر کلام کیا ہے اور اپنے مخصوص
 مادہ میں سے شہرت لے رہا ہے اور یہاں تا جہاں اللہ سیدنی کی وہ ہیں ان عربی لغت
 مد علیہ وہ ارشاد مبارک ہے جس نے ہم سے پہلے کیا ہے۔ ایسا میں نہیں ہوسکتا جہاں
 حضور - اللہ علیہ السلام - کی مصلی اللہ علیہ السلام - کو سب سے پہلے، سب سے پہلے جو سب سے پہلے
 نظر آئے۔ "وہ" اور یہاں یہاں تک کہ ہم سے پہلے اللہ تعالیٰ کے احکام
 پہ تو کسی نے نہ کیا۔ پہلے مشرور چاہا ہے

در حقیقت حضور سیدنا نبی کریم - قدسہ ابیہ صلی اللہ علیہ وسلم - ہی
 دئی اہل اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام آپ کی صحبت میں
 مخلوق کا حق و طرف بہت سے واسطے ہیں، حضرت امیاءؓ، مرسلین اسلام
 حضور - قدسہ ابیہ صلی اللہ علیہ وسلم - کے حلقہ میں ہیں اور حضور - قدسہ
 ابیہ صلی اللہ علیہ وسلم - کی رحمت و امتداد اسلام سے تفریق و امت
 تک تمام مخلوق بشمول انبیاء و مرسلین علیہم السلام سے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام
 کو جو عجز و نصیب ہوا وہ در حقیقت آپ کے نور سے علی انہیں مد ہے حضور
 - قدسہ ابیہ صلی اللہ علیہ وسلم - فصل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات
 انبیاء و مرسلین علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں

فَكَارَهُوا كَلِ الْاَلِهَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالْاِصْلَاحِ وَبِجَمْعِ

الانبیاء والارسل یدعون الخلق الی الدنۃ عن نبیینہ صلی اللہ علیہ
وسلم فکفوا حلفاء فی القبریۃ یا اے اللہ تعالیٰ جمعہ الیمین و
عینہم بانہم من الخباہ فرسائتہ صلی اللہ علیہ وسلم عامۃ الخیر
الدنۃ والانبیاء وانہم من بطن آدم الی یوم القیامۃ وحبیب
یصلون فی قبری صلی اللہ علیہ وسلم
وأنزل الی العالم کاتباً یزل فانی یرکون الخبیر کما یرکون
القیامۃ نعتہ لہ ربہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الامام ابو جریج یو الخیر
وکل الخیر الخیر الخیر الخیر الخیر
طریقہ اصغر . من نورہ وجمہ
فانہ شمس فسلو کما امکبھا

یصلون بانوارہ واما فی العالم فی الظلم
ای کل معجرہ طہرت عنی یوم رسول من الرسول عینہم
العلم فانہ طہرت بانوارہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینبہہم
من نورہ فکفوا صغر فکل وکل وکل

پس اصل میں وہی ہی اللہ جسور خدایہ ابی وہی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نور تمام انبیاء
میر طین عینہم اصلا وہا لتسلیم آپ س لہذا میں مخلوق کو حق تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں
پس تمام انبیاء مرسم علیہم السلام بھی وہی آپ کے ظہور ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ سے ان سے
عہد بیان ہے کہ وہ جسور خدایہ ابی وہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچ میں ہیں۔ پس جسور خدایہ

ابن ابی حنیبلہ رحمہ اللہ علیہ روایت فرماتے ہیں کہ تمام مخلوق دانہ نبی و مرسل علیہم السلام اور ان کی امتوں کو
سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک نام ہے۔ جس میں اس وقت تک داخل ہو جاتے ہیں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے "وَلَا یَسْبِقُ" اَللّٰہُ اَمَّا یَوْمَ یُکْفِیْہِمْ تَمَامَ کُلِّ شَیْءٍ لِّہِمْ
رہیگا۔ یہ سارا شواہد کی ہیں۔ سیدنا امام بخاری کی کتاب "تذکرۃ الفقہاء" میں ہے کہ

وَمَنْ لَّا یُحِبُّ اَبَا اَبِي الْوَثَدِ الْمَکْرِہِ یُحِبُّ

فَإِنَّہُ اَبَا اَبِي الْوَثَدِ . وَہُوَ یُحِبُّہُمْ

فَإِنَّہُ شَمْسُ فَصْلٍ عَمَّہُ کَوَافِرُہُمْ

یُحِبُّہُمْ مَا نَوَازِلُہُ بِالْمَآءِ فِی الْکُفْرِ

وہ تمام مجزومات جن کو حضرت امیہ ام کلثوم (ع) علیہا السلام تشریف لائے وہ
بخش حضور (ﷺ) ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کے گورمبار سے ملے ہیں۔ چونکہ آپ
نعل و کرم کے سورج ہیں اور دیگر عیال مرہم علیہم السلام پیارے ہیں جو لوگوں میں
تاریکیوں کے وقت کی سورج کا نور نکھیرتے ہیں

یہی ہر وہ معجزہ جو رسولان عظام علیہم السلام میں سے کسی رسول علیہ السلام کے
باجسوس ظاہر ہوا کہ وہ حقیقت وہ منصور۔ خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کے گورمبار سے
واسطے سے ظاہر ہو کیونکہ حضرت رسول کریم علیہم السلام آپ خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ
وہ وسلم کے گور سے فیض پیتے ہیں۔ یہی حضور خدا و ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم
وہ رسول سورج ہیں اور وہ امیہ و مرہم علیہم السلام اس سورج کے پیارے ہیں

جو ہر نگاہیوں کے لئے انوار ہے۔ جلد ۲۰ صفحہ ۶۶

سیدنا محمدؐ باندہ رسول اللہؐ علی رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا تقی اند من سبکی برکتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا تہی ریم: فدائے فی وائی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو تمام

پیچیدہ و رومینہ نظام کا رعبہ بنایا گیا اور اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے

حضرات انبیاء و ائمہ علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد و پیمانہ کیا تھا

سَمِعْتُ الْعَبَّادَ فِي تَأْلِيهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ

إلى جرحه وأسريره، فاصطنع عليه بقلوبه على الله عليه وملائكته نبيًا

وَأَمْرُ بِيْرِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ يَقْتَضِيهِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ وَسِعَتُهُ عَمْرِي إِلَى

لِأَسْرِكُ فَقَالَ: وَيَهْدِيكَ رَبُّكَ إِلَى الْبُيُوتِ الَّتِي كُنْتَ تَعْبُدُ. كَمَا قَالَ تَعَالَى

وَأَمَّا الْحَمْدُ لِلَّهِ بِمَا وَكَّلَ النَّبِيَّوَالْعَالَمِينَ فَكَمُ مَوْجِدٌ وَكَمُ شَرٌّ

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُخْبِرُكُم بِمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۚ

[illegible]

بجاءِ اَللّٰہِ مَا وَکَّلْنَا مِنْکَ لَدُنْکَ اَنْ تَعْلَمَ سِرَّکَ۔
 ہے۔ سے بھی استدلال فرمادے آپ یعنی میرا مکی رحمت اللہ علیہ۔۔۔ رشاد فرمادی
 اسی وجہ سے کہہ تعالیٰ نے حضرت امیرؑ کو عظیم السلام سے محدود کیا نہ تھے
 جسے کہہ تعالیٰ قادر ہوا۔

وَأَمَّا حَبِيبُ اللَّهِ وَبَنَاتُ السَّبِيلِ لَمَّا أَلَيْتُكُمْ مِنْ كَهْمٍ وَجَعَلَهُ تَرْجَاءَ كُمْ وَنَوَى تَحْسِينَهُ وَلَمَّا مَعَكُمْ لِنَجْمِهِ بِهِ وَنَصْرِهِ . قَالَ

ع اقر، ثم و احصا من علی مطرکم و سبائکم، اقر و قال: لا شفق و لا
انا معکم من السعیدین

اور پورا مریض جب یہ اللہ تعالیٰ سے عیاد سے پختہ و عہدہ کو قسم ہے تمہیں اسی کی جڑوں
میں تم کو کتاب و رحمت سے پھر تشریف لے گئے تمہارے پاس وہ رگوں جو تھدی تھیں سے
والا سوال تھا جس کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم صرور و صرور، یہاں لانا کسی پر اور صرور و صرور،
کرنا اسی کی۔ اسی سے بعد طرما کیا تم نے اتر کر کیا اور اچھا کیا تم سے کسی پر میرے بھادوں
وہ سب سے عرض کی ہم سے اتر کر آیا۔ اللہ سے طرما یا تو گویا رہنا اور میں سمجھی۔
تمہارے ساتھ گویا ہوں میں سے ہوں۔

یونانچھایا الدین اکبر علی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا تقی ابن سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حدیث صحیح سے معلوم ہو کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق کے وقت
حضور سیدنا نبی کریم ﷺ فی ہوائی عملی اللہ علیہ و آلہ وسلم مرتبہ نبوت پر فائز
تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت انبیاء کرام علیہم السلام سے عہدہ پیغمبری سنبھالا کہ
انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ال سے متقدم ہیں اور وہ ال کے نبی اور رسول ہیں

قال الصبکی:

عروف بانحیر الخدیج بحصول الکمال ہر خلق آہم بدینہ
صلی اللہ علیہ وسلم من دیم ہیثامہ و تعالیٰ اے بعدۃ النبۃ میں
صالحۃ النبۃ ثم اخص العواذیۃ علی الالہیۃ لایعلموا اے العارفین

عَبِيدُهُمْ وَلَهُمْ مِيرَاثُهُمْ وَرَسُولُهُمْ وَفِي الذِّكْرِ الْمَوَاقِفُ وَهِيَ فِي مَعْنَى
الْإِسْتِثْلَاكِ، وَبِمَعْنَى مَحْذُورٍ، لِأَنَّ الْفِعْلَ فِي التَّوْبَةِ يُرِيدُ وَطْنَهُ وَمَنْ
بِطَبْعَةٍ لَدُنِّي وَهِيَ كَأَنَّ أَيْمَانَ الْبَيْتِ تَوَحُّدًا جَمْعِيًّا مِنْ خَلْقِ
فَطَرِ طَبْعًا أَلْعَلَّيْهِ يَلْتَبَيُّ صَبِي اللَّذْنِ عَلَيْهِ وَعَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ فَأَلْبَيْتُ
صَلَّى إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْتُ الْقَانِبِيَّةِ، وَبِطَبْعَةٍ جَمْعِيَّةٍ فِي الْأَدْوَةِ
يُجِيعُ النَّاسِيَّةَ تَحْتَ إِيوَابِهِ وَفِي الذِّكْرِ كَمَا لَيْتُ كَانَ لَيْتُهُ لَأَسْمَاءَ
صَلَّى عَلَيْهِمُ

میر، حق الدین کی رحمت اللہ علیہ سے مراد:

مجموعہ میرے صحیح سے بچنے کے لئے کہ ہمارے ہی حلقہ دہلی والی صلی اللہ علیہ وسلم
اسلم کو سپردِ آسم علیہ امام کی تحقیق سے ہی ان کے رب تعالیٰ کی طرف سے مال حاصل
ہو چکا تھا یہ کہ انہیں اس وقت اللہ تعالیٰ سے ہوتے عطا فرما کی تھی پھر تمام میرا براہِ نبیہم
امام سے عہد و پیمان نے نہ کیا انہیں معصوم ہو جائے کہ وہ ان سے عقلم ہیں اور ان کے
کی اور رسول میں علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عہد و پیمان یہاں یہ دور حمل نہ سے حلف پیتا سے ہی
وہ سے لیتے ہوئے یہ وہ ملک ہوئے میں امام قسم داخل ہو

یک اور نکتہ

وہ یہ ہے کہ گویا یہ تہ پہ حلف یہاں نہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ بلکہ اب کیلئے حضور

2 اور 3 سالہ سال لکھی ہیں، جلد 3 صفحہ 39

سیدنا بی بییم - سیدنا ابیہ کی سنی اللہ علیہ - جو علم - چلنے کی تعلیم و تکریم کو اس سے ب
 حالی کی جانب سے ہاں حصہ سیدنا بی بییم - اللہ و ابیہ کی سنی اللہ علیہ - جو علم - بی
 بیہ - تمام سب سے ہے - ہیں - اسی وجہ سے قیامت سے رہنما - بیہ - علم -
 پ سے جھٹ سے ہے - یہ ظاہر ہوں گے کہ یہ ہیں بی بیہ - حرج کی ت ہو -
 حضور - اللہ ابیہ کی سنی اللہ علیہ و ابیہ - علم - نام بیہ و سر علم - نام - نامست
 والی -

یہنا شیخ احمد ٹیپ صاحب الہی سید علی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا سیدنا شہداء و سیدنا ائمہ کی انگوٹھی کا نقشہ
۱۔ اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معصوم ہوتا ہے کہ آپ
میںوں کے نبی یہاں طرف رسول ہیں۔ اللہ و نبی کی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ یہ سب فرشتے ہیں سے بھی رسول ہیں

قَالَ الْإِسْلَامِيُّ وَيَسْأَلُ الْكَوْبَةُ سَمْعًا إِلَى الْأَمِيَّةِ أَمْ كَانَ مَعَهُ
تَعْلَمُ سَيِّمًا، بِرِجَالِهِ أَلَمْ يَلْهُ إِلَى اللَّهِ مَحْمُودٌ رَوَى النَّبِيُّ وَبِهَا تَقْوَى أَمَهُ
بِحَقِّ الْأَمِيَّةِ وَدَسُونِ يَلِيهِمْ وَأَنَّهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْإِسْلَامِيِّ لَزِمَ أَنْ يَكُونَ
سَمْعًا إِلَى الْإِسْلَامِيِّ وَأَنْ يَكُونَ مِنْ أَتْبَاعِهِ

سید، حلال بدین بیوٹی رحمتہ اللہ علیہ سے مراد:

نفسو، لہذا، بیوٹی صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسا کہ ہم علمدہا اس طرف
سویا ہے۔ چہ بہات بھی نہ تہا ہے۔ سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد علیہما السلام
کی حکمت کا کہنا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جب یہ وقت ثابت ہوئی کہ چہ
ہیچا۔ نہ رسول کے چہ۔ ہیں ہواں کی طرف رسول ہیں وہ حضرت جبریل علیہ السلام
ماہر شوق سے اسکل میں تو یہ وقت اس قدر کہ حضور - لہذا، بیوٹی صلی اللہ علیہ وسلم
ہے۔ شوق کی طرف بھی رسول ہوں اور جہت بھی یہاں سے تہا ہے۔

شیخ محمد ثانیؒ پیدا ہوا اس زمانہ میں سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضورؐ سیدنا نبیؑ کی کم - قدر اولیٰ دلیٰ علی الد علیہؑ یہ سلمہ تحقیق میں سب
 سے پہلے ہی ہیں اور آپؐ کی موت تمام انبیاء و راسخین و قوتوں سے متقدم ہے

باب تسمیہ النبی ﷺ علی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکعبہ
 اول البیت و النذیہ و نقصہ سیدہ و انتہا المیطہ علیہ

نقصہ سیدہ ہارم - لد او ابیہ علی اللہ علیہؑ یہ د علم کی خصوصیت ظاہر ہے
 سب موصوں سے پہلے آپؐ سے پیدا کئے گئے اور آپؐ کی موت کے - سب انبیاء
 و راسخین و قوتوں سے پہلے ہوئے اور آپؐ پہلے حضرت عیساؑ و دینار مام
 سے محمدؐ پہلے سے پہلے تھے
 انتہا سیدہ ہارم - لد او ابیہ علی اللہ علیہؑ

ماشیہ مصطفیٰ قدسہ لہ فی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
سیدنا شرف الدین یوسف صبری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

و کُنْ اِلٰہی اَمْرٌ اِلٰہِیُّ لِمُکْرَمٍ یُّہْدِیْ فَاٰتِیْنَا اِنْسِلَافًا مِّنْہُمْ وَ یُہْتَمِ
وہ تمام چیزیں جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان کو بتائی تھیں، اے وہ
جس میں حضور خدا، ابراہیمؑ کی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ملے ہیں

فَاٰتِیْنَا عَشْرَ فِصَلٍ مِّنْہُمْ اَکْبَرُ

یُسْکِنُوْنَ اَیُّہُمْ اَزْکٰی، اِنْسِلَافًا مِّنْہُمْ

و انحصار سے۔ کہ وہ اپنی ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ جس سے آفتاب ہیں، تمام
میں، علیہم السلام، اس آفتاب سے لے کر پتے، اے یہ ہیں، یہ اسے انگوٹھوں میں
سہ جہان، جوئی، تاریکی میں، رکھتے ہیں
حضور خدا، یہ

عالمِ فانیہ سید محمد نیک عالم شاہ رنمت اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضراتِ وہیہ و کرام - علیہم السلام - کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرت
 وہیہ و کرام کو جو امانت ملیہ ہو میں وہ سب حضورِ فانیہ و فیصلی
 اللہ علیہ وسلم کے نبوتِ پاک کی ناپر آشفتہ و غلطی کے قطع ہے

جو کہ ملے جو ارق ملیے یا وہیہ و کرام
 وہ نہ آشفتہ و غلطی ہے نہ غلطی و آشفتہ

ظہر سورہ و کرام و کرام و کرام
 ظاہر سورہ و کرام و کرام و کرام

عائف کا مل یہ نامہ نالہ پراس چوئی سمت اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام میرا رحمتیں ہمارے جو بھی معجزات ملے وہ سب
 حضور سیدنا نبی ہم انداز لی ہوئی صلی اللہ علیہ بہ ہم
 کے ویران سے ملے ہیں

میر چاند نے جماعہ رمل، معجزات
 نور مصطفیٰ و مائیں ہم

تمام میرا رحمتیں ہمارے جو بھی معجزات ملے
 ہاں صلی اللہ علیہ بہ ہم سے ملے

۱۰ جو حور عید فصل، دیگر سیارگان

و شمس و کواکب طائر و سمک و حور

صورت پیدا ہو، ہم - لہذا انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلم - فصل و ہر سے آفتاب

ماہتاب ہیں اور دیگر مہر و رام - حکیم: عامر - یہاں سے ہیں اور ستارے ہیں اس سے آفتاب

و کواکب کو طائر تھے ہیں۔

- ۱۰ -

شہداء کھینچیں۔ پھر شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی مکتوبہ القیامہ کا عقیدہ
مصور سپرد بھی رکھیں۔ اور وہی وہی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے
مانند ہیں اور باقی انبیاء و مرسلین سے بھی طرح میں

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِنَّکَ لَکَافٍ شَہِیْدٌ وَکَافٍ اَوَّلِیُّ

اور میں بھی دعا ہے کہ آپ کا یہ تمام دعویٰ سچ ہو اور آپ
سے اس کی تائید ہو۔ اور یہ دعویٰ سچ ہو۔

پیرنا اعلیٰ مرتبہ کی رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ

حضرت سیدہ زکریاؑ ایک - فرد اپنی علمی والد علیہ کا چچا - ہو چکے ہیں
 عقبر سے تمام انبیاء و مرسلین کا م سے پہلے ہیں اور تمام رسالت
 و مکتبہ کی تائید و سبب تصور لہذا یہ علمی والد علیہ -
 و علم کے نو پاک سے ملے ہیں

لَا يُغَالِ كِبَرُ مَكُونِ الْمُعْتَبَرِ الْبَرِّ اِنَّهُ يَهْدِي الْبُشَى الْعِزَّ
 لِمُعْتَبَرِهِمْ مَرْمُوهُ صَلَّيْ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مع انہم مخلصین
 عیہ فی التَّوْحِيدِ اِنَّ اَبْنَاءَ بَعِیْثِکُمْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 مستقیم علی جمیع الاسباب بن خیر النور المحمدي

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ

۱۰۰ متحرکات مباحہ جو ۱۹۵۸ء میں تلخیص کیا گیا تھا اس میں ۱۰۰ متحرکات مباحہ و ۱۰۰ متحرکات مباحہ
 حضور - لہذا ابراہیم علیہ السلام - جو ہر پاک کے پیش سے سینے کو لپکا رہا ہے
 یہی حضرت مہدی علیہ السلام سے ہے۔ چنانچہ اس کے چاروں طرف سے متحرکات مباحہ
 - دیکھتے ہیں - حضور - لہذا ابراہیم علیہ السلام - جو ہر پاک کے پیش سے سینے کو لپکا رہا ہے
 - دیکھتے ہیں - تمام اس کے متحرکات مباحہ سے متحرکات مباحہ۔

شمارچ پورہ علی حدیث خیر و نیک رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام پیغمبر و مرسلین کا جو کہ جتنے جتنے تھے وہ سب سے سب تھے سب نام لے کر
 خدا والا ہے جسکی اللہ علیہ السلام کے نور پاکی سے ملے ہیں

بَارِئُ مُبْدِئُ حَيٍّ أَلَا تَبْصُرُ كَيْفَ يَكْفِيهِمْ إِذَا رَفَعُوا يَدِيهِ السَّلاَةَ
 وَالْعِلَاقَةُ كُلُّ أَحَدٍ لِحَدِّهِ الْوُضُوءُ الْفَكْرُ لَهُمْ بَعْثًا فَرَسًا مُصَدِّقًا بِرُؤُوسِهِمْ
 وَكُلٌّ مِنْ قَدَمِهِ كَدَالَتُهُ وَكُلُّ وَاحِدٍ أَلَا تَبْصُرُ كَيْفَ يَكْفِيهِمْ

یہ عقیدہ صحیح ہے گا کہ حضور ہیں محمد رسول اللہ - نہ تو وہ کسی حد تک اللہ
 کا علم جو ہمارے ہی میں ہے نہ اللہ کا علم - تمام امور اور مشاغل میں - ہر مسئلہ میں
 یہ علم تمام پیغمبر و مرسلین کا ہے جو جو بھی معجزات مہیا کرے وہ ہمارے ہی علم والا ہے نہ
 علی حدیث علیہ السلام کے نور پاکی سے انکی ملے گا یہ شکی نہ کہ تمام امور و مشاغل
 ہر مسئلہ سے فصیح و بلیغ ہے

شامی رحمہ اللہ پیدائش پر منماتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام نبیاء و مرسلین علیہم السلام کو جو معجزات مہارمہ ملے وہ حضور سیدنا بنی مریم
اللہ راہی نبی و مرسل اللہ علیہ السلام سے کہہ سکتے تھے کہ تو راضی کرے تو میں
وہ حضرت امیر و مرسلین علیہم السلام درحقیقت آپ سے نامیہ حینہ میں

ما قبل معنی الیہ ان جمیع ما ابی المرسل و انما نبیہ من
جو انہ العباد فیما انصل و فصر بلکے الایار . الصائم
و المعبدانہ الیافہ من اثرہ و الیافہ فمعبدانہ العابدین معبدہ
و کم ان کو لای الیافہ کم انہ و الیافہ و الیافہ
کم فی الحقیقہ لہ مینو

اس عمر کو حاصل ہے کہ

مر ۱۹۰۰ء تا ۱۹۱۰ء عظیم الشان ۱۰۰۰ بونگی معجزات سے مرکہ کے نام یہ
 بات ظاہر ہوا، معجزات، مردانگیں نمود، میدان میں رہا۔ لہذا اپنی فی صلی اللہ علیہ و
 وسلم کے بھتی ۴۰ بونگی سے ملے اور حاصل ہوا ۵۰۰ بونگی سے بھینچا ہوا ۱۰۰۰
 معجزات سے دو حقیقت نمود، لہذا اپنی ۴۰ فی صلی اللہ علیہ و وسلم۔ کلائی معجزات میں بھی نمود میں
 سے ۵۰۰ بونگی ۱۰۰۰ کی بات پانچ فی مرتبہ معجزات میں پانچ بونگی میں ۱۰۰۰
 اور پانچ بونگی ۱۰۰۰ رسم سب در حقیقت نمود۔ لہذا اپنی ۴۰ فی صلی اللہ علیہ و وسلم۔ ۱۰۰۰
 مار ہیں۔

شمارچ بردہ سیدنا عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما کا عقیدہ
 تھا کہ پیہر میں عیسویوں کو جو بھی معجزات پہنچاتے ہیں وہ حضور
 نبویؐ کی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیہر سے ملے ہیں
 کیونکہ وہ لوگ جنہاں میں جو یہ پیہر حضور نبویؐ کی صلی
 اللہ علیہ وسلم کے پیہر سے ملے ہیں

فمن حضر الصلاة معكم أو فكل أحد منكم إلى ما بين
 الصلاة من صلاة إلى صلاة أو صلاة إلى صلاة أو صلاة إلى صلاة
 حدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ - نو: فرماتے ہیں کہ یہاں جو حدیث مذکور ہے

دکتر کی مدد سے پاک سے معلوم ہوا کہ تمام علیہ اس سچے اور سادہ ملک چاہی
مغربی ممالک پہنچیں۔ انصاف اور ان کی عقلی اور علمی ہے۔ وہ پاک سے
پڑیں۔ ان کے وہاں میں کوئی بھی ہے۔ ان کے سیدہ کی ریحہ۔ ان کی عقل
سیدہ والیہ۔ ان کے۔ پاک سے

قائدِ محترم میں فی عصرہ پیدا ہوا اہل الدین سید علی رحمۃ اللہ علیہ کا عتیدہ
مصور سیدنا نبی کریم ﷺ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اثر
سیدنا نبی کریم ﷺ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کیا ہوا ہے سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

”پہلے امام اہل حق صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ناسخ ہوا اور مستبدوں نے پہلے
اللہ تعالیٰ ہی صلی اللہ علیہ وسلم سے سونے کا عمارت بنائی پھر انہیں پہلے امام
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے رسول بنایا۔ پہلے امام اہل حق صلی اللہ علیہ
وہ وسلم شفاعت کے واسطے ہیں سب سے پہلے رسول تھے

ان معانی کا ترجمہ یہ ہے کہ یہ محمد و مریم خاتم کے ساتھ ملا کر

مصر قرآن و محمد ﷺ کی شان پیدا کرنا۔ محی قاری مت اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پیغمبر ﷺ کی شان و محی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ تدریسی
 بن الہی ہوئے جیسے شب معراج آپ ﷺ پر ہوا بیجا ہوئے ہر آپ
 قیمت کے نفع نہیں ہوں گے

قد ورد انہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لہ من قال بلہ
 وکالکے بظہور روز و لونا بد و لا کدر و جود سوچو کہ لا اول خدا
 ہی عالم لا وح قبل کھنڈر الاشباح کم یثین بالیہ وہہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کہو۔ عیث و آدم بین الروح والجمہ فقہوبہ
 الانبیاء ہی عنہ الایضاً کما کدر انام الانبیاء فی لیلہ الایضاً
 ویصور شیعہ الانبیاء یوم البقاء حیر انیس کھنڈر شب البقاء

یہنا جی بھی دعا ہے شوقا ہے بر حضور سیدنا جی۔ بزم - لہذا نبی و ن سلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم نے یہ سے پند الصواب ہو سکتا جو اس میں جلیقہ نہا۔ آپ
 نے یہ سے ظہور میں جہ سے جو جلد اس وقت کی سو تو سٹل قی - کاہ تو تک رہا اب
 مام روح میں سام کے ظہور سے پکے ہو جیسے اسی جانب حضور سیدنا نبی و امی سلی مد
 علیہ و آلہ وسلم - کا، شاعر کی ہے

کُنْ سَبِيًّا وَاصْبِرْ بَيْنَ الزُّوْجِ وَالْجَسْبِ

میں اس وقت بھی بی تھا سب آدم علیہ مام روح اور ہم سے اور ہم سے تھے جس
 آپ حاضر تھام میں بیوس کے یہاں بیجھے آپ لیلۃ المعراج میں امام الامامی ہوئے اور
 آپ - لہذا نبی و امی سلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - قیامت سے سب شیخ الامامی وہاں سے سب اس
 قالہ والہ نے یہی کہنا دیا

پیرنا عبد وہاب شہزاد رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 ختم سیدنا بی۔ ایم۔ قرآن ہی وہی صلی اللہ علیہ سہ سلمہ۔ کو دہر تہ
 علم ہی فرمایا گیا ایک مرتبہ واسطیہ صراط سہ مہر کی تخلیق سے پہلے
 ہر دہر کی مرتبہ آپ ہی رہا تے ظہور سے پہلے

فَكَرُّ نَبِيٍّ مَعْتَمِدٍ فِي زَمَنِ طَهْرٍ وَ فَتْوَى نَبِيٍّ عَنْهُ غَيٌّ بَعْدَ بِلَاغِ
 الْقُرْبَى وَ مَبِيعَاتِ كَالِكِ قَطَا. صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَجْمِيعِ وَصَعِ
 إِلَهُ مَعَالَى بِمَعْدٍ بِيَرِ نَعْدِي لِيْ هَكُنَا بِيَا بِنَا بِمِ مَعْلَمَتِ جَمِ الْأَوْبِرِ
 وَالْآدِرِ بِرِ الْجَعْلَاتِ بِالْأَوْبِرِ نَعْمَ الْأَمِيرُ الْعَبِيدِ مَقْدَمِهِ فِي الطَّلَمِ
 بِمَعْدِ عِيَّةِ تَجْمِيعِ الْفَرِيمِ وَ اِيَسَدِجِ مَعَالِكِ اُدَّ حَلَّى اَللَّهُ عِيَّةِ وَسَلَّمَ
 اَعْبَدِي الْعِلْمِ مَدِينِ مَدَّ هَبِ تَبَا اَصَادِ غَلِيهِ الْعِلْمِ وَ مَرَّ قَبْلَ سَنَدِهِ

سَنَبِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَمَرَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ غَيْرِ
جِبْرِيلَ ثُمَّ أَسْرَى عَلَيْهِ بِهِ جِبْرِيلُ مَرْءَةً حَوَّيًّا وَبَعْدَ ذَلِكَ هَارَ تَقَالِي بِهِ وَأَلَا
تَحْتَلُّ بِالْعَرَاكِ مِنْ قَبْرِ هَارٍ يَعْصِي إِلَيْكَ وَتَبِ هَارٍ لَا تَعْجِبْ بِهِ وَتَبِ
مَا يَمْسُكُ بِهِ قَبْلُ هَارٍ نَسَعَهُ مِنْ جِبْرِيلَ بَلَى نَسَعَهُ مِنْ جِبْرِيلَ وَتَبِ
مَنْجَبُ إِلَيْهِ كَانَتْ مَا سَعَدَتْ قَطْرَ

پہ کے رہا غلیب سے مل کر ہی اس شریعت میں جس کیسے اس کو جو شریعت
تھا آپ کا اسب تھا اس بات کی تائید آپ کے اس قول سے ہے کہ یہ ہے جو حدیث کہ اللہ تعالیٰ
نے بنا تھا جس علاقہ میں اس کے نامی میرے پیسے کے لئے تھا جسے وہیں اس کے نام کے علم کا
علم ہو گیا جس کے لئے وہ ہے جو وہاں وہیں سے مراد میرے اس میں جو آپ کے جسم
شریف کے ظہور سے جس آپ کے ظہور میں جس کے لئے ہے جس میں اس کو جس کے لئے ہے کہ
پہ سے مراد اس کی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو مرید علم سے گیا یک مرتبہ تخلیق
سے قبل اور ایک مرتبہ آپ کی رہا سے ظہور سے قبل جس کے لئے جس کے لئے ہے کہ
وہ صفت کے لئے آپ کے لئے کو جو کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
سے مراد اس کی تعالیٰ کی صفت ہے اس کے لئے آپ کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کا مہم کی تھی جو آپ کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

سیدنا شیخ ابو عثمان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حقیقت احمدیہ علیہ صلوٰۃ و سلام ہی تمام نبیوں کی اصل ہے اور
حکومتِ نبویہ و مہتممِ عالم کی حقیقت ہے، چاہے وہ صلیبی
طرح میں حضور سیدنا پیغمبرِ رحیم ﷺ ہی یا کسی اور نبی علیہ السلام کہ
ہکافۃً للناس ہوئے رسول بنا رہے یا کسی تو کافۃً للناس ہوئے تمام
نبیوں کا، اس کی جہتیں و رتقاء معشتہ میں و متاخر میں اکتال ہیں

وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ شَاقٌّ لِّدِينِهِمْ أَوْ كَافٌّ لِّإِسْلامِهِمْ أَوْ كَافٌّ لِّإِسْلامِهِمْ أَوْ كَافٌّ لِّإِسْلامِهِمْ
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ فَكُلُوا مِنْ مَّا رَزَقُوا بِهِمْ وَلَا يَكُونُوا حَسَدًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ فَكُلُوا مِنْ مَّا رَزَقُوا بِهِمْ وَلَا يَكُونُوا حَسَدًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ فَكُلُوا مِنْ مَّا رَزَقُوا بِهِمْ وَلَا يَكُونُوا حَسَدًا

یہ سب اس طرح کی حروف تہجی کے تحت لکھے گئے ہیں اور جسے ہم سب جانتے ہیں۔
اس کے علاوہ، اس میں ایک اور قسم کے حروف بھی ہیں جو کہ اس کے علاوہ ہیں۔

قصیدہ: ۱۰۰ شریعت میں

وَمَنْ أُوِيَ إِلَى اللَّهِ فَهُوَ مَأْمُونٌ

طایفہ اصطلحی بنی ہادیہ اہل علم

قُلْ اِنَّ شَيْئًا فَعَصَىٰ خَيْرٌ لَّكَ اَكْبَهُهُ

يُطْعَمُونَ مِنْهُ يَوْمَ لَا يُبَالَى بِهِ شَرُّهٖ وَلَا خَيْرُهُ

رہلہ / جتنے بھی مقرر تھے آپس میں ۵۰ سب ایک لڑائی میں آپس میں بے خوف

”یہ اللہ انہماکی تعالیٰ علیہ وعلیہ السلام۔ رنگی نے قلاب میں عیا ر س نے

یاد ہے کہ جیو و ہاٹل مورچے پر ۲۲ گولیاں فیر گئی ہیں۔

یہ عشاق بیڑا تھا نخی عیاض زخمہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
 مسعود کے دیا میں شریفانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور
 آپ کے جو رکاوٹوں کا چکا تھا

قال معبودہ نبی نبی الفراء بالبور التائی عبا معنک طی اللہ
 عیہ وسلم بقولہ بعدی سر سورہ لای مو معنک طی اللہ عیہ
 وسلم نہ قال معن سور معنک طی اللہ عیہ وسلم باب مبارک
 مسعودی فی الاطوار کے معن کا جعفر کدا و ازاد بالوصف قلبہ
 و بنزائتو سمعہ لای کدہ عکہ معنہ لای بس عیہ الایمان و الجمکة
 یوسف و معنہ عبا کدہ لای برہ باب اجیم عیہ اللہ مسعودی

یوں کہ حجرت کی قیادت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

حضور سیدنا پی مریم - فدہ اپنی: عی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کور سات عامہ سے سفر اور رہاں گئی ہے حضور فدہ اپنی: عی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام شعبہ آرام پہنچا سامے بھی ہیں جس امداد نہ اوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَمَكُونُ مَا نَدُّ عَالَمَهُ بِطَبِيعِ الطَّلَقِ فَهُوَ بَيُّ الْإِسْبَاءِ وَبَيُّ
كَ يَوْمَ كُنْهُمْ يَوْمَ الْوَيْلِ لَهُمْ نَذِيرٌ لَوْ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیں حضور علیہ السلام اس جہاں مصلی اللہ علیہ البرہہ علم کی سات صدی بعد کے تمام مخلوق میں سے سچا ماسٹر تھے۔ تمہیں وہ سب ملے ہیں۔ جس کا کسی جہاں سے تو ماسٹر نہیں ملتا۔

١٧٤٢

مفسر قرآن شامی نے یہ مستند مدعیوں، سوانحیہ، پیرہنہ کا عقیدہ
 حضرت سیدہ بی بی ایم - فداہ الہیہ علیہ السلام - تمام ممکنات کیلئے
 پیش لگی گاہ خط ہیں اس کے حصہ فداہ الہیہ علیہ السلام - کہ یہ مسلم
 کا نثر پر مبنی اس انتخابات ہے

نمودار سیدہ بی بی ایم - فداہ الہیہ علیہ السلام - بیٹے حمت ہوا اس اشار
 سے کہ آپ تمام کمالات پر الہی صافیت سے شمار سے بخش لگی ہیں و خط ہیں اس
 لئے آپ فداہ الہیہ علیہ السلام - کلمہ کا اور اس مخلوق کا ہے در حدیث میں ہے
 ہے جا: سب سے بڑے اللہ کے تمہارا ہے وی ہے لاچند یہاں حدیث میں
 ہے۔

اللہ عطا ہے ہے جاہ میں تقسیم ہے ہوں

ماہنامہ علمی و تحقیقی مجلہ اسلامیات

تم مفسر میں مہمدا امت، خصوصاً کا عقیدہ
 ختم رسیدنا فی مریم۔ لہذا ابن ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ ہم عالم کیلئے رحمت ہیں جو چاہے فرشتے، بولیں یا انسان،
 ہو یا عورت، ہم ہوں یا اسبیا، یا بظلم علیہم اللہ تعالیٰ قہر عالم

اسی طرح عسکریہ کا ایک پہلی اتفاق ہے۔ یہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 خلیفہ اللہ علیہ وسلم۔ ہم ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ فرشتوں کا، یا مردانہ، یا عورتوں کا، یا
 عام ہو، یا خواہ انسان، یا شی سے کا، یا مسلمان ہو، یا کافر، یا عیسائی، یا عیسائی، یا
 ہوں۔ یہ سب کیلئے رحمت ہیں، خواہ یہ بولیں یا عام ہو، یا مسلمان ہو، یا عیسائی، یا عیسائی، یا
 عام ہو۔ یہ سب کیلئے رحمت ہیں

تصور یدنا بی ہم فداہ بی ہائی صلی اللہ علیہ وسلم تمام قوم و مملکت
اور حبیب و سچا مراد ہے۔ اے اللہ! تم نے اس کو بھیج کر کہ جسے جنت میں

اور میں لکھتا ہوں کہ تمہاری دعاؤں کی وجہ سے۔

یہ وہ تھے تو چوں میں وہ پھر اس کو قطع نہ تھی۔ وہوں میں عمل عطا نہ
 ہوا۔ خاص سے طاوون کا۔ طلاق عطا نہ کی۔ حکومت کا قیام ہوتا۔ ہر تمام لوگ
 حاکموں پر درگاہوں کی طرح ہوتے۔ اب ہر سے پہچان دیتے۔ اب ابھر سے سے
 چھین نکالتے۔ نو میں جنگی حیرت۔ کلی ہے وہ کا بیوت سے ہے اور جہنم۔ اب
 دود کا بیوت سے نکلتا۔ یہ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ چھپ
 ہر بیوت کی بارگاہ ہے

بند۱۰ آفرینش سے پہلے ہی مت تک جس کو بھی جڑجھٹ متی ہے
وہ آپ کی تقسیم کے متی ہے

[illegible]

نصیر یثرب میں ہوا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر الخلق ہیں اور
 آپ سے مال سے بڑھ کر وہ مال نہیں اور آپ سے مرتبہ سے بڑھ کر وہ
 مرتبہ نہیں اللہ تعالیٰ نے سیدنا محمد علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ
 اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت عطا فرمایا تھا اور
 وحی و رسالت سے اللہ تعالیٰ نے عہدہ پیکار نبوت سے نہیں معصوم ہوجاے۔
 آپ ان کے مقدم ہیں اور آپ ان کے ہیں اور رسالت میں

وَالنَّبِيُّ هُوَ اللَّهُ بِسْمِهِ وَبِهِ تَبْدَأُ الْخَلْقَ فَلَا كَمَانٍ
 بَعْدَ الْوَقْتِ، عِلْمٌ مِنْ كَمَالِهِ وَلَا مَثَلٌ لَمْ يَكُنْ
 الضَّحِيحُ خُصْرٌ مَالِكٌ الْكَفَالِ مِنْ فَيْزِ خَلْقِهِ بِرَأْسِهِ طَيِّبٌ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رُبِّهِ هَيْدَرُهُ وَابْنُ أَعْيُنِهِ النَّبِيُّ مِنْ خَلْقِهِ الْوَقْتُ ثُمَّ

أَجَدَ لَهُ الْمَوَائِدَ عَلَى الْأَمْثِلِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمَوْضِعُ نَبِيَّهُمْ وَأَنَّهُ مَبْنِيَّتُهُمْ
وَمَوْلَاهُمْ وَفِي حَقِّهِ الْمَوَائِدُ وَهِيَ فِي مَعْنَى الْإِسْتِظْلَالِ وَالْحَالِ
صَحْبِ إِمَامٍ السَّمِ فِي تَقْوِيَّتِهِ وَتَلَقُّهُمُ الْآيَةُ فِي كُنْهَاتِهَا أَيْضًا
الْبَيْعَةُ الَّتِي تَزِيدُ بِنَايَةَ الْوَلَدِ أَيْضًا الْخَالِعَ وَالْحَدَّ . مَرْكُ

نعمو پیدا جی ایم۔ نہ اونہی کی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میر ہے ۔ پ
میر محقق ہیں نہ کسی مخلوق کا مال ہے ۔ سب سے بڑی شہیں اور کسی کا مقام ہے
مقام سے ملی

یہ بات ہم - صحیح حدیث سے اور سچے جان - رہ مالہ آپ صمد بنی علی صلی اللہ علیہ وسلم - تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھا جسے حق تعالیٰ - اپنے فضل و کرم سے عظم و علاوہ - یہ اللہ تعالیٰ - آپ صمد بنی علی صلی اللہ علیہ وسلم - پہلے علیہ السلام پر اس سے پہلے چاہا ہے تاہم وہ سب جہاں تک کہ آپ صمد بنی علی صلی اللہ علیہ وسلم - پہلے چاہا ہے اور آپ ال سے بھی بڑا اور وہ سب جہاں اور خدا عزوجل سے جو عہد اور بیعت ہے آپ کی فاطمہ علیہا السلام کیا گیا ہے اور اس کا نفع آپ کی ذات ہے یہ جو حق ہے یہ کہ نصرت و نصرت الہ الایۃ میں امام تقسم کیے گئے ہیں - آپ صمد بنی علی صلی اللہ علیہ وسلم - سے جو عہد چاہا گیا ہے وہ اس جہت سے کہ وہ جو مخالفین ہوں سے وقت حق و حلال سے حق ہے ان میں نہیں ہے کہ میں سے جو ملکہ چاہتا ہے اس کی اصل یہی جو

٢٤٤

جامع معقول علم مر عبد الحلیم سی ہونی حمتہ اللہ علیہا کا عقیدہ
حضور سیدنا بی ایم - نور ہونی ہوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - اچی و عانی
حالت اور ہونی بہت ملکہ تمہارا روح کہنے بی تھے

وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ الْخَلْقُ كُلُّهُ بَيْتٌ فِي نَفْسِهِ الْوَحْدُ بَيْنَهُ وَالْوَحْدُ بَيْنَهُ
وَبَيْنَهُ فِي بَيْتِهِ جَسَدٌ كَمَا لَمْ يَكُنْ الْوَحْدُ بَيْنَهُ الْوَحْدُ بَيْنَهُ بَيْنَهُ
كَمَا لَمْ يَكُنْ الْجَسَدُ بَيْنَهُ فِي عَيْنِهِ الْخَلْقُ كُلُّهُ بَيْنَهُ الْوَحْدُ بَيْنَهُ الْوَحْدُ
اگر ہم سے بہت قریب ایسا ہی خلقی لفظ عین الہیہ صحیح اپنی روحانی حالت میں رہے
میلے رہے نہ روحانی حالت سے جس سے تعین میں آپ کی وسعت و جبر یکساں تھے تو حالت
ال سے خارج نہ رہے بلکہ جیسے کہ تصور خدا ہی میں خلقی لفظ عین الہیہ علم سے
مروہ ہے اور خدا خلقی اللہ پوری سب سے پہلے اللہ تعالیٰ ہے میرے یہ مسطور ہیں اللہ

مخد شامیر یوں حال الد میں سید علی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حصو سیدنا پی نبی۔ لہذا وہی وہی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہمارے روح
 میں صرف علم و لہجہ میں ہی نہیں تھے بلکہ آپ اس عام شے کی ہیئت
 و صفت جو ت سے سرور تھے

قوله صلى الله عليه وسلم
 كُنْتُمْ نَبِيًّا وَأَنْتُمْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ كَمَا مَطَرٌ أُنْزِلَ بِأَنْعَامٍ هَبْ
 أَنْزَلَ نَبِيًّا عَلَى هَذِهِ نَا شَرَفَهُ
 معنی: "اے نبی! تُو روح و جسم کے درمیان ہے جیسے بارش کا شاور ہے
 کُنْتُمْ نَبِيًّا وَأَنْتُمْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ كَمَا مَطَرٌ أُنْزِلَ بِأَنْعَامٍ هَبْ

میں اس وقت بھی بے شک بیدار ہوں! ہم کلیہً اس سے چشم کھلے اور میاں تھے۔
 اس کا مطلب یہ ہے کہ۔ سمجھتے تھے کہ "پس وہ علم الہی میں جی تھے پھر ہم پر ظاہر
 ہو کہ معاملہ اس سے کہ ہے۔ اس کا نام ہے "تشریح"۔ اس کے تین تصور ہیں: اولیٰ، ثانی و ثالث
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر و علم الہی میں ہمیں تھے بلکہ آپ اس وقت حاضر رہے۔ اس
 کا مطلب یہ ہے۔

بہن! اللہ! حضور نور و نور! وہی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقام رفیع ہے کہ
 آپ باس او یمن میں بھی ظاہر ہوئے ہو۔ آپ کی حقیقت مقدسہ تمام
 وہی یہ ہم پیش کرتے ہیں۔ ہمارے تھانے سے سبقت و بارے لگی جیسے
 آپ آخر میں ظاہر ہوئے آپ سے ہر سو پر رستہ ملے جیسی کا
 تاج چھتا ہے۔ یہ نازائیم علیہا عالم طے سے اور وہی علیہ سلام
 عرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے پئے گئے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَكَ إِلَّا بِإِذْنِكَ عِلْمُكَ الْغُيُوبِ
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَرَحِيمٌ ۝ ۱۸۱-۱۸۲

وَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ هَؤُلَاءِ لَمْ يَخْلُقْنَا وَهُمْ لَكَ عَدُوٌّ فَلَوْلَا نِعْمَتُ اللَّهِ عَلَيْكَ
 وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ۱۸۳

وَكَمْ مِمَّنْ عَاثَىٰ آلَ عِيسَىٰ ذِكْرُكَ يَا إِلَٰهَ الْعَالَمِينَ

بِالْعَالِيَيْنِ وَبِالْغَالِيَيْنِ يَهْدِيهِمْ مِنَ الْغُرُوقِ وَمِمَّا سَلَى مِنَ الْغُرُوقِ

یہی تاں تمہارے پاس نظر آئے گا۔ تب میرے لیے تمام کتاب رسوں کا مطالعہ ایسا ہوا

صلوات اور جلیبہ سے ملکر تمہارا خدمت شاہی رہا الہی رہا ہے وہ تمہارا ہے۔ جہاں

جانتے کہ ترجمان نہیں ہے وہاں صوبہ ہے، نہ کہ ملک ہے۔

حجابِ اہلہ میں ممتاز ہوتی ہیں۔ یہ پر نامہ ہے سے قدسِ سلیمان جی علی علیہ

۱۔ مہم = سائنس یا معاہدے، شرکاء، جسے اچھینا معمر = لدا، اچھا، کی تعریف اللہ علیہ السلام۔

۱۔ علم و ادب کی جانب سے نظام ہو کر اور = وحقیقت مبارک تمام ہے اور اس کی تعلیم

عامر بن العاصؓ سے بہت سی نیکیاں تھیں۔ ^۱ ^۲ ^۳ ^۴ ^۵ ^۶ ^۷ ^۸ ^۹ ^{۱۰} ^{۱۱} ^{۱۲} ^{۱۳} ^{۱۴} ^{۱۵} ^{۱۶} ^{۱۷} ^{۱۸} ^{۱۹} ^{۲۰} ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰} ^{۱۰۱} ^{۱۰۲} ^{۱۰۳} ^{۱۰۴} ^{۱۰۵} ^{۱۰۶} ^{۱۰۷} ^{۱۰۸} ^{۱۰۹} ^{۱۱۰} ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵}

وہ بھی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر تمام شہداء و حبیب اللہ کیلئے رحمت ہیں کی لئے پہنچا ہے۔ ہم علیہ السلام

یہ نئی حالت ہے۔ ادا کرو، ٹیکس۔ جملہ۔۔۔ سے بچ گئے اور میرا موبی علیہ السلام

عمل ہو گئے سے محفوظ رہے

اللہ تعالیٰ۔ حضور پیدائیں۔ اے محمدؐ اور اے ابی ہاشمؑ صلی اللہ علیہ وسلم اے

تمام دینیہ مکتبہ ہمام حضور پیدا بنی یہ لہذا بنی صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کے حلقہ تلمیذوں میں سے ہر ایک حضور۔ لہذا بنی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے درپائے توڑ دینے سے لہذا اور آپ کے "ممدور رحمت
 سے ہر" یہی ہے لہذا ہر حضور پیدا بنی ہم لہذا بنی صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم تمام دین و حیرت و رستہ و پست و حقائق علیہ السلام ہر
 توحید کے جامع ہیں

وَمَا مَسَّوْا۟ اِلٰهَ اِلٰهٍ اِلَّا بِرَبِّهِمْ وَهُمْ مُنۡهَوۡنَ عَنْ مَّوۡجِعَاتِ رَبِّهِمْ
 وَمَا يَدۡرُ عَرۡسِلَانِہٖۤ اَنۡ فَعَلَ وَفَعَلۡهُمَا بِالۡلّٰهِ وَكَوۡنَ سَابِغِہٖۤ فِیۡ سُوۡرَہٖ وَفَعَلۡتُ بِہِمْ
 بِرۡہٖۤ فَعَلۡتُ عَلٰی عَرۡسِلَانِہٖۤ مَّقَابِلَہٗۤ کُلِّ ذِیۡ وِیۡرَکَہٗ وَفَعَلۡتُ اِلٰہَ عَرِیۡہِ
 وَفَعَلۡتُ اِلٰہَ اِلٰہِہٖۤ مَّا مَنَعۡہِ السَّجۡرَہٗ مِنَ الْبَرۡہِۤ فَعَلۡتُ

اللہ علیہ وسلم لخصاً البیوت وفاقاً مویوباً وبعثوا لہ وبعث
وخصاً علی اللہ علیہ وسلم الذی الاعظم وأحد الأمیر صوالح
الجامعة والرسالة المجلد وخصاً علی اللہ علیہ وسلم الجامع
بالدلیل علی اللہ علیہ وسلم والجامع لحدیث الادیب والرسالة
والعباد والخطاب العبادی والحدیث النبوی

۱۔ وہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اہم و اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے
تفصیل اور آپ کے عالمی اور مقامی حیثیت کے نظام میں اس کے ایک
پے درپے اور ملحقہ ہے۔ آپ کے سہارے ہر جگہ والے ایک
پے مقام پر ہے۔ آپ کی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں
۲۔ تمام اہم و اہمیت کے درمیان میں ہے

۳۔ جس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۴۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۵۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۶۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۷۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۸۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۹۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب
۱۰۔ اس کے بعد اللہ علیہ وسلم کی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوہر اصل و درجہ جوہر میں سب

سیدنا شیخ امیر ایمہہ رانیؑ اور سیدنا شیخ عارف نقشبندیؒ نے ائمہ اربعہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبیؐ - ائمہ اربعہؑ کی صلی اللہ علیہ وسلم - نبوت مبارکہ
 سورج و قلم و غیرہ کی تخلیق سے پہلے ہی اس بار مہار سے ہے
 بس آپ سے جو آپ کا مقام ہے وہی جی جی ہے۔ پوری رتھی

قال الشيخ أبو الحبيب الكوفي

ولما خلقنا نافعاً واليه شيعنا يعني الخلفاء والقضاة ورجالنا
 نبوة خلقنا الله عليه وسلم فكتب ما بينه وبين خلقه من العلم والظفر
 وما بعد ذلك فعملوا المراتب المراتب العترة على خير ما قام به خلق
 الله عليه وسلم في مقام القرب والنداء

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

ہمارے شیخ یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا کا فتنہ تھا کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حضور خدا را براہ امی
صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت مبارک کلام تھا کہ جس کا قلم اٹھائے، وہ خود فی تخلیق سے پہلے اسے شایداں
میں سے مراد جنت ہے۔ اور یہ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم سکھایا تو اس نے علم سکھایا اور اس نے علم سکھایا
جلالہ کے مقام پر مرید چلا۔ اسے واللہ علم۔

[illegible][illegible]

وہ علم کو مہلک آدینا ہے

ہی تصور، لہذا اس اہل صلی اللہ علیہ وسلم سے سوت، سوت سیدنا آدم علیہ السلام سے یہ یوم القیامت تک تو مخلوق و شامل ہے۔ حضرت علیؑ اور سیدنا ابراہیمؑ و اسحاقؑ و اسامہؑ کی اس کی استہزیاء ہیں۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے راجح و حاکم سے پہلے پیدا ہوا ہے تو تصور، نہ ہی صلی اللہ علیہ وسلم۔

شیریں

کے ساتھ عقیدہ کی روح شریعت اور حقیقت مقدمہ کے خلاف شریعت ہے۔ لیکن صلی اللہ علیہ وسلم سے مطہر ہو گیا ہے۔ لہذا اہل صلی اللہ علیہ وسلم جو یہاں - مال بوت و رسال - ال سے جب تمامہ تعالیٰ کی طرف سے پیدا آدم علیہ السلام و - - سے پہلے حاصل ہو چکا تھا کہ رائے جل جلالہ سے آپ کو اس وقت ہی ہوٹ عطا فرما دی گئی جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ اہل صلی اللہ علیہ وسلم - تمامہ ہو گا۔ ہے ہی ہیں

شمارچ ۲۵۵ علامہ بنوری رشتہ احمد علیہ کا عقیدہ
 شد تمام امیاء، مریدان، بارگاہ خصوصاً فدویؒ کی صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کے نائب و نمائندہ حضور فدویؒ کی صلی اللہ
 علیہ و آلہ وسلم کے رشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں

وَلَقَدْ هَمَمْنَا بِاللَّيْثَةِ سَوَّى إِلَهِ عَلَيْهِ وَالْأَلِهُ وَمَلَأَ
بِالْأَسْمِ الضَّابِقِ: يَكُونُ بِوَاسِطَةِ الْإِسْمِ فَهُوَ مَوَاقِفُ عَلَيْهِ إِلَهِ عَلَيْهِ
وَالْأَلِهُ وَسَمِ بِهِ: قَالَ الشَّيْخُ السَّيْفِيُّ وَسَمِ نَبِيَّهُ: فَتَصْلَحُ لَهُمْ نَعْمُ
وَأَمَّا حَقُّ إِلَهِ بَيْنَهُ: أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
يَأْخُذُكُمْ سَمِ: تَصْلَحُ لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ وَتَصْلَحُ لَهُمْ
أَمَّا: تَصْلَحُ لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ

معكم من الشعبيه

قصیدہ مبارک کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور اللہ علیہ وسلم نے محض اللہ تعالیٰ کو ہی تسلیم کیا۔ یہی سچا عقیدہ ہے جو اس کے دل میں تھا۔ یہی سچا عقیدہ ہے جو اس کے دل میں تھا۔ یہی سچا عقیدہ ہے جو اس کے دل میں تھا۔

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ بِالنَّبِيِّ لَمَّا أَمْسَكَكُمْ مِنْ كَيْدِهِمْ وَوَعَدَكُمْ بِمَنْ
يَأْتِيَكُمْ مِنْكُمْ فَحَدَّثَكُمْ بِمَا مَنَعَهُمْ أَنْ يَمْسُوكُمْ بِهِ وَيَتَحَدَّثُوا بِهِ
أَقْرَبُ نَبْوَةٍ غَلَى صَالِحُهُمْ بِصَرِيحِ قَالِ أَيْ أَقْرَبُ مَا قَالَتْ فَاشْهَدُوا بِأَنَّ
مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ

[illegible]

تمام امیناء مکتبہ سارے مسور قد وہابی صلی اللہ علیہ
وہ وہ مسلم۔ نی نور سے ہی نہیں حاصل یا ہے یہ علامہ آپ کا نور پاک
تمام امیناء مکتبہ الصلاۃ وہابی سارے مسور ہے

وَلَمَّا أَتَيْنَاهُ بِالْعَسَىٰ أَخَذَ لِنُفْسٍ فَكَّرَ بِالسَّيِّئَةِ وَأَمَّا رَبُّنَا لِتَجْمِيعِ
الْعَالَمِ إِنَّا كُنَّا بِمَا نَعْمَدُ بِهِ عُصاةً لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ كَمَا قَالَ آيَاتُهُ لَمَّا نَزَّلْنَا السَّحَابَ وَآلِهِ وَهَاسٍ
لِّمَا يَصْنَعُونَ لَمَّا بَلَغَ أَسْفَلَ سَائِرِ الشَّجَرِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ عَسَىٰ
أَن تَكُونَ فِكرٌ يَنْفَعُكَ عَلَيْهِمْ حَبِيرٌ يَبْسُوفُ أَمْ تَأْمُرُهُمْ رَبُّكَ أَن
يَعْبُدُوا مَا دُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور یہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کیا ہے جو کہ ان کو عطا کیا ہے جو کہ ان کو عطا کیا ہے

عیدۃ الہیہ منعمہ۔ سورج سے تھکے ہوئے مسافر کا درمحل طور پر ظاہر ہو جائے اور ظلمات کو
کلیتہً مٹا دے۔ اور یہ سورج نے ظلمت سے ماحولہ سے پارگان کا پتہ بھی دکھائی
باقی نہیں رہتا۔ یہ حصہ۔ "فردا" نبی و نصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے معجزات مبارکہ
میراثیت ہے۔ جب آپ کی شریعت مطہرہ ظاہر ہوئی تو پہلی شریعتیں مسخ ہو گئیں
یہاں نہیں کہا جائے گا کہ یہ۔ "فردا" نبی و نصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا جو مبارک سال سے
متعلق ہے اور اس میں سے ہر ایک سال و مہینہ و دن تو ایسے سال کے درجہ سے ہے کہ وہ
پاس سے "فردا" حاصل کی ہوئے ہم اس سے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور۔ "فردا" نبی
و نصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا سال۔ پاس سے منقسم ہے۔ چار چار حصوں میں تقسیم ہے۔

صاحبِ تفسیر سیدنا فخر الدین وارثی رحمۃ اللہ علیہ
 صاحبِ مرقاة سیدنا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدہ بی بی مریمؑ اہل بیتؑ کی صلی اللہ علیہ وسلمؐ کی ۱۰۰ ت
 سے ۱۰۰۰ سے بھی بڑھتی ہے متصف تھے بلکہ حدیث پاک میں
 یہودیہ میں الروح والحدس، تیرہ تیرہ تیرہ
 آپؐ کا نام ۱۰۰ میں بھی بڑھتی ہے متصف تھے

فیمو صلاۃ علیؑ یا ربیبہ لم تکتو عنک حیرہ ویمو یعصا الیٰ یعقوب
 حکیم قاسم جماعۃ بن ہاشمۃ الیٰ انہ من یوم ولادہ منجیہ بغوی
 العقبہ من یوم ان یصلیٰ تکتو سبنا و آہام یوم الروح والنعص علیؑ
 متجہت یومہم المذہب فی عالم الیٰ ہاج

ہامہ۔ کیا رحمت اللہ علیہ کے کلام میں یہ وہ کل ماہ جو، بے سہارا سال کے بعد
 آپ سے ہوتے قصہ نہیں لگتی۔ وہ سنہ نہیں کہ چاہتے سال بے حد آپ کو بتانا چاہتا
 جیسا کہ ایک چارعت فاقوں بے غلامی میں اس وقت رخصت شادی ہے کہ آپ اور
 ہوا دت سے انکی وہی ہوت سے مصائب میں بدلہ دہرے شکتی بی و اللہ بیس الروح
 و نجسہ لانت رہا ہے کہ آپ عام ارہح میں بھی مصائب ہوت سے متصوب ہے۔

عالم بالائد پیرا، علیہ السلام شہر میں مقیم تھے علیہ السلام عقیدہ
صوفیہ سیدنا نبی کریم - لہذا انہی کو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔ مگر
علیہم السلام۔ جو عالم ہوا وہ یہاں تک پہنچا کہ علیہم السلام اور حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں اور حضور لہذا انہی کو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔
مگر انہی کو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔ مگر انہی کو ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔

أَنْ مَعَكُمْ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُرُوصِ مِنْ وَجْهِ مُنْجَبٍ طَلَى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْحَاقَ قَطْرِ الْأَقْصَى فَهُوَ مَعَكُمْ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ وَأَوَّلِ
 وَجْهِ فَهُوَ مَعَكُمْ كَرِيمٌ وَبِيٍّ سَابِقٌ عَلَى طَلْعِهِ وَأَنْ كَوْنَهُ فِي
 الْعَيْبِ وَمَعَكُمْ إِصْحَاقُ كَرِيمٌ وَبِيٍّ لَا تَجْمَعُ بِهِ فِتْنَةٌ يَدَالِكُ الْأَعْدَاءِ إِلَى
 مَوْتِهِ كَعَبْدِهِ فِي أَنْ كَوْنَهُ مَوْجُودًا فِي عَالَمِ الْمَعْقُودِ وَهُوَ خَالِدٌ

كَوْبِهِ مَسْبُكًا إِلَى الْعَيْدِ الْبَيْتِ عَمَّا الْبُرُوحِ وَالْكَتَارِ الْآلِيَمُ فَإِنَّ أَرْبَابَ
مَسَالِكِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمَ مَقْبَلَةٍ بِمِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَبِّهِينَ
وَالْمُنَاقِبِينَ

جس تک تمام عیدوں کے ساتھ ساتھ جو ان عیدوں میں مناسبت ہے وہاں سے ہے۔ یہ مقام
حضور پیدائشی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ جس کا کہ یہ مقام ہے
اسی قطب الاقطاب ہیں۔ جس پر ہی تمام اویسیں ہیں۔ اس میں اس میں ہی مدعا ہے۔ اسے
میں جس پر ہی عیدوں کے ساتھ ساتھ اور ہر وہی عیدوں کے ساتھ ساتھ اس پر کے عیدوں کے ساتھ
جس کے پر عام عیدوں کے ساتھ ساتھ مدعا ہے۔ اس میں اور ہی طرح پر اس میں
فی مدعا ہے۔ اسے یہ عیدوں کے ساتھ ساتھ مدعا ہے۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اسے
مالی ہر عیدوں کے ساتھ ساتھ مدعا ہے۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اسے
ہو۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اسے
وجود ہر مدعا کے ساتھ ساتھ مدعا ہے۔ اس میں ہی مدعا ہے۔ اسے

ۛۛۛ

عالم فاضل سیدنا امام محمد باقرؑ نے شہر کی سمت انگریزوں کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریمؐ - لہذا نبی و امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - و تمام
 انبیاء و ائمہ علیہم السلام سے اپنے جوت منظر فراموش کی گئی

فان قلنا قلنا انه كثر ميا ماء بين الماء والجوهر
يقال كثر انما هو كثر موجد
ثم يرمي بوجهه من الماء في كل واحد من
ثم كثر انما كثر موجد من انما كثر من
فان قلنا انما كثر موجد من انما كثر من
فان قلنا انما كثر موجد من انما كثر من

الْحَقُّ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى

اس کا جواب شام ہے۔

حضور - لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا ہے کہ ہوتا
 ۱۔ خاص کر یہ کہ اس کا جواب شام ہے۔ آپ جو تکام ہیں اس میں ہر سال سے
 پہلے یا بعد عطا فرما دیں گی یہ تکام ہوتا ہے جنت کی نعمت سے بھر پور ہوتی ہوئی جنت ہے
 اسے بالکل ہوتا ہے مغرب ہو گیا ہے۔

پیرنا عبد و صاحب شجران رستمہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا پی مریم - لورڈ جی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - باطن میں اس
 امت میں اور خط ہر میں سب سے ستر بھائی ہیں جو آپ کی جنت میں سے
 پہلے شریف ہیں و رستمہ اللہ علیہ کا عقیدہ

فان قلبہ فما الخلیفہ عنی کو بہ طلی الہ علیہ وعلہم سبح
 الامیب و الشبیر فی الطہور علیہ من العرب ۹

فالیجب من الصلی علیہ والہ وسلم تعالیٰ علیہ العبد

کدی الہ فہو لکم انفسہ ای ان کدکم کو کد کے لکھی ہو

الیہم بنے فی الباجر فہا اعمیہم فہم فہما مالکے کد کے

بھو مالکے فہا الاہیۃ لکے باطل و لاجریۃ کے ملالکے فہا مالکے

بھیجا کہ عیب ما قرب نہ سار تعانی نہ صبی الہ غلبہ وسلم فیہم
اقتضیٰ نقصہ فیہم کسب نبیا و اہم بیز الماء والحبیب فکس نبی نقصہ
علی دہر صلیوہ فکس دانی عہ فی بختہ بیک السریعہ ویویضہ صالک
قوبہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فیہ و صر الہ صلی یفہ بیز
فیہ صلی کما یلیق بکلمہ فعلہ علم التالیہ والاجر صلی
المراتب بن تلیہ وکلمہ الامیاء التلیہ معکومہ فی الطہور عہ عیہ
جسمہ العزیز و یصلح کالک انہ صلی الہ غلبہ وسلم اعجاز
الجمہ صلی مہ فیہ شہ آہم عیہ الطہور والسلام مہ عہ
طہور رسالہ صلی اللہ علیہ وسلم

گرم برہم دلیہ دت پر کس بیہ سے یا بل ب جسمہ صلیوہ الہ فی صلی
المراتب بن تلیہ وکلمہ الامیاء التلیہ معکومہ فی الطہور عہ عیہ
جسمہ العزیز و یصلح کالک انہ صلی الہ غلبہ وسلم اعجاز
الجمہ صلی مہ فیہ شہ آہم عیہ الطہور والسلام مہ عہ
طہور رسالہ صلی اللہ علیہ وسلم

چلتا ہے۔ چونکہ عموماً یہ سویت حاصل ہے،^{۱۱} ظاہر ہے کہ خیریت حاصل ہے جو ہم

خبردار ہے کہ اس کے علاوہ امریکا میں بھی ایسا واقعہ رونما ہوا ہے۔ شام مانا

فَبِذَلِكُمْ يَنْذِرُكَ ۚ فَاتَّقِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

۷۰ کتب و نسخہ خطی، امام شریعت علیہ السلام کے روحانی اولاد سے ملے ہوئے ہیں۔ یہ کتاب ہے

۴.؟ پس نبیؐ جت عطیہ کے ساتھ بہشت پہنچو، لہذا ابہ فی علی اللہ علیہ السلام۔

۱۰۰

وَصَحَّ الْمَلِكُ سَعَادَتُ يَدِهِ بَيْنَ مَدِيرِ أَمْرِ كَلْبِ بَيْتِهِ بِمَجْلَدِهِ فِي أَهْلِهِ

جمع الاولیاء والاعویہ اللہ تعالیٰ - یا استمر بخت الیہ شمال کے اُن

میرے دلوں بدھوں کے درمیان بھاٹو مجھے اولین انجریں فاطمہ حاصل ہوئی

دلہن سے مراد حضرت امیر اور علیہ السلام ہیں جو آپ سے پہلے نہ تھے اور آپ کے بعد

یہ کا شکر ہے۔ عیب تھا ورنہ یہ خاصیت حضورؐ کی و فی علیہ السلام علیہ السلام۔

کے لیے ارشاد فرماتا ہے: "وہ جس نے پشیمور لکھ دیا، وہ جلی اللہ علیہ السلام کو پہنچا دے گا۔"

مرتبہ علم عظام و ہائے
مردانہ تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے اور مہر مہربانیاں

رسالہ کے ظہور کے بعد = لے ۱۰ اشعار کی تحلیلی شہ علیہ و آلہ وسلم =

ع ف ربانی سیدنا عہد ابوجہاب شہر فی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
یونانی، مہدیہ الصلوٰۃ، مہم سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم تک
تہم اعلیٰ، مہم اب ریسہ، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم حضور سید عیسیٰ
قد وانی، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم کے تہم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَصَلِّ عَلَىٰ كُلِّ نَبِيٍّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَصَلِّ عَلَىٰ كُلِّ نَبِيٍّ
وَصَلِّ عَلَىٰ كُلِّ نَبِيٍّ

صالح سیدنا عیسیٰ، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم
مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم
- عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم
سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم

الذاتیتہ، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ و آہ مہم

پیرنا عبد وحید احمد ان رتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 خصوصاً سیدنا نبی کریم - خداوند ہی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم -
 اور ہر بات چارکی ہمارے ہیں مقتدریں اور متاثرین سب سے

فَارِغْ مَنَّا وَبَارِكْ لَنَا فِيهِ يَا اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَاسْمُ عَيْدٍ مُّسْتَقْبَلِهِ عَزَّ
 الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ

مفسر۔ خداوند ہی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے انورہ تجلیات ہمارے
 جہاں تک حاسر ہمارے ہیں وہ حقیقتیں حضرت امیر و راجہ عالم - اور متاثرین
 حضرت اولیاء و مرہم عظیم و مرہم - ہمارے مستحق و مرہم ہیں

یہ تائیدیں جس رکت اللہ علیہا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - لہوہ بی وہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 عمارہ اوجہ تہ ریش با فضل مصباحہ شیری رتھے

باسمہ مہدی فی عالم الّا واج والہ و من الیہ بالفضل وہدایت
 و صلوٰۃ تم مہدی و صلی ثابیا فی عالم الّا جسب بعضہ جو جو و رجیر نسف
 من نعروہ فاص عن الانبیاء والوٰسل و نہ مہدی مؤئید و انہل مؤئید
 الاولیٰ فی عالم الارواح بلا واج و ثابیتہ فی عالم الّا جسب
 یلہ جسب فعد صلی اللہ علیہ وسلم علی قلبہ تعالیٰ فی ذکرہ
 الخالعی کما تقصم و الاساءہ الی صالکے بقولہ صلوٰۃ و حسب
 الّا کما لہ انعام و الامبیاء بالوہن و جمیع امجہم و جمیع المتفجہین

شیخ بزرگ پیدائشی نام میں اس عربی رسمۃ القلم علیہ السلام شیعہ تھے پیدائشی نام میں
 سیوطی رسمۃ القلم علیہ السلام صاحب سیدنا عبدالصاحب تھیں رسمۃ القلم علیہ السلام تفسیر
 مصور پیدائشی رسمۃ القلم علیہ السلام ابنی وائی علی اللہ علیہ السلام اس وقت بھی تھے
 ۱۱ بیہوش تھے جب انہیں روم پہنچے سب سے لائے جانے والے وقت پر آپ
 نے فرمایا: "میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے"

وقال الصيغ في الباب السابع والثلاثين والثلاثين في
 عموه في مكارم موصوف فيها ما وصفه إلا ان يفتضح اعلم انه صلى
 الله عليه وسلم نبى الأنبياء بعهد محمد العبد جسد على الأنبياء بعهد محمد
 عموه ونبوته في قلوبهم تغاليفاً حباً بيننا وبينهم لنا آمينكم
 من كتاب وحكمه الآية محمد رسوله وشويعه من العالمين

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِي الْاِثْمِ الَّذِي فِيهِ اِلْتِمَاعٌ اَللّٰهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ
وَمَا لَكُمْ بِالْحَاكِمِ الَّذِي يَفْضُلُ بَيْنَكُمْ فَيَقْضِي بَيْنَكُمْ
حَسْبُ اِلٰهٍ عَلَيْهِ وَاَسْمَاءُ فِي بَعْضِهِ يَدُلُّكُمْ الْعَرَبِيَّةُ

مضمون۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق جو شخص آپ کے درمیان اختلاف ہے اور اختلاف

میں سے آپ کے پاس ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس اختلافات کے درمیان

تقریب دے گا۔ ۳۴۔ حدیث پاک لو کان مومنا غیابا وجعلہ الا امان

یجب علیہ ان یبذل ما یؤتی علیہ ما یموت فی امان کی رو سے ہر مومن کے ہاتھ میں موت ہے جو

خمس میں میری نفع و ہرج و مرج کے بغیر ہوں چاہے وہ کتنا ہی عرصہ رہے ہیں

جب آپ نے حضور خدا کی صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت میں اس عہد

میں اس وجہ سے جو حضرت میرا معلم الصلاۃ و السلام سے اس پر آپ کی بات

موت کا یہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی ہے۔

وَاِذَا مَدَّ اِلَیْكَ السَّيْفُ فَقَاتِلْ اِنَّكَ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَیُخْرِجُکَ مِنْ

اَلْظُلُمِ اِلَی الْنُّوْرِ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ

جب آپ نے میری طرف تلوار اٹھائی تو لڑو، اے اللہ کی راہ میں اور آپ کو تاریکی سے روشنی

میں سے نکالے گا، اللہ تعالیٰ ہی ہے جو آپ کی بات کو سن کر آپ کی بات کو سن کر آپ کی بات کو

تلخ و قوی سے بچے گا، اے وہ حضور خدا کی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو سن کر آپ کی بات کو

کی بات کو سن کر آپ کی بات کو سن کر آپ کی بات کو سن کر آپ کی بات کو

موت کا یہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی ہے۔

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اور
عارف صوفی سیدنا عبدالوہاب شہرانی - نعمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
تمام انبیاء و ائمہ علیہم السلام کو سیدنا محمد علیہ السلام سے
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم سے تائب و علیہ پیل حضرت امیہ و امیہ شریفین
اور حقیقت آپ ہی شریفیت سے

والله اعلم
بما
في
الغيب

اب هيثم وجب الامر ولا فخر . انك كان طي الف عبيد وعلم
نبيك انك امر ان يبيع الائمة عبيدك . والعلامة مائة له

صلى الله عليه وسلم من لدن الله تعالى نوراً وهدى ورحمة

السلام والهدى كما ابرار عن صالح الدين

لو كان موسى نبياً ما وجدته الا اتيته وهو الذي

صلى الله عليه وسلم في كماله فانه لو كان موجوداً لجلسه من

صدر صدر الى حار وبه لكان جميع بني آدم تشرعوا به

وكان من بعدهم بغير الى العالم عمنه الا هو خاضع وجميع

الامم والحق بالحق وشعره صلى الله عليه وسلم

شعرا من الله عليه من نورته عليه السلام من صورته والى صلى الله

عليه من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

لو كان موسى نبياً ما وجدته الا اتيته وهو الذي

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نورته من نورته من نورته من نورته من نورته من نورته

نہ چاہے جو کہ رہے۔ بلکہ جو کہ لے تو تمام علیہ السلام (صلی اللہ علیہ وسلم) چاہے
 نہ جنت کے تحت ہو تے کسی سے معلوم ہو۔ وہیں بھی کی علیہ السلام تھا لوگوں کیلئے
 معجزات نہیں ہو بلکہ مخصوص لوگوں کیلئے معجزات وہ۔ وہیں تقیقات تمام علیہ السلام
 (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شریعتیں حقیقت میں حجاز۔ (لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم) کی
 شریعت ہیں۔

عنا بآلہ اللہ پیدا ہوئے۔ ممکن چاہی کہ حضرت علی علیہ السلام کے ایک حصہ پیدائش
 ہو۔ قرآن الہی و اہل بیت علیہ السلام سے ہم عصری سے پہلے بھی ہی تھے
 اسی کے الفاظ سنو اللہ علیہ وسلم نبی و جبرئیل علیہ السلام
 النبوة و من الیہ الخیر بخلوا الانبیاء و الصابون لاری الاتکام یوم
 علیہم بغض البغض کما قالہ سنانا البیہی لہ علیہ السلام کما نبیاً لہ
 النبوة الغیوۃ

صبر پیدائش ہم ہم یہ وہی تھی کہ علیہ السلام اس وقت جبکہ نبی
 صبر علیہ اس وقت میں تھے اس وقت ہی آپ پر نبی سے نام جاری
 ہوئے ظاہر میں اس علیہ السلام کو وہاں کے کہ یہ اس وقت نے بعد موت
 کے نام ہی اس سے تھے خاتم النبیین و اہل بیت علیہ السلام سے ہم
 نبی و جبرئیل علیہ السلام سے ہم ہم سے پہلے ہی ہا تھے
 ہر سال و بے سابقہ ۵۴۶۵

عالمِ خاصہ سے اللہ میں توفیقِ معصی کی رسمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عام اور خاص میں اللہ تعالیٰ سے حضورِ رسدِ نبی سے ایم۔ لہذا وہی وہی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارکہ کسب سے پہلے پیدا ہو گیا اور اس روح مبارکہ
کو یہ توفیقِ شریعہ سے سرور کیا گیا اور حضورِ لہذا الہی وہی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارکہ اس میں ہی نصب ہوئی تا کہ جو گیا تھا

ولیس المعنی انہ کان نبیاً فی علم اللہ تعالیٰ کم فی اللہ لا
بحسب بعبودۃ اللہ حیۃ روحہ فیہ سبب الالواح وجمع علیہا
جمعہ التصویب بالنبوۃ الخیر لہا صالک الوصوۃ دور عیفا فی
عالم الارواح باعلاما بمظاہر الالہیہ واداکامہ النبوۃ صفة وجہ
علم انہ صلی اللہ علیہ وسلم یفہم موثبہ بجزیہ رسوں

کُفْرٌ مَبْنِيٌّ وَأَنْتُمْ بَيْنَ الْعَدُوِّ وَالْحَيَاتِمْ فَمَنْ كَرَّ؟ - مگر وہ اپنا دامن
 مصلی اللہ علیہ والہ وسلم علم ہی میں ہے تھے حبیب، رہا گیا ہے مگر دامن مصلیٰ نے تنہا سے
 اپنی حق خصوصیت نہیں، باقی بلادِ مذمت کا مصلیٰ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی روح
 تقدس کو تمام روح سے پہلے پیدا فرمایا اور پھر اسے کائنات پر لایا اور پھر اسے کائنات
 عام پر لایا جس پر صفت عت آپ کی روح نے علاوہ کی کو عطا کیا اور فرمایا: "ہے۔۔۔
 انہی طوائف میں سے جو بتائے ہیں؟ آپ کو یہ صفت عت یا نہیں جب بتاؤ آپ کی روح
 تقدس صفت ہے نہ اس سے معلوم ہو۔۔۔ جس پر سیدنا رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم نے
 "ہے مگر۔۔۔" تو بتائی کہ اس میں کیا ہے؟ یا مگر تمام "روح میں ہی ہے۔"

عالم شہساز عالم یں خوشی رمت اللہ علیہ کا عقیدہ ہے ۔
 ختم سیدنا نبی کریم - لہذا ہن وہی صلی اللہ علیہ وسلم
 ہی مطلق ہیں اور باقی تمام نہیں ۔ آپ کے ہاتھ کا رناب
 میں آپ اپنی نہیں دیکھی ہیں اور آپ آخر اللہ ہی دیکھی ہیں

فَإِنَّ صَلَواتِ اللہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ السُّبْحُ الْعَلَقُ وَسَائِرُ الْمَیَّاتِ
 عَلَیْہِمُ الصَّلَواتُ وَالسَّلَامُ قُلُوبُہِ وَالْأَشْرَافُ مَرِیضَہِ صَلَواتُہِ عَلَیْہِمْ
 کُلُّ بَیْئَتِہِ اسْتِغْثَاہُ اَعْلَیٰ دَیْمَہِ صَلَواتُہِ عَلَیْہِمُ وَاللہُ عَلِیْمٌ وَاسْمُہُ
 اَنْبِیاءُ لَایبِہِ وَاجِدُہِ

یہ شک ہے کہ اللہ ہی صلی اللہ علیہ وسلم لیس اُممات عرب ہی آپ کا
 جو کہ اس کے مخالف لیس اُممات ہیں ۔

یوت کی دوا اور اس کا۔ اور مسدود کیے تھے جس سے حضور محمدؐ اور حضور خلیفہؑ بچ سکتے تھے۔
 یوت کی دوا اور اس کا۔ اور مسدود کیے تھے جس سے حضور محمدؐ اور حضور خلیفہؑ بچ سکتے تھے۔
 یوت کی دوا اور اس کا۔ اور مسدود کیے تھے جس سے حضور محمدؐ اور حضور خلیفہؑ بچ سکتے تھے۔

حارف کامل پیدا نہیں ہوتا۔ یہی سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ سے سب سے پہلے حضرت سیدنا نبیؐ پر ہے۔ قرآن ہی علی اللہ علیہ
ہو کہ ہم نے جو روپیہ دیا، یا پھر اس کو محمدیؐ لکھ دیا، وہی علی اللہ علیہ
ہو کہ ہم سے تم کو میرا نام پہنچا ہے۔ ہم نے تم کو اس کا نام دیا ہے۔

ان النور نور ان النور الذی ہو العبد المطلق و هو النور
الغنی عن النور عن الکعبیہ و هو النور الذی ہو العبد المطلق و هو النور
نور متعبد علی اللہ علیہ و سلم کہ ہم اللہ علیہ و سلم کے لئے
حق اللہ بن نور ہے جو خلق میں سے ہے۔ کما نقدر ان قال فقہو
علی اللہ علیہ و سلم کہ شکیہ بن خیر الحقیقہ و عیوہ بن خیر
المعروف مما انہ من الخیر بن خیر الحقیقہ و عیوہ بن خیر

الضوية على العالم بجميع أجزائه موقوف من العظم لتخلي الله تعالى
 عنه ويتجسد به الوجود لكل مخلوق بالتخلي وهو هو محمد صلى الله
 عليه وسلم لإمر الله تعالى وبه خصدا الله الأعظم لأنه صلى الله
 عليه وسلم فاعلم حقيقة لبعالين فلا يوجد إلا بواسطته هو
 صلى الله عليه وسلم ثم قبض من خصدا الله الأعظم المجدى هو
 بتخلي الله تعالى في العدم لنوع جميع الأميين والعرضيين عنهم
 الصلاة والسلام وجميع الفلاكه والآواب والعميين

جنگ و یں یکے حق - اللہ تعالیٰ و - جہ عیب ظلمت سے یہ روئے قدم ہے

چونکہ یہ ہے پاک و مہربان طرف اللہ تعالیٰ سے ہے نہ کہ یہ ہے شام و صبح!

اللہ نور السموات والارض لا ظل احد من خلقہ اور اللہ نور السموات والارض ہے اور ہر نور

ہمارے جی۔ بی۔ ایم۔ ایچ۔ کی تعلیم اہلہ ۲۰۰۹ء۔ جہاں علم۔ کا۔ ہے اللہ تعالیٰ سے بڑے علم والے

کے: بچے ایسا دل نظر - شمار فرما، ہے عشق و راز حضور مدنا محمد مصطفیٰ ﷺ۔ ابراہیم ابا و علی علیہ السلام

نہایت عظیم کے پورے مسائل منطقی اور حتمی ہے یہ سب ممکن ہے۔ سب

۷۔ پچھلے دنوں کے پندرہ ماہ پہلے اب مورے حشر کی وجہ سے وہاں عساکر بھیج کر دیکھا

جے جس رہیں اللہ - اللہ اس و فی علی اللہ علیہ یہ کہ علم کی حقیقت سے غدار سے

کائنات کا عین ہے اور صورت میں، کے لحاظ سے عین میں اس نے کہ یہاں ہے تو

۴۔ اے مائیکروم سے بچا، جس کی وقت، چپ لڑا تو ہی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اے جو۔ پیسے چکی رانی۔ اس چکی کی بدولت جو حرکات و سکنات
 کی زندگی بنے لگا۔ چکی کا ٹھکانہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ تلمذ اللہ تعالیٰ نے جو عظیم
 - چکی - سوچا اللہ - خدا اور اس کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کہ یہی ہے ماہی - اس کو عظیم - چکی - ہو
 ماہی کیلئے رحمت بنا بھیجا۔ جس مرقی پ - خدا - کی وہ صلی اللہ علیہ وسلم - ہے عظیم - ہے جو
 سے معجز - وہی ہے اس آج ہے پھر کی ہو۔ عظیم جو جس میں اللہ کی چکی تھیں مام علیہ اور
 سبوں انما - خدا کے ستر شے - تمام اوپر اور تہہ - جس کے ہوا اس سے کھنکھارے
 - صلوات اللہ علیہ -

پیدا کدوس محمد ب مدد کی رمتہ کدو علیہ کا عتیدہ

للہ تعالیٰ سے صورت سیدنا نبی کریم - لداہ بی دای صلی اللہ علیہ و آلہ سلم - سے
نور مس کا ویدہ فرمایا پھر اس سے بیبا ورم - ہم سہم کے وہ ارکوپیرا
فرمایا وہ اس نور محمدی اعمال سے وہ تہ سے فیصاں سے تکمیل فرماں پھر
حقو - وروہ لہ بی صلی اللہ علیہ و آلہ سلم - نو حکم دیا کہ آپ بیبا ورم سے
اور کوہ یکین تہ آپ کا لوہ پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ سے تہس قوت
کوید وں وہ مال سے فرمایا یہ کدوس عبد اللہ کا نور ہے تم اس پر مایا و
سے شہید ہی جاویا جائے گا جس سبب بیبا ورم آپ پر مایا سے

وہ اللہ تعالیٰ سے ظاہر بیبا ورم علی اللہ علیہ
وہ سلم و حاج بہ انہ و انیب و بکملہ براسد الکملاب و النیبہ

فهم ان يسلطوا الى انواع الالهيبة التي بين ارجاء امم نوريه عظيمه من نور ربهم اسلمهم الله به وقالوا يا رب من طاعت الصلوة عيشا موده فقال الله تعالى طاعت من طاعت رب عجب الله ان اعتمر اسمع به جعلتمكم بيانا فنبأهم به وبعبادته فقال الله تعالى فاعلموا ان الله على كل شيء قدير فصالح قومه تعالى واصل الله ميتا في التبيين الآية

[illegible][illegible][illegible]

شیخ متفکین یہ تا عید الحق محدث ۱۲۰۱ھ کی رحلت اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضرت سیدہ بی بی ام فخرہ امی علی اللہ علیہہ اچہ سلمہ کی بیوت اور
 آپ کے مہمانت عام ارہ ح میں طہر تھے اور وہ ح بیبا و م علیہم
 سامہ آپ سے استغاثہ کرتی تھیں یہ حضور اکرام صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم نے خود مایا میں اس وقت بھی حرت میں ہی تھا جبکہ دیر نیبا
 رام علیہم سامہ وسلم الی میں بی تھے حرت میں نہ تھے

جو شیخ نے مذکور کیا یہ بیوتہ کبھی نہ ملا ہے یہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عالم
 راجح حاکم ۱۲۰۱ھ ۱۲۰۲ھ راجح بیبا و امی اللہ علیہہ دہ چنانکہ فرسوا۱۲۰۱ھ میں حدیث
 بیوتہ بیبا و امی اللہ علیہ وسلم کی پوری سند و حارج
 ح نہ ملو گے حدیث

شیخ محقق رحمہ اللہ علیہ کی یہ عبارت بہ سوال کا جواب ہے کہ جو بے علم
 ظاہر میں مبتلا رہتے ہیں، ان کے لئے قرآن کی تعلیمی اہمیت اور فائدہ
 و نیکوئیات، مآثر و احسان ظاہر و باطنی سمجھنے سے باہر ہیں۔ یہ علمیں
 تقدیر سے متعلقہ ہیں، انہیں جیسا کہ پہلا شواہد سے
 مکتوبہ میں بیان و آراء میں بیان کیا گیا ہے، انہیں اس وقت تک
 ہی شکی حارج اور خارج نہیں رہے گی۔

یہ تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضرت مسیح علیہ السلام - فدا ہوئی ہوئی حضرت علیہ السلام - اے مسیح - ی
 دیت مہارے راہ میں ہے "خیر میں تمام اس کا دوسرا کیلئے ہے

آپ کے ہاں بھینٹ والی اجرت کے لئے
 کے لئے ہیں۔ یہ کہاں ہے کہ اس سے مراد آپ کے ہاں قدر کے
 قیامت تک کی مدت ہے جس بعد تک پہنچے پڑا
 ہمارے پیغمبر اللہ ماہیہم و اجوبہ کہ یہ مدت دس ہزار
 سال ہے۔ یہ کہ شاطی ہے

شیخ محققین یہ تا عید الحق محدث ۱۰۷۰ ہجری رمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 صورت سیدنا نبی کریم - لہذا یہ دہائی صلی اللہ علیہ وسلم تھا مگر جو دہات
 کہ یہ وہی پیرہن اصل حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا
 یہاں آپ اللہ تعالیٰ ہے، سارے صفات کا مظہر ہیں

وہ صلی اللہ علیہ وسلم روح کاملہ سے قائم، ارحم الراحمین، جو قدیم وحدہ ہے جس
 اور تائیدت مرید جنہیں اس کا صفات یہ کہ کائنات از و ہ سے خارج ہے
 صفات، آثار اعمال

آپ مرید بھی ہیں جو اس جو اس کے ذریعہ میں قائم ہو، جو اس وقت ہم ہوں یا جدید،
 مرجعہ کی حیثیت پرانی ہیں وہ سے قائم ماندہ یا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ سے ہے، اس سے
 پیر ہوئے ہیں آپ اللہ تعالیٰ کے، اس کے لئے اور اس صاف جیسے جیہتی اور صاف جامع ہیں
 ۱۔ سارے صفات پر ۱۰۷۰

حضور یدنا بی ریم نور ہونی وہی صلی اللہ علیہ وسلم کا شہادتی
میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح الہیہ کے
درمیان تھے

عن سیموہ العتبر قاہ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَدَى كُنْتُ مَبْنَاهُ قَالَ
: نَصَهُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
حضرت سیموہ العتبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

میں سے عرض کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا آپ سے رہنا چاہتا ہوں
"اس وقت سے" جب حضرت آدم علیہ السلام روح الہیہ کے جسم سے درمیان تھے

ترجمہ: علامہ وارثی نے ۱۹۵۴ء میں ۲۰ صفحہ پر ۱۹۵۴ء
۱۹۵۴ء میں ۲۰ صفحہ پر ۱۹۵۴ء میں ۲۰ صفحہ پر ۱۹۵۴ء

یہ کہنا کہ حضور نورِ دہلی کی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ہونا عام ارواح
میں علم الہی میں تھا ایسے تو اسے امیرِ عالمین امامِ عالم الہی میں بھی تھے بلکہ
درحقیقت امامِ ارواح میں حضور سیدنا پیغمبرِ خدا ہی کی صلی اللہ علیہ
وہ وسلم پہنچے وہ صرف باتِ ثابت و رمہ ہو چکا تھا کہ وہ **مُكِنُّ نَبِيٍّ وَاِمَامٍ**
بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ نہ نہیں کیا خصوصیت ہے

وَيُعِيْزُ بِهَا لِكُلِّ مَقْصُوْدٍ صَدَقَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُكِنُّ نَبِيٍّ وَاِمَامٍ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَاَوَّلُ مَنْ قَلَّمَ بِجَنَمِ اللهِ
بأنه سيُجِيبُ نَبِيَّاهُ يَجِبُ إِلَى هَذَا الْمَقْصُوْدِ لِأَنَّهُ عِلْمُ اللهِ مُجِيبٌ لِجَمِيعِ
الْأَسْئَلِ وَوَعْدُ النَّبِيِّ صَدَقَ اللهُ عَلَيْهِ وَوَعْدُ النَّبِيِّ فِي هَذَا
الْوَقْتِ يَعْنِي أَرْبَعَهُمْ مَعَهُ أَيْ "ثَابِتٌ بِهِ فِي هَذَا الْوَقْتِ وَبِهِ هَذَا

أَنِّي أَكْتُمُ اسْمَهُ مَكْتُوبًا عَلَى الْعَرْشِ مَذْهُقًا، سَوَّى الْهَبَ فَلَا يَكُنُّ
يَكُونُ صَالِحًا مَغْبِيًّا بِنَا فِي صَالِحِ الْوَقْرِ وَلَوْ كُنَّ الْمَرَامُ بِصَالِحِ
مَذْ صَالِحًا بِمَا يَجِبُ فِي الْمَسْئَلَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حُجُوبٌ يَأْتِي بِهِ
وَأَكْبَرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ أَوْ جَمِيعِ الْأَمْيَاءِ يَعْنِي اللَّهُ يَبُولُهُمْ فِي
صَالِحِ الْوَقْرِ وَقَبْلَهُ فَلَا يَكُونُ حُجُوبٌ لِسَبِّ حَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَعَلَّمَ لِبَذْلِهِا، بِهِ، الْكُتُبِ أَعْلَامًا نَافِئَةً يَبْعَثُهَا قَدْرَهُ بِحَدِّ اللَّهِ
تَعَالَى لِيَنْتَصِرَ لَهُمُ الْخَيْرُ بِصَالِحِ

۱۰۱. یہی بات جو صوفی تدریجاً علم کے اس اثبات سے میرا ہے

کے۔ بنیاداً واکبر بین الروح والجسد

میں کسی وقت بھی یہ تھا کہ حضرت تدریجاً علم کے اس اثبات سے میرا ہے

درمیان تھے

اور اگر ہوں کسی کی فکر سے کہ اللہ عزوجل چاہتا ہے کہ آپ ستموں میں ہیں
ہوں گے وہ یہ کہ سب کچھ ہے بلکہ اس صورت میں اسے حقیقت کا یہ نہ ہاں نہیں
ہوں اس سے کہ علم الہی نہیں ہے وہ وحید سے کہ تصور میرا وہ اللہ عزوجل اپنی وحی سے
تدریجاً بہ علم سے چلی ہو کہ حقیقت یہاں اس کا مضمون یہ نہیں ہوتا ہے کہ
آپ اللہ عزوجل علی اللہ علیہ بہ علم سے ثابت اس وقت عالم رہے میں بھی نہیں

میں علم الہی کے علم کو

اس کا حوالہ ہے

عند سر تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی ربہ - قہارہ بی ہوا کی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت
و ہات نام مخلوق سے عام ہے۔ یونہی ہم عقیدہ عام ہے۔ رسالہ اقدس
سے تشریح کرتے ہیں حضور سیدنا نبی ربہ - قہارہ بی ہوا کی صلی اللہ علیہ وسلم
و ہم تمام انبیاء و مرسلین سے بھی بی میں

قال الشيخ رضي العبد العبد

في هذه الآية الشريفة من المعبود بالعبدي سأل الله عليه
و سلم و تعظيم قدره العبد ما لا يحصى و فيه مع هذا النقص على
معظيم مجيبه و ما يظنهم يكفون ذرعا باليهن فتكون و ما لانه و ما لانه
عامة لجميع الحق و من منصفهم الذي يوم العباد و فتكون الامانة

وَأَمَّا كَلِمَاتُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَكُونُ قَوْلُهُمْ حَسْبِيَ اللَّهُ . اللَّهُ الْغَافِرُ الْكَافِرُ لَا

يَحْتَضِرُهُ النَّاسُ مِنْ مَعَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ يَتْلُوهُ مِنْ قِبَلِهِ

أَيْضًا وَيَقْبَلُ بِضَائِكُمْ مَعِيَ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كعب . نبيا و آدم بين الروح والجسد قال فاداعرو . هـ

فَسُبُّهُ سُبُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْإِسْلَامِ

جميع الأنبياء مفر - يواجه وفي الدنيا كماله عيه السلام طي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَوَابُ النَّاسِ وَعِلْمُهُمْ عَلَيْهِمْ وَأَكْثُ غَيْبِهِمْ وَظُنُّهُمُ الْإِنشَاءُ

بِهِ وَمَدُونُهُ وَيُفَالِكُ أَدَبُ اللَّهِ السَّيِّئَاتُ عَلَيْهِمْ

حضرت سید تقی احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے مراد:

اسی حجت پر بیخود شبانہ تصور پیدا نہ ہو کہ اہل اسلام کی دینی تعلیم اللہ تعالیٰ پر جو مہم ہے۔

شمال کی وسعت اور چپے کے علاوہ مرچہ کی تقسیم، جس میں اجڑا کرٹکس آیا ہے، یہاں پہاڑی علاقوں میں ہے۔

دریں میں یہ بات بھی ہے کہ جو شخص ایمان و فلاح کا داعی بن جائے وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔

۱۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری کتاب کو قبول فرما اور اس میں سے میری قوم کو جو چاہے لے لے۔

طوفان سے پہلے کے دنوں میں یہاں ایک بڑا ٹھکانہ تھا جس سے

چراغِ دل سے تمام کے نور تمام اٹھ جائے۔ اور اس بات پر امت مسلمہ کو ملے گا۔

میں دوسرے کا یہ عالم تھا کہ اس نے اپنی تعلیم کے لیے میرے پاس آکر رہا،

24. $\frac{1}{2} \ln 2$

وہی اللہ اللہ کے ہفتہ مجھے لاسرگوں کی طرف بھیجتا ہے۔

صرف ان لوگوں سے حاصل نہیں جو آپ کے روحِ مبارک سے قیامت تک ہوں
میں بعد پڑے انہیں کوئی شامل ہے اور اس سے مدد و معیونہ صحیح ہو جاتا ہے۔ آپ
سے اس شاعر نے

فکرتیہ بینا و عاصم بیو الزوج بالحبیب

میں ہیں تھوڑی سی حضرت اسباب - مروج اور جسم کے درمیان تھے

اس نے بعد حضرت شیخ کی یہ تھی رحمہ اللہ علیہ سے مراد

جو بہ بات معلوم ہوئی کہ یہاں ہم ملے ہیں وہی وہی مدد علیہ و اولیہ سلمہ

میں سے وہی ہیں مگر یہ ہے رقیقت سے اس تمام بیوہ و عاصم اس سے آپ سے
بجھدے کے پیچھے ہوں گے کی طرح یا اس میں شبہ نہ آپ سے سب کی عام
فرمان اور راہ ہو جاتا کہ آپ حضرت اس حضرت روح حضرت برہم حضرت وہی
وہ حضرت کسی تعلیم اسلام میں سے کسی کے رہیں شریک تھے وہ اس پر وہ اس میں
پہنچا کہ آپ پہنچا لائیں اور آپ راہ و سر میں اللہ تعالیٰ سے اس سے فائدہ کا
مندی ہے

یونٹا احمد، محمد تسنن، فی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

واللہ تعالیٰ اعلم۔ سیدنا نبی کریم - قدسہ اللہ عنہ اپنی دینی علی اللہ علیہ السلام - وہ
 کائنات بھی عطا فرمائے جو کہ عربیہ عطا فرمائے آپ پر جو مع الکلم
 سے سر فرور یا گیا اور آپ اس وقت بھی ہی تھے جب یونٹا آدم علیہ السلام
 رہا کہ انہوں نے درمیان تھے یکدیگر میں رہا کہ علیہم السلام کو موت
 ہے آپے مارے ہوئے ہیں اور رہا ہے آپے ہے رہا ہے رہا ہے رہا ہے

بسم اللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم،
 واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم،
 واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم،
 واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم، واللہ علیہ وسلم،

وَالْحَمْدُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا فِي خَالٍ تَقْوَاهُ وَمَا
بِمَالِهِ

[illegible][illegible]

اللہ تعالیٰ نے جب اس عام آیت کل میں تصور بدناہی میں
 - لہذا اہل ایمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بتایا - یہ تہمیتیں اٹھانے -
 سے شرف فرمائے گا۔ لہذا فرمایا تو آپ اس بھی درست یا تھمے
 پاس سے نہ تھے یہ سلام علیہ یا رسول اللہ

اپنی جگہ تھی اللہ سبحانہ سے روایت ہے

إِنَّ اللَّهَ بِعَالِي السَّمَاءِ لَكَامٍ يَعْلَمُ كُلَّ الْعَمَلِ وَإِلَيْهِ رُجُوعُ
 الْمَعْبُودِينَ ﴿٢٢٠﴾ لَّا يَمُنُّ بِكَرٍّ وَلَا بِكُفْرٍ إِلَّا قَالِ اللَّهُ فَكَيْفَ يَنْصَحُ
 عَنْ يَمِينِهِ وَيَعْتَلِيهِ وَظَلَمَهُ فَلَا يُدْرِي عَنَّا

جہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول - لہذا اہل ایمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بتایا

پیدا ابھر حال مسعود س محمد رسول عالی مرتبہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 علو و عظمیٰ و تمام مہیا و مہر علیہ السلام کہ وہ کسب کیم ہو رہا جہد و جہاد اللہ الصالحین
 حضور نے دہلی کی صلی اللہ علیہ وسلم سے علم سہا پہا سے علم و حکمت،
 معارف رہا یہاں سے علم و تحقیق حاصل کرتے رہے اور اس کے بعد علم و حکمت حضور
 سے دہلی کی صلی اللہ علیہ وسلم سے تشریف لے کر ایک قطرہ قطرہ سے

فَوَاللَّهِ الْعَظِيمِ وَقَبُولِ الْفَرِيقِ وَسَامِعِ الرَّبِّعِ
 وَالْعَاصِيِ وَيَا أَيُّهَا اللَّهُ الْخَدِيدُ فَتَلَقَى مِنْ رُوحِهِ صَلَواتُ اللَّهِ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةَ وَالْحُكْمَ وَالْعَفَاةَ الرَّبَّانِيَّةَ وَالْإِسَاءَ
 الْمَكْرُوبِيَّةَ فَكَتَبَ لَهُ عِلْمٌ وَحُكْمٌ مَقْطُوعٌ مِنْ بَحْرِ طَلْقِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ وَلَا يَحِلُّ تَحْقِيقُهُ عَلَيْهِ رَحِمَهُ الْبَقَاءُ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

سیدنا عارف باللہ عبد کرم چلی سمت اللہ علیہ کے شیخ طر مسید، ابو یوسف اللہ
 سلطان رحمۃ اللہ علیہ جواب میں ریارت مصطفیٰ - لہذا بی، می صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم سے مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا میں فرشتوں، جبرائیل و
 ہرئیس اور تم مخلوق کی مدد و اعانت سے ہوا ہوں میں ہی اصل الوجودات
 ہوں، میں ہی سہارا بنتی ہوں اور تمام بنیادیں غایت مجھ تک ہی ہے
 وہ مخلوق میں سے وہ بھی مجھ سے آئے نہیں بڑھ سکتے

وَسَلَّمَ سَيِّدِي مُحَمَّدٌ بِعَمَدِ الْمَدِينَةِ عَمْرٍ شَيْخِي أَبِي الْعَبَّاسِ الْخَنَازِجِي
 عَمْرٍ سَيِّدِي مُحَمَّدٌ بِاللَّهِ بِرِ سَلَامًا أَنَّهُ قَالَ
 أَيْدِي سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ
 فَلَقَنِي لَهُ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ مَعَهُ الْعَلَقُ ذِكْرٌ وَالْعَمْرُ هَبِيرٌ

فَقَالَ لِي يَا مَعْصِدُ الْخَلْقِ يَكْفِي وَالْمَبْتَدِئِينَ وَهَامِ خَلْقَ الْعَالَمِ الْجَمِيعِينَ وَامْرَأَتِهِ
الْحَبِيبَةِ الْمَوْجُودَةِ وَالْمَبْعُودَةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ وَالْكَافِيَةِ عَالِيَةِ الْغَايَةِ وَالْوَاقِعَةِ
بِعَيْنِهَا فِي الْأَمَلِ وَالْخَيْرِ

عالم بانہ میرا عبد حسن جو مئی تقدیر مرہ ہے شے پیدا الہ محمدانہ بن سلطان
حق اللہ علیہ سے: ایہ ہے حق میں کہ چاہے مرہ
فلان نے حضور میرا سو اللہ - اللہ - اللہ کی صحتی اللہ علیہ و آلہ وسلم - خوشی میں
بجاء میں سے آپ سے عرض دی
یا میری یہ رسول اللہ - آپ کی رشتہوں اور سوں ام - ام - ام کے درجہ
یہ تو آپ سے مجھ سے فرمایا
میں رشتہوں: ہر مائت امیہ - مائتہم امیہ - اللہ والہ - اللہ والہ تعالیٰ کی مائتہم امیہ
لی مدد ان سے: کہ وہاں میں اور میں عمل کو جو سے: میں اور رشتہوں کی مائتہ - مائتہ
ہوں اور خلق کی تمام مائتہوں کی مائتہ - مائتہ ہے: ہر مجھ سے میں بھی آگے میں بڑھ رہا

یہ نا اہل و سہل حال عہد و قریب ہوتے تھے علیہ کا عقیدہ
 حقو - لہذا وہ نہ ہی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھائیں
 یہیت حاصل ہے اور وہی اس کی آخریت

وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

وہ یاد ممبرانہ علم مکتبہ اہل تہذیب و سائنس و ادب کے
 حصہ۔ لہذا یہ ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سرگرمی کی علمی و عملی
 مدد دیتی ہے جس سے انہی کے علم و ادب میں علم و ادب کا حصول ہوتا ہے۔
 آپ کے نائب کے طور پر انہی کے علم و ادب میں آپ کے نائب کے
 ہی اس کے ساتھ ساتھ علم و ادب میں

وبالجملة وبمعتقد كعبه اولينا يا الله والعصاة بالله على
 العصاة العاصين والعاصين كعبه حسن الله عليه وآله وسلم
 الرسول المطية على كل من تقسم من الأبياء والنساء كعبه
 حسب البيوت كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه
 ولاية كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه كعبه

سید اعظمؑ میں، یہ نافرمانی اللہ میں رواری نعمت اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریمؐ - قداہ لی ہوئی صلی اللہ علیہ وسلم۔ نہ اسے اقدس
 و اظہر رہا نہ ماضی میں عریضہ توجہ کا مرکز نہ اب رہا نہ اللہ و لوگوں کی حاجات
 پوری رتی رتی تو وہ یقیناً اللہ میں ہے وہ اس سے افضل و برتر ہے اس وجہ
 سے حضور قداہ لی ہوئی صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسے فرمایا میں اس وقت
 بھی بی تہ جبکہ ابراہیمؑ سامرہ حاجرہ کے درمیان تھے

بَارَءُ مِمَّنْ هَكَذَا هِيَ الزَّهْرَاءُ الْمَرْحُومَةُ بِهَذَا تَعْرِيفٍ مَوْلَى النَّبِيِّ
 مَلْجُئِي الدُّجْلَةَ هَكَذَا يَقُولُ سَيِّدِي مَكْمَالِي فَلْيُفْهِمْنَا قَوْلَ تَعْلِيهِ الشَّلَامِ
 كَقَوْلِهِ: مَبِيتًا وَأَقَامَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْخَبِيرِ

جس وقت جو ت مارا مگھی سے ہی بیٹا۔ عریزہ کو توجہ حاصل کامر حاکمیت
 رہا۔ اس کا کچھ ہو وہ حد میں۔ والدین سے اشرافہ انکی باگی رہا اسی عظمت اور
 سے اٹھایا۔ اس کو ہی اٹھ اٹھایا گیا کی صلی اٹھ علیہ السلام سے ماہ

نکلا اس وقت بھی بیاضیوب ہم ملیا اس مہاوی اور نیچر کے میں رہتے

- چہ -

ہست مصطفیٰ محمد ابی ہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گمراہی پر جمع
نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جمعت کے ہاتھ پہاہ رجو جمعت
سے علیحدہ نہ ہوگا جنہم میں چائے گا

عوامیو عمر جی اللہ عنہم قبلہ رسولہ اللہ
صلى اللہ علیہ وآلہ وسلم -
وان اللہ لا یجمعہما سبی او فہماہ منہب صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم عنہ سلطانہ ویف اللہ مع الجماعہ ومن بعدہما بالی اللہ

صحیح ابن ابی مرہ	تم اللہ علیہ وسلم	جلد ۲	صفحہ ۳۵۹
عہد الانبیا	نہ		
صحیح الجامع الصحیح	تم اللہ علیہ وسلم	جلد	صفحہ ۳۵۹
عہد الانبیا	صحیح		

ترجمہ القصید

یو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے • جنت ہے • تصور پیدا ہوسکتا
 = لہذا انہی کی صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد کر دیا
 یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت = پامردی • جنت ہے • لہذا انہی کی صلی اللہ علیہ وسلم
 مسلم = نوکر ہی پہ جنت نہیں ملے گا • اور اللہ تعالیٰ کا ساتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو
 جماعت سے علیحدہ ہو • اسے گناہیں پہنچاکی
 = ختم =

حضرت سیدنا محمدؐ کے عا ا الد میں، جو طبی رمت اللہ علیہ کا عقیدہ
 صو رسیدنا فی ربیک۔ لہذا ہا ہی صلی اللہ علیہ و آلہ سلم۔ آدم علیہ السلام
 سے تفریق مت تک تا مخلوق د طرف معیوت سے ہے کہ رب آپ کا
 ہ جو عصر کی یہ تہا تو یہی دمیہ و رم آپ کے ہا رب کے طہر پر شریک سے
 رہے کہ یہی آپ ہی کی شریعت کا یہ حصہ ہے رتشریب یا ہر اس
 سے تجوہر رکیا

محمّدؐ عیہ السلام۔ لکھ سب احادیث میں ہے کہ ھدیہ الی الخلق ھدیہ
 ما مخلوق ر طرف رسول بنا۔ یعنی جاتا ہے تمام جلال الدین اسو طری رحمة اللہ علیہ سے
 اد کو ھدیہ صلی اللہ علیہ وسلم الی ذییم الخلق من
 بعد آصر الی قیام الساعة وکما۔ الایم۔ وکلھم مواہب مفضہ عیہ

جَسَعِ الْقُرْیَہِ وَکَانَ کُلُّ مَبْکُیِّہِ بِطَافِہِہِ مِنْ شَرِّہِہِ طَافِہِہِ
عَلِیْہِہِ وَسَلَّمُ لَا یَنْصَحُہِہِ

آپ - ص ۱۰۱۱، اہل صلی اللہ علیہ وسلم - کی بعثت شریفہ، ہر غیہہ السامیہ سے
نے قیامیہ مستحکم ہوئے وہاں سب مخلوق کا حرف ہوا ہے آپ کے تمام شریعتی
ظہر سے رہا جو کی میں تمام یہ آپ کے تاثیر سے ہر ہی آپ - ص ۱۰۱۱، اہل صلی
اللہ علیہ وسلم - کی شریعت کا ایک حصہ ہے کہ مبعوث ہوا وہاں سے آگے نہ بڑھ سکا۔

حضور یدنائی رسم خود دہائی ہوئی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت مبارک
سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے جو انسانی شکل پر موجد تھی

وَاللّٰهُ فَطَّرَهُمْ فِيْ قَبْرِ اٰدَمَ يَتَلَوْنَ عَلَيْهِمْ الْقُرْاٰنَ بِاَعْيُنِهِمْ
عَلَيْهِمْ اَعْيُنٌ مَّرْكُومَةٌ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْسِفُ هَٰذَا الْكَلْبَ الْبَاسُ وَيُنْفِخُ فِيْهِمْ
بِفَسْخِمْ وَهَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ
مَكْغِيْرُهُمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ
الْوَكُوفُ الْعَبْدِيُّ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ
بِشَيْءٍ مِّنْهُمُ الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ
هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ هَٰذَا الَّذِيْ يَنْفِخُ فِيْهِمْ

وہ ۲۔ اہل تہذیب کی تسبیحِ رافضی اور ملائکہ الہی کی تسبیح کے مابین تسبیح رتے تھے۔ یہ بات اس بات کا مدعا ہے کہ حضور خدا ہی کی صلی اللہ علیہ وسلم کے ملائکہ مرسلین کیلئے رسول تھے۔ چنانچہ ملائکہ کے نزدیک نہ اس کی رسول ہیں اور یہ رسول کیلئے نہیں کہ حضور۔ لہذا وہ اپنی ہی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سے مراد کہ میرا، اہل تہذیب کی بات سے مراد کہ جو ہمیں میں ظاہر و باہر تھی اور ملائکہ کو یہ بات سے پہلے ہی جانتا تھا۔

میں نے یہ وہ معجزات سنا رکھے جو حضرت مہدیہ ام - علیہم السلام سے اس
ساعتوں میں الے جانے لے گئے۔ یہ باتوں کی حقیقت وہ انہیں حضور مہدیہ امی
صلی اللہ علیہ وسلم سے علم سے معجزات سنا رکھے کی تصدیق ہوئے ہیں یہ وہ معجزات الے ہو
حضور مہدیہ امی صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر الے الے جو تمام شیاء کی اصل ہے
سے ملے ہیں۔ یہی تمام آماں الے رہیں آپ الے الے ہیں و جنت آپ الے الے
پہنچے الے اور حضرت مہدیہ ام - علیہم السلام سے الے معجزات مبارک بھی آپ
سے الے رہتے ہیں۔

۱۔ افسانہ صادق: پیرنا علی خواص رحمت اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضرت سیدنا یحییٰ (یم) فرمادہ ابراہیم علیہ السلام کے عقیدہ کے مطابق ہے۔
 ۲۔ ح پ ۲۔ سے حضرت تاج الدین عظیمی رحمہ اللہ کے تصانیف سے ماخوذ ہے۔
 عظیم رحمت اللہ علیہم کی روح مبارک ہے۔ یہ فیض اپنے ہاکی میں

قال سید بن طاہر الخوافر رحمه الله واخاف عيب من بوكه
 ما رواه الامام ابو داود في صحيحه من وحي نوح عليه السلام
 عليه وآله وسلم انه قال
 يروى عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه انه قال قال الله

اولیٰ انما من ربہ العزیز

فانما من ربہ العزیز

یہی وہ مہتمم المصلاۃ والسلام اور اولیاءِ سرمد رحمۃ اللہ علیہم صحیفہ کی طرح
مقدمہ حضور پیدائش میں محمد رسول اللہ - محمد واپس آگئی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم - ج پاک
سے پیش آئے۔ جسے وہاں ہیں۔

و کہ مرّ میسر بہت حشر بہت کجی صائبی صائبی ۱۴۰۲ھ ۔ ۔ سے چلتا ہے
 یہ ہے جیسے صائبی ۱۴۰۲ھ سے ۔ طالع آفتاب تک کا وقت اس وقت سے شروع ہوتا ہے
 جب سے ہفتی جاں بدوں حسب سید محمد مصطفیٰؐ کلمہ اپنی وی سٹی ایڈ علیہ السلام۔
 تھیں یہ ہے ۔ ۔ سے لے کر دیکھیں چاہے جو ہے ۔ آخری اس کا ہے

یوں آ دم علیہ - دم سے سے سیدنا قسیمی علیہ السلام
تمام میاں رحمتیہ سیدہ بی بی - دم - لہو - بی بی صلی اللہ علیہ
وہ سہ علم کے تاب و حلیہ ہیں

فکتاب الانبیاء فی العالم ما وجد حدی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وہ آئمہ الی آخر الرس غلبہم الصلاۃ

حضرت حمزہ علیہ السلام (ص ۱۰۰) "سیدہ مہبان یوشن" سیدہ مہم بہہ سلی
لہ علیہ و سہ علم کے تاب و حلیہ تھے "علیہ السلام سے رحمتیہ سیدہ بی بی
سلی اللہ علیہ و سہ علم کے علم قرآن میں سیدنا قسیمی علیہ السلام

مرآت لا ولی۔ یونانچی الدین اس علی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 ختم سپردی ہی۔ (۱۴)۔ قرآن الہی کی صلی اللہ علیہ یہ کہہ کر
 نبوت مراد۔ یونان آؤم علیہ سلام سے ہے قیامت تک

محبہ الملائکۃ والسیف وکلّ رسول یشہاد فیجری الی ہم
 متحبیبو ظم تقم دہالہ، انکب ویر الدوسل یوہی وصایہ سلّی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیر ساری ہم علیہ السلام الی ساری
 متحبیب سنو اللہ علیہ وآلہ وسلم الی یہو القیامۃ

ہیں حصہ رسول اور الہام علی صلی اللہ علیہ یہ کہہ کر، اور مراد ہیں "ا" پ سے
 عطا اور مراد، سوہ علیہ "ا" م تلی م مخصوص و چند معوضہ و یا گیا جان رسولوں میں سے کی

[illegible]

یہ وہاں پہنچی اللہ تعالیٰ اس عظیم روضہ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حمد و ثناء میں رہے۔ علیہم السلام۔ ربنا یرحمہم الوری۔ فدہ اپنی ہی
 صلی اللہ علیہ وسلم سے دربار میں
الاسماء خدیجۃ النبی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم قبل وماربعثہ

حضرت امیہؓ ابراہیمؓ علیہم السلام حضورؐ یمن میں مکہ مکرمہ میں ہی صلی
 اللہ علیہ وسلم سے ملاقات سے پہلے آپؐ سے دربار میں تھے

ہما قلیہ انھم۔ ہی الأسماء قبل کلھن النبی صلی
 خدیجۃ لعلہ۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
 آتھم۔ ہما قلیہ انھم۔ ہی الأسماء قبل کلھن النبی صلی

عارف باللہ سیدنا بیچ میر علی شاہ تاجدار گنجہ ہشتیپ سمت اللہ علیہ کا عقیدہ جو تے دھڑج میں ایک بطور حسن سے محاسب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے، مرد ہر اظہار حسن سے رہے مخلوق سادہ امت کی حق سے

[illegible]

مجلس شورای اسلامی - تهران - ۱۳۸۸

پروفیسر سید اے. قاسم، یونیورسٹی آف ایڈمز، لاہور

أَيْ: ثُمَّ مِنَ الْمَوَاجِدِ حَزْبٌ مَعَهُ يَمْدُ وَأَفْدِمُ حَتَّى يُؤَيِّرَ
قَصْرَهُ بِبَصْرَى كَمَا رَوَاهُ أَثَرُ الْعَدَا وَالْيَحْيَى عَنْ الْعَرَبِاضِ وَابْنِ إِسْمَاعِيلَ
وَمَا أَدَامَ صَاحِبُ الْحَدِيثِ وَالْحَصِيبُ لَمْ يَشَارَ بِرَأْيِي الْغَاثُ أَيْ
السَّعِيدُ بِرَأْيِي النَّبِيُّ أَيْ بَرُّ وَنَهْجٌ وَفُتُوغًا تَبْرُكٌ بِحَصْرِهِ
وَصَفْوُ الْمَوَاجِدِ الْحَبِيبُ يَمْدُ بِهِ بِأَمْرِهِ عَصَدُ وَأَفْدِمُ حَتَّى
يُطْرَقَ أَيْ أَمْرُ شَعَارِ الْمَوَاجِدِ وَفِي رَوَايَةٍ أَيْ النَّوْ كَمَا رَوَاهُ الْجَيْشِيُّ
وَالْحَصِيبُ أَيْ عَرَابُهَا عَشْرًا

پہلی جوت اور "مہرِ مائل" سے وہ حیرت انگیز حد تک بھیڑیں بن گئیں۔

[illegible]

سند عقیدتین ید ناد علی قاری رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ اور
فخر مصر میں سیدنا خضر اللہ یں راری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
صوبہ یدنا کی رہا لہذا بی و می صلی اللہ علیہ سے صلہ اپنے یوم و دست
سے ہی ہر صنف نبوت سے متصف تھے بلکہ اس وقت بھی وصف نبوت
سے متصف تھے بلکہ سیدنا دم علیہ سلام روح و جسم کے درمیان تھے

قال الامام فخر المبین الربانی رحمہ اللہ
الحدیث ما حدثنا حدیث اللہ علیہ وسلم قبل الرسالۃ ما کان
عنہ من شیء من الاسباب وحوالہ الاممنا بعد المتبعین من النبیۃ
نارہ ہم یکن لہ منہ حدیث لکنہ کا وہ مقام العقبۃ قبل الرسالۃ وکان
یعمل بما کون الحدیث العبادی طہور علیہ فی مقام نبوتہ بالوحدی الحدیث

وَالْكَافِرُونَ الْكَافِرِينَ مِنْ سَرِيعَةِ آيِ الْكَذِبِ وَبِهِمْ كَذَبٌ فَكَذَّبُوا الْقُرْآنَ
فِي شَرْحِ عَصَايِهِ السُّبْحِي وَبِهِ هَذَا عَلَى عَزِّ نَبُوْتِهِ لَمْ تَكُنْ مَسْجُودَةً
فِيمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا بَعِيرٌ فَكُنَّا قُلُوبًا عَدُوًّا لَهُ بِأَمْرِهِ بِاللَّهِ أَنَّهُ يَوْمَ الْفَصْدِ
مَسْجُودٌ بِسَعْيِ نَبُوْتِهِ بِدَلِّ حَبِيرَةٍ كَعَمَلِهِ . مَبْنِيًّا وَأَمْرِهِ بِرُوحِ
وَالْجَمْعِ عَلَى أَنَّهُ مَسْجُودٌ بِوَسْعِهِ السُّبْحِي فِي عَالِمِ الْإِلَهِ وَاجِبِ قِيَمِ عِلْمِهِ
الْإِقْبَالِ وَطَعْلِهِ حَاضِرُهُ لَا أَنَّهُ مَسْجُودٌ عَنْهُ خَلْقُهُ بِسُبُوْتِهِ
وَأَمْرِهِ بِأَمْرِهِ بِاللَّهِ

ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور

حق بات یہ ہے کہ محمد (علیہ السلام) کی صلی اللہ علیہ وسلم رسالت سے قبل ہی
ہندو شریعت پر تھے تحقیق حق کے ایک ہیں اور ہندو شریعت کے لئے آپ بھی
بھی کی بات سے متفق نہیں تھے میں آپ (علیہ السلام) کی صلی اللہ علیہ وسلم رسالت سے
قبل تمام جوت میں تھے تمام جوت پر ہندو شریعت سے تھے ہندو شریعت کے
لیے جو حق ہندو شریعت پر بھی سے ان کی ہندو شریعت سے آپ سے ہندو شریعت کے
ہندو شریعت پر عمل کرتے تھے شرح محمد بنیسی میں ہندو شریعت سے ہندو شریعت کے
ہندو شریعت سے ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے
کتابوں سے ہندو شریعت میں ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے ہندو شریعت کے

نور، لاہور، ۱۹۸۰ء، ج ۱، ص ۱۸۰

ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" لاہور

مختصاً سیدنا مولانا علی قاریؒ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حکمہ سپردنا بھی رہا۔ لہذا انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلمؐ سے پہلے
پہلے مقام پر رہے، وہاں ہی رہے انہوں نے اپنے لئے جہان
کے سچے خوف کے، دیکھئے آپؐ کی مثال رتے تھے خواہ وہ شریعت اور بھی
کے موافق ہو چکے یا نہ کی وہ شریعت سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَدْ أَفْلَحَ الْفَائِزُ
وَمَنْ يَعْمَلْ بِمَا كَتَبَ اللَّهُ الْمُبْرِرُ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ مِيوَاتِهِ بِبُيُوتِ
الْحَيَاةِ وَالْكَشُوفِ الْكَافِرُ بَيْنَ هَرَبِهِ أَيْمُونًا وَبَعِيدًا
محمّدؐ لہذا انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلمؐ سے پہلے۔ سچے بھی ہیں

۔ فتح علیؒ

وی کے متعلق نہیں ہے۔ پھر پھر پھر " سے پہلے تمام بیوت پہنچا لیتے اور پھر پھر
 سے حفاظت میں جو کچھ ظاہر ہو گیا وہی نہیں ہے۔ لہذا یہ حفاظت سے لے کر پہنچا دیا
 شریعت اور بھی کے مطابق مواظبت کی اور شریعت سے معافی اس پر عمل کرتے۔

حضرت علیؑ سیدنا علی قاری و منتہیٰ الدعایہ کا عقیدہ

حضور سیدنا پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: اے علیؑ! میں نے تم کو علم و ہدایت
کے سب سے بڑے ہدفِ ہمت سے متصف تھے بلکہ آپ اس مہم
سے پہلے عام ارہ اس میں بھی ہدفِ ہمت سے متصف تھے

وَفِيهِ دَلَالَةٌ اَنْ يُؤْتِيَهُ لَمْ تَكُنْ مَسْجُومًا فِيهِ بَعْدَ اَلَا وَجِبِى كَمَا
قَالَ كَيْفَ عَمَّا بَدَّ يَشْرُوهُ اَللّٰهُ اَنَّهُ هُوَ يُوْحِي وَيُلْهِىٰ مَسْجُومًا بَعْدَ اَنْ يُؤْتِيَهُ
يُضَاهِي تَعْبِيرًا فَكَيْفَ مَيِّبٌ وَّاهَا يُبَيِّنُ الدَّرَجَةَ وَالْجَسَدَ عَلٰى اَنَّهُ مَسْجُومٌ
بِوَصْفِ النَّبِيِّ فِي عَالَمِ اَلَا وَهِيَ قَبْلُ خَلْقِ اَلَا سَبَاحُ
اور کہیں شہیدِ دہلیؒ نے یہ کہ جسے خدا تعالیٰ نے علم و ہدایت سے عاری نہ کیا

چنانچہ ہم نے اسے عیناً یہ

ہوتے ہیں۔ ان کے مال سے جو شے منگھڑ نہیں پڑے۔ یہ جماعہ نے کہا: اللہ شامہ جگر
 حضور! وہ اس وقت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے کہ وہ صبح ہوئے تھے
 صبح شامہ جگر پڑا۔

کہو۔ نبیاً وآلہ بیرو اللہ و آلہ اللہ کرتی ہے۔ پھر سامان
 تخلیق کے پھر سامانہ اس میں وصف ہوئے تھے۔

پیر ما عارف با کلام بی نیکی نمی آید علیہ السلام

جب حضور سیدنا نبی (یم)ؐ اہل بیت کی صلۃ اللہ علیہ وسلم کے لحاظ سے
فرمایا کہ میں تمہیں ^۱میں سے پسندیدہ اسلام سے پسندیدہ تمہارے خیالات یہ خیالات ہے۔
^۲ یہ رہا مانتا ہے جو کہ کتاب سے ہے خبر ہوں، اے نبیؐ و اہل بیتؑ، مک

ويعاد على طاعت الأبي محكم قومه طئي الله عليه وسلم كبر
بيت وناصر بين السماء والطين وخير كان في العالمين يسجل من
يجوز الرحمة والنبوة والخطب والباب الجيود وما يجهل اليه
كل منها وما يروى من سمع

ہمارے اس قوس میں پہلے حضور اللہ ص علیہ وسلم کی تعریف ہے اور پھر اس کے بعد

کر مے

کُتِبَ . مَبِیْتُ وَأَکْتُ بَیْنَ الْعَابِ وَتَحْتَ الْوُتْ بَیْ وَشَا بَدْرٌ
 علیہ السلام پائی۔۔۔ سیچڑ کے درمیان تھے۔ یہاں تک اس وقت ہی تھے تو۔ امر کہاں ہے۔
 لی ہو خستہ باد جو، مات و موت اور کتاب مکتوب۔۔۔ کے سبب ہوں اس کے
 عطا بہت کم ہوں ہے آگاہ۔ ہوں او اس کے تباہ اور ہر تادم سے باخبر۔ ہوں

یہ افسوس کی بات ہے کہ یہ تمام ۱۰۰ بیخداہی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ
جب غفلت و تنبیہ اور کونچکیں میں یہ تمل و ہلہول پیدا ہوتا ہے تو
تو خصوصاً سیدنا بی رحمؑ اور اولیٰ و علیؑ اللہ علیہ السلام اس بات سے
بے ادب و حق و دریں بچپن میں آپؐ کی قسم کی وحی مان لیا ہے اور جو
خوش قسمت آپؐ کے مقابلہ و مرتبہ کے جانتا ہے اور آپؐ کے حبیب اللہ ہونے
کا تصدیق کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ آپؐ اس وقت بھی جی تھے جبکہ ہم علیہ
سالمؑ پائی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا زوال ناقص نہیں

وإصا مكر بعض أقواله من الأسباب عليهم السلام وقد أوتي
الذمكم حياء لهم فتعبدوا عليهم السلام والسلام لحق
بهم يوتي إليهم السلام من الإتياء حياء لهم وقد أوتي

صَلَّىٰ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَ بِأَمْرِ النَّبِيِّ الْخَيْرِ كَمَا بَيَّنَّا وَأَكْبَرُ بَيِّنَةٍ

النَّاسِ وَالْجَلِيلِ بِمَا يَصِفُكَ مَا لَكَ

ہر قسم، طہارہ، اپنی دینی و ملی مسئلہ علیہ بہ علم۔ جس کی بھائی دیکھیں میں
 بھی وہ مال یا تیل مال کی عمر میں احکامات عطا کئے تو پہلے پہل وہ علیہ
 ہر ہر۔ کسی بات سے یاد رہی کہ "پس یہ آپ کو بھی دیکھیں میں کی صورت کی ہے
 ہر طرح پر جا ہے" جو میں بھی آپ کے مقام اور مرتبہ سے گھٹا ہے" کی وقت میں
 تھیں میں مرتبہ سے دیر پہلے وہ کے خوب ہیں تو اس وقت بھی اللہ نے ہی سے جب کہ
 علیہ السلام۔ پس اس کی وجہ سے۔ زمین پر تھیں وہ آپ کے حق میں اس قسم کی جو چیز
 میں تھیں

بحر معلومہ: پیر نامہ علیؑ کا، مکی روضۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وہا لکے اے جب رہو جو مشہور بہتیم ما بیو العشوقہ و المقرب
و اسکتہ بیجا طامۃ الکفر و الشک

یہ آپ صمد اہل حق صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیوت کا تکیہ تھا جو شوقیہ
مغرب نے دور کا پھلا دینا اور گمراہی کا بیج پھیلانے کا کام کیا

سیدنا عبداللہ بن عباس - صلی اللہ علیہما - کا عقیدہ
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے پئی وہ مددہ ماجیدہ کے پیٹ میں ہی
انجیل کو پڑھ رہی تھی اور اسے حفظ کر لیا تھا

سید عبداللہ بن عباس - صلی اللہ علیہما - سے اس حدیث کا ترجمہ ہے
وَإِنْ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُوَ الْمَلَكُ الْمُرْسَلُ وَالْمَلَكُ الْمُرْسَلُ بِطَرِيقِ
وَمَا نَالَهُ قَطُّهَ أَمَّا بِي الْعَبْدِ

یہ جگہ عیسیٰ علیہ السلام سے شکم کا رنگ انجیل کو پڑھ رہا تھا۔ حفظ کیا تھا۔ یہ ہے
تو اس آیت اللہ سے اشارہ اسی کی طرف ہے
۲۰

یہاں عیسیٰ علیہ السلام سے اس میں یہ عظمت و شان ہے جو حق پرستوں کی علیہ
ماہر بدتر رہا۔ اس میں اس کی حد و اہمیت کی وضاحت ہے۔ اس سے اس کی
جلالت و شان کی عظمت کا عام پیمانہ ہوگا

عزیزموسیدناہ علی قاری متہ اللہ علیہ کا عقیدہ
موسیدناہی ریجہ لہواد بی ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شوق
صدرہ اس کا معراج معجزہ ہے اور آپ کے بی ہوئے کی ہستلے

سے پانی پینے کی بجائے آج کل کے حالات میں پانی پینے سے بچنا چاہیے۔

پیش روئے ہے ۔ اور خیر خواہانہ

ابى سفيان^٤ عن ابن عمر عن ابي

مجھے ہے نہ اس پر رہنے کے لیے رہا گیا ہے

صحیح میں ہے اقد عبد . . . قیاریا شایا ناہ

نمود: میدا جی. بیم-لہ دی وائی سٹی ایچ وی سیہ ۱۹ چہ ۱۹ ملہ۔ لاٹھین سٹی از ا تا

$\frac{1}{2} \rightarrow \frac{1}{2}$

۶۔ پیہ بہ سریرس — منع پایہ جو بہ منع کہ اندر خالی سے منع سرمایہ بھی

یہ ہے جہدِ تکمیل = یہاں تک کہ وہ اپنی زندگی کی وہیل ہے اور وہ اس جہدِ تکمیل کی وہیل پر چلتا ہے۔

و یہ ہم انوارِ حقائق سے پیدا کیے گئے تھے بلکہ عام اردو اس سے بھی ”مضبوط تر“ ہرگز

6. 44 ✓

عالمی عہد اٹلی لکھنؤ کی کا عہدہ

مصور۔ فردا کی صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہیے کہ میں
 کام کرتا تھا اور پچھلے سال میں تھے وہ محفوط پر چلے
 تلمذ کی آوارس دیتے تھے

یہ عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہیے کہ عہد اللہ چاہیے کہ عہد اللہ عہد
 عہد اللہ پچھلے سال میں تھے۔ آپ نے اہل شام دیا
 اور مشفق سے میرا تھوڑا سا عہد دیا۔ یہ تھا کہ عہد سے مجھے عہد
 چاہیے کہ عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد کی
 پچھلے سال میں تھے۔ یہ تھا کہ عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد کی صلی اللہ علیہ وسلم سے

حضور پیدائی میں قدماء کی وہی صلی اللہ علیہ وسلم
 عداوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوس کا مڑنا چاہتے
 تھے اللہ تعالیٰ حائس ہو چاتا

”وہی عمر علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم عمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 وعلہ السلام“

ما محمد بن بشیر بن کمال بن اہل الکتاب علیہ وسلم بہ غیر
 سرزمین کربلا کے پیکر اللہ بیگ و بیرون اریحہ میں کربلا کے سرزمین
 کربلا کے پیکر اللہ بیگ و بیرون اریحہ میں کربلا کے سرزمین
 پیدائی کی شاندار صورت میں پیدائی میں قدماء انہی صلی اللہ علیہ وسلم

سے راحت تے ہیں۔

میں نے بھی ان کاموں میں سے ایک کام کیا، وہ نہیں یا بھی جو اصل
جامعیت پر تے سمجھو ۱۹۷۱ء کے اوائل میں اہل تشیع نے اس کے احوال سے بہت
حائل ہوئے۔ ان کا مشاہدہ کرتے ہوئے مجھے اس کے بعد اس کی غیر مناسب امر کا دور
نہیں پہنچا۔ یہاں تک کہ اہل تشیع نے مجھے یہ بات سنا کر۔

حضور پیدائشی میں لہذا یہ بھی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش
 کے وقت مشرقی و مغربی کے درمیان تمام روشن روشنی ہو رہی تھی

وَقَدْ رَآهُ نَزْلًا إِلَىٰ مِيقَاتِهِ مِنَ الْمَقَامِ الْمَكِّيِّ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ يُحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَابِلٍ يَقُولُ رَجَعْتُ إِلَىٰ مَكَّةَ بِأَخِي
 مَالِكِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ وَالْمَغْرِبِ فِي مَكَّةَ إِلَىٰ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ بَادِيَةِ
 الْعَرَبِ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت شہ شفاء رضی اللہ عنہا کو بتائی ہیں
 کہ ”میں میرے باپ کے پاس چکر لیا۔ کے قریب لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 دیکھ کر ”اے اللہ تعالیٰ! یہ تو میرا اور والد احمد اللہ تو میں سے ہے میرے پاس سے کہا۔
 حمد اللہ اور میرے کے مشرق سے ہے مغرب تک۔ میں روشنی ہوئی یہاں تک کہ
 میں نے ملک شام میں واقع ہوئے محبت و یونس۔

کاظمی عیاض علی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ نام و تعالیم جو حجازی مارت تحریک پر مدینہ منورہ میں سے مدینہ منورہ کے اہل حق و باطل سے ظاہر و باطن سے پہچانے گئے ہیں۔ ان کے لئے جو احادیث و روایات صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہیں وہ سب صحیح و درست ہیں۔ ان کے لئے جو احادیث و روایات صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہیں وہ سب صحیح و درست ہیں۔ ان کے لئے جو احادیث و روایات صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہیں وہ سب صحیح و درست ہیں۔

خصوصاً بیونا میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 دست پاهوں کا ہشت کرتی ہے یا تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا
 سے کہا گیا ہے یا آپ کو شہور ہے۔ آپ کے لئے میں اس سے کہ
 سرور اور اس کے نبی اللہ کی صلی اللہ علیہ وسلم میں

محدثین رحمہم اللہ علیہم نے کتاب میں نقل فرمایا ہے کہ
 رَوَاهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ جَدِيدٌ وَلَا يَصْلُحُ لَنَا
 أَبَاحُ فَقَاهُ هَبْ، عِيَاذُ بِاللَّهِ، لَمْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ
 بِهَذَا لَمْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ يَكُنْ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نعم و سید جی یہ صلی اللہ علیہ وسلم، رات، سعادت کا جب وقت فرمے یا
تو بستا ہے، کیا ہو، کس نے کیا۔

یہ ہے شہابی و تفسیر کو ہر حال میں سے محفوظ ہے۔ علی اللہ تعالیٰ و پناہ
میں و جی میں نہیں یہ اللہ تعالیٰ کے بعد اور قرب و لاوت کا ہے جس کے دور میں و پکی
والدہ نے خوب پس دیکھا نہ کیا ہے والا ان کے پاس دیکھا ہے پھر پھر بد کہ
لا شیعہ پاس، خدا کے سروا جو کسی سے بھی سے حاملہ ہیں۔

اجتماعِ امت

میں مام تو کس نہیں تھا، اس سے سہا بے کر کی بھی وہ، کے تھا اصل امت کا ہی
مسئلہ چاہتا تھا جس شریعت ہے، میں سے جب سے مہ عالم آج ہو گیا میں آگے بڑھ رہی ہے
نئے نئے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
پہلے ہی صحت سے میرا تعلق علم کے گھر سے ہے پھر کا، خدا کا ہے علم کا
بہ، میں سے ہے جسے بھی، رگ و پھل، سب علم کے گھر کا ہے، خدا کا ہے علم کا
مستحق و مستحق

پھر میں تھا، اس سے وہ علم سے کا شوق تھا، پھر مام کے گھر کو چوں میں تھا
میں نے غلط فہمی کی تھی، میں نے پھر ان کے رشادتِ عالیہ سے
بھاگ میں سے نہیں ہو سکا، اس علم سے میں نے کوشش کی، وہ علم کا ہے جس کا
مستحق ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا، میں نے اسے ایک مام کی ایک عظیم

ہرگز و تکیب سے بھی یہ نہیں ناکر حضور سیدنا محمد - لہذا نبی و نسل علیہ علیہ و بہ
 و سلم حاضر رہا جس میں تھے اللہ سید کے سبب شہداء ۱۰۰۰۰ سے علمائے مختلف
 و تہذیبیہ، حادیثہ و غیرہ سے حضور - لہذا نبی و نسل علیہ علیہ و بہ - کی
 سیدنا ام علیہ عام سے پہلے فوت کا یہاں خوب مجسم بخود دیا جاتا ہے
 یا عن ام کا میری بزرگی کے پچاس سالوں تک حاضر و احضار ہوتا ہے
 جماع اس جوت مصطفیٰ - لہذا نبی و نسل علیہ علیہ و بہ - کے کلیہ شیخ ہوتے ہیں وہی
 شہداء

حضور سے مراد ان ہیں و ان کے بعد الصراط المستقیم صراط

النجیب المعصوم، عیضہ عن ملاوت کریم، اور معصوم علیہم ہوں ہیں اس کا

جس کی تعالیٰ جل شہداء ہے، نعم البتہ عیضہ عن النبی

و الصبیحین و العقیقین و الذی یزید فی العاقبہ و

ہی محمد بنی شہید ہر صفت میں، ہوتا ہے ازاد و سزاوار چنانچہ صدیقی و شہید و صفت و

بروز میں موجود ہے جس اور تاقیوم کی مساجد میں آج اس میں کتنا ہوں

ما پچاس سالوں میں صدیقوں شہیدوں، صاحبین کائنات، جماع دعا ہو یا

صراط مستقیم میں بنے ہوئے ان کے پیرہن و لباس، تہذیب و عادات، عمل و

پیر

حضور علیہ السلام لہذا نبی و نسل علیہ علیہ و بہ علم کا شہداء

لا تفتقر انہی علیہ السلام ہر امت کریم پر حق میں ہوگی

حضور پیدائشی ہم قداہ لب و لہجہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول اصحاب بھی ہیں اور آخر اصحاب بھی ہیں

جس کوک یہ بتے ہیں کہ وہ انہیں اور آخر انہیں میں نہ و تقاب ہے
وہ بھی ہیں وہ میں گئے وہ آخر انہیں کا انکا۔ مرے گا۔ آخر انہیں میں گئے وہ
انہیں کا انکا۔ مرے گا۔ آخر انہیں میں گئے وہ انہیں میں گئے وہ
سے نکال دیا

یاد رہے انہیں میں گئے وہ آخر انہیں میں گئے وہ انہیں میں گئے وہ
جو بہتوں کو مانا۔ سقائی ہی سے سنا۔ یہ ہے انہیں میں گئے وہ انہیں میں گئے وہ
مرکب کا انکا۔ مرے گا۔ آخر انہیں میں گئے وہ انہیں میں گئے وہ
میں نے علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ
عوام میں علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ میں نے علم ہے کہ

[illegible]

۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳

ہر سو گنا کی ان اہل ایمان ہے۔ جس پر اللہ دانا ہو، کسی عقلی کدہ علیحدہ سے علم سے دیا
شیراز یوں ہے آپس حثیت سہارے بعد جو کسی بھی طریقہ سے آپس تم سیرت کا شعر
نویز ثبوت ہے پھر یہ سہا سہا کمال فطرت بھی رکھو۔ وا۔ اسلام سے خارج ہے معلوم اور
تخلد فی ہزار اور جو اس کے اس عقیدہ کو ظاہر ہے، یعنی آپ شہید و حاکم سے وہ بھی
وا۔ اسلام سے خارج ہے و ظلم فی ہزار ہے معلوم ہے اور ایمان و کفر کا یہ

نہیں ال خیرات تو کیا کہا ہے کہ نصو۔ حمد و ای، علی صلی اللہ علیہ وسلم کی
عام دعا ہے جو ہر نبی کے لئے ہے اور کوئی کلمہ نہ ہو۔ اے۔ سے میں اسے بھی
ساعتیں بھجوتی رہا تھا جس کا سنا ہے

میر کی یہ غرض شش ہفت روزہ دیکھنے

[illegible]

فتیہ مصر بائیکاٹ اور بیورو عقیقہ میں صاحب مشہور کا ترجمہ الحاق

نہی کر دیا۔ ساری زندگی عیش و عشرت میں بسر کیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم کا درپہ بیٹے اور
لوگوں کو روکا۔ یہی سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہاں ان کے بھی تم کو بت چہ یہاں میں تکتے
تھے ہیں۔

محمدؐ ظلمہ پستان سید، ابو الفضل محمدؐ سر اور حمد۔ جہمہ محمد علیہ وسلم جنہیں کہا ہے
برکت! ان سے ہمارے خاں صحت نیلے پنا سے شہادت ہے۔ تھے میں خود
سے ساری زندگی جدیعت کا درپہ اور ان سے ہمارے اوارق و ریش ہوں جس
سے پیچھے سے بھی نہ کئی دنگ بنید حیات میں کیا وہ انہیں قسم بوت کا منکر ہے۔ ا
نام سے حاجت مہور تھے ہیں؟

ماہر اعلیٰ سوت، اعلیٰ حضرت علیہ السلام، تہ قدس سرہ، ان کے علم و فضل و دھوم عرب
بہیم میں پھیلی، قائمہ تجدید یہاں کے چہ اعلیٰ صمد کا چمکتا سیدہ ال سے گئے
ہے۔ پنا یا، دیکھو صمد ہے؟

۔ بہ مصطفیٰ محمدؐ ابی، ابی صلی اللہ علیہ وسلم، انہیں شیخ الکفین پنا
عبدالحق محدث، بلوں رحمۃ اللہ علیہ سے خدمت حدیث پاک سے تہ چہ، یہ کے گوشت
گوشت میں پیچھے یاں پہ بھی، یہ کا درپہ لگے گا؟

محبوب تھیں صمدوں سیدنا محمدؐ و موسیٰ علیہ السلام، رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ
کے و حال کیوں ہمراہ تھے؟ ان کی نگاہوں سے ان سے ساری پنا
تجدید کا تاب پڑ رہا ہے۔ تاب سے ساتھ چہ رہا ہے یا؟ انھی اسم سے ساری ہیں؟
محمدؐ تہیر صفت، عرب محمدؐ ابی، ابی صلی اللہ علیہ وسلم، انہیں اسم سے ساری ہیں؟

سیدنا جلال مدین بیٹھی تھیں اللہ تعالیٰ نے ان کے سوا اور علم آگیاں کھلیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔

[illegible]

دَيُّوِيَارْتُ الْعَالِيُوِيَّاءُ سَوَاجُتْصَدَّ دَيُّوِيَّاءُ الْعَمِيَّا

والأجر هو ما يتجدد من شئ جديد بسببه وما هو بين الروح والجسد وما بين
 وبين الله تعالى الله عليم

بِأَمْرِ الْمَلِكِ الْمَوْلَى تَغِيثُ قُلُوبَنَا عَنِّي وَهَيْبَةُ سُلْطَانِنَا

یہ کہ قہر و سزا کا وہ ہے جس نے نبی و مہتممین کو جس کا ہوں یہ پہن میں رہا
تھیں اس میں نہ کہیں تو کھٹے ہار ایمان کے کیا اللہ تعالیٰ پر نہ سے ایمان کا حفاظت
فرماتا ہے۔

۱۔ شہادت بخانی عظمیٰ رحمۃ اللہ علیہ حضور سیدنا یہ کہ مسند و اپنی
والی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ اس میں فرماتے ہیں

حضور۔ بعد اپنی ولی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا یوں ہے۔ اس کا طیب و ظاہر اور
پاؤں کے پیر۔ یہاں ہے کہ خلاف رکوعی ہو کر مٹا چاہے ہوں۔ یہاں پناہ ہے
تو ان کے۔ اس میں ہے۔ اس کی دیت کی نہیں سنا۔

۲۔ آپ بھی ہے یہاں حفاظت کیلئے۔ ہوں حضور زہد و متہلدا اپنی ولی صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کا مامروں کی ہوتے ہوئے کہ کچھ نہا چاہئے۔ آپ بھی ہے
الاصول۔ اس میں ہے۔ اس میں سنا اور اس میں مجلس سے اٹھ جاتا ہے۔

۳۔ یہاں محمد زہد و متہلدا یہ کہ اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اعلیٰ مرتبہ القروں سے ہے۔ آپ
کے پاس ہوں وہی ہے۔ یہاں کے حکم کی وہ ہوتے ہوئے کہ سنا چاہئے۔ آپ سے فرما
میں نہیں سنا ہوں۔ یہاں حمزہ قرآن کریم کی ہوت سنا چاہئے ہیں۔ آپ سے
فرما میں نہیں سنا۔ ہمارے آپ کا مصل سے چپے گئے

بعد میں آپ کے خط سے آپ کے یہ سندوں سے اس کا مسطورہ فقرات میں
سنا چاہئے تھے۔ وہ وہ ہوتے ہوئے سنا چاہئے تھے۔ آپ سے سے لگا رہا ہے۔ یہاں
میں سے فرما

قریب ملک ہے شکار بندہ کتاب ہے حدیث و کلام میری ہمالیاں کابل ہے
نہیں ہے۔ اے ٹھیک نہیں تھے۔ "مہڈ" تو سن و حدیث کا تقاضا ہی بات ہے۔ یہ ج
میرے ہاں ہیں چھ جاتی تو میر تو یہاں آیا ہو جانا ہاں سے میں نے اپنے ہمالیاں
حفاظت ملنے لگی ہوں، بات نہ کرے گی۔

اور عظماء العظماء فاسطہ اور عمرو ناظم اور عبدالمکر

میرے بھوکے بھان "اے حضور سیدنا جی"۔ "نور" - لاہور - علمی و ادبی مجلہ
ماہنامہ علمی و ادبی مجلہ "نور" - لاہور

موشی راسخ مسی بھی ایسے دن کی بات تک نہ سنا چاہے وہ کچھ بھی نانا چاہے
نہیں الیہاں ہو کہ ہمارے ہمالیاں صانع ہو جائے الیہاں بالذات ہو کائناتیں، انہو سے
حد غور۔ جنگل گہر و سب کچھ مانا مارے گا اللہ تعالیٰ ہر لمحہ یہاں ہاں کو محفوظ رکھے گا
۳۔ "نور" مسریہ سیدنا خیر العریب الیہاں رحمہ اللہ علیہ کے دیا سے جاے گا
وقت پورے سے کہ یہ شیطان ہمارے چھپے ہوئے ہیں پوچھتا ہے ان کی حالت کتنی
جس؟ آپ سے مل گیا

یہ اس سے کہ ہوں وہ کیل؟ آپ سے کیل کی لیکن مقدمہ شرعیہ شیطان تو
ہاں سے کیل توڑوں آپ سے اللہ تعالیٰ کی وحدت پر یہ وہ کیل ہی اس سے وہ بھی
توڑوں ہی طرح آپ سے اللہ تعالیٰ وحدت پر یہ وہ کیل ہی شیطان ہمیں
ہے ہم سب سب بڑے ہی وقت خیر المصیر یہ خیر الدین رہا رحمت اللہ علیہ کے ہر
مرشد امام ادیب، سیدنا مولانا محمد بن محمد بن عبد اللہ علیہ السلام کے ہاں سے تھے

سے ہمارے عاشق پہ درگاہِ کوئی سر سے محبوب نام - ہمارا اپنی ہی صلی نہ
 علیہ جو علم سے بڑھتے ہیں وہ ان کی مثال سے ہا سے میں کچھ نہا چاہے تو
 نہیں ہر وہ دنیا نام سے نہیں سر چاہتے ہیں انہیں میں جب تیرے محبوب سے ملو جاویں
 ہاں سلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے

فَارَقَصَ رَسُوْلُ اللهِ لِيَسْرَهُ

فَارَقَصَ رَسُوْلُ اللهِ لِيَسْرَهُ

۔۔۔

يَا حَبِيبَ الْجَمَالِ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ

مَوْجِدَ الْكَوْنِ الْمُبِيْرُ سَعْدُ الْبُحْرِ

لَا يَسْجُدُ لَكَ السَّمْعُ وَكَفَّ قُوَّةُ

بَعْضُ لَوْ حَسَا بِكَ تَهْدِي قَمْعَهُ مَنَعَهُ

سے اللہ بے رحم ہے وقت کی صورتیں رحم نہ دے یہ وہی صلی اللہ علیہ وسلم

جو علم کے تار پہاڑوں میں بڑھتے ہیں کمال نصیب داتا گبین

یہ دیکھ کر وہی العالیوں سے کہہ دے کہ انہیں کبھی فی الضیاع

وہاں جو ہمارے ایک ہاں صلی اللہ علیہ وسلم

ناکارہ خلق

محمد رفیع خطاب

کچھ لوگ ہاں نعم و دانش، چہ خصوصاً پیدائشی ہم قدرہ ہیں، مگر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ کو نہ ہر چیز میں رہا، نہ ہی اس سے پہلے ہی ممکن ہوتے،
سے ایک ماہ سوال

خصوصاً سیدنا پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی ماہ و مہارہ
پیدا تھا۔ رحمہ اللہ۔ "پیدا علیہ اللہ"۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "حسن کا لقب میرا
طیب و طہر"۔ "سیدہ و سیدہ"۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "سیدہ و رقیہ"۔ "صلی اللہ علیہ"
سیدہ و مکتومہ۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "و رقیہ و خولہ"۔ "سیدہ و سیدہ"۔ "صلی اللہ علیہ"
۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "یا قیامت"۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "و رقیہ"۔ "صلی اللہ علیہ"
و آلہ وسلم۔ "و رقیہ"۔ "صلی اللہ علیہ"۔ "و رقیہ"۔ "صلی اللہ علیہ"

جسم چھ مسکینوں کو آپ کی وصیّت و عطیات اور علم و دانش کے معارف میں لیں
عربی نے نہیں سیکھا ہے

چند شایستگی‌ها و موی‌ها در این

کھیلوں سے مدد ملتی ہے۔ ملین پور کھیتی ہے۔

اللہ کی عطا کردہ نعمت پر شکر و تحسین۔

اعضای مجلس یہ مسائل کے تحت حاضری ہو جائے گے بعد وہ اساتذہ سے جواب دہ رہیں گے۔
 ۲۔ رخصتہ نفی الدیہ علی اور خور حلال الدین بیوگی۔ رتہ اللہ علیہا۔ حق و سچ
 وہ ہے۔ چہ جائہ موقف سے رجوع۔ بتے ہیں اس سے کئی شان میں ہی نہیں ہونی
 بلکہ عزت و شرف کا قیام و ترجیح سے سرور و تاج و تہ بہ تہ کچھ یہ ہم مدد کئے چہ
 مابعد موقف سے نہ۔ اور کچھ مجرم کیلئے اللہ و انقلاب۔ یہ موعظی عمر سب عناصر و تاب
 س رہتے

جہ منصور مصطفیٰ بچہ حلالہ اپنی وحی تھیں اللہ تعالیٰ وہی وہی ہے اور عت
وہاں کہیں کہیں ہے وہ امر ہو یا نہ ہے پھر چار تک عام ہیں بتائیں حبیب مرزا
اللہ وہی تھیں اللہ تعالیٰ وہی وہی ہے اس کی عزت سے بھی اُن کے ہیں

سلف صالحین، علما و راہنما، امت کے فقیہ کے وقفے طلاق
 آپ کے موقف پر ہے کہ میں کہ جس پر یہ حد و بار ہے اللہ تعالیٰ
 و رسولہم خیر ما۔ 40 سال سے پہلے وہاں پر کیا ہو رہی ہے پہلے یہ کتاب تھی
 پھر میرے آپ کے جواب والے

سیدہ خدیجہ ام محمد میں۔ یعنی اللہ عسبہ۔ کے حکم مبارک سے آپ کی ۱۱ سیدنا
قاسم علی اللہ عمر بید عبد اللہ علی اللہ عمر بید کا نسب ماہ طیبہ خارج ہے سیدہ
سبب۔ یعنی اللہ عسبہ۔ سیدہ خدیجہ علی اللہ عسبہ۔ سیدہ ام کلثوم۔ یعنی اللہ عسبہ۔ ابو جعفر
عمرو بن ابی روافہ سیدہ فاطمہ زہرا۔ یعنی اللہ عسبہ۔ کس کی ۱۲ میں؟

یہ ۱۰ لکھ رہا ہے اللہ عسبہ ۱۱ کی صلی اللہ علیہ الہ وسلم کے بیٹے محمد بن عبد
و ۱۰ ہے؟ یہ میں نے آپ سے کیا نہ شاید آپ کو یہاں ہی سے پہلے وہی لکھ دیتے ہوں۔ یہ

پیر جس نیک بے ریا آپ اپنے وقت کے حق میں ما کلمہ سیدہ زہرا علیہ السلام
و لا یطاعا پہلے میں نے بت کا حیران رہا تھا۔ مدد و تشریح کے گویا آپ حضور نبی
مرتبہ صلوات علیہ کی صلی اللہ علیہ وسلم سے ماہ طیبہ سے پہلے آپ سے یہاں
نے ہی قائل نہیں کرتا تو وہ ہوتا ہے جو عمر عالم کہا جاتا ہے، فقہ دار کہا جاتا ہے، پھر آپ بھی
ہے۔ چنے ہوئے و چنی خاص شہ کتب

صورت پیدائش مدد و ایم اللہ عسبہ کی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ۱۱ و ۱۰ سے
پیدا کریم یعنی مدد عمر کے جو سیدہ ام ربیعہ علیہا یعنی اللہ عسبہ کے بیٹے ہیں سبب سے
تھے جو رسول اللہ صلوات علیہ کی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کس کی ۱۲ میں؟
یعنی اللہ عسبہ ۱۱ ہے

اس وقت کا مظاہرہ بھیجئے پھر میں بھیجے گا حق ہے

۱۰ لکھی پھر سے یہ رنگ ہوا

ہاں نکالنے سے فرشتوں کے نظر سے سے پہلے بھی موقع ہے آپ ہے

درعمرہ موقف سے شروع رہتے ۱۰ رنیم ۱۰ رنیم اندر ۱۰ مہروس اور توڑیں سے ۱۰

ہے۔ خدا تعالیٰ شریعت بھی دیکھ سے اکل گیا تو پھر

اللہم لولہ الامی ما اکلہ نصیب فک تصحیف ولا صلیف

فابزلو بحکیمہ علیا ونبیہ الانفس ان لا فیما

اللہم حسن علی سیدنا ومولانا منتخب حاجہ الوجہ الابی

والجبر الالہم الابی لک سورۃ نبوئہ وآصر بین الوجہ والجبر

وبارکے ہسم

مصادر و مراجع

۱. کتب
۲. کتب کا م
۳. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۴. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۵. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۶. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۷. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۸. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۹. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۰. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۱. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۲. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۳. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۴. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۵. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۶. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۷. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۸. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۱۹. لاہور، راجہ پتال سنگھ
۲۰. لاہور، راجہ پتال سنگھ

- ۶۲۔ مکتبہ دارالاسلام، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۳۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۴۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۵۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۶۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۷۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۸۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۶۹۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۰۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۱۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۲۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۳۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۴۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۵۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۶۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۷۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۸۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۷۹۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء
- ۸۰۔ "تذکرہ شریف خاندان شاہ ولی اللہ دہلوی"، لاہور، ۱۹۹۷ء

ملحوظة: لا يجوز استخدام هذا الكتاب في الامتحانات

[illegible][illegible]

bl

$$\frac{dA_{\text{eff}}}{dt} = \frac{dA_{\text{eff}}}{dx} \cdot \frac{dx}{dt} = -\frac{dA_{\text{eff}}}{dx} \cdot v$$

1. 8'12" 74

حقائق عین جہم اسرار

$$P_{\text{eff}} = \frac{\alpha}{\pi} \left[\frac{1}{\epsilon} + \ln \left(\frac{\mu^2}{Q^2} \right) + \frac{1}{2} \right] P_0$$

۴۰۰

سُورَةُ الْاِنْفِصَارِ

والاجزاء کا واسطے یہ ہے کہ ان میں سے کسی ایک کو مقرر کیا جائے۔

1933 10월 15일

www.elsevier.com/locate/jmb

ما به حیوات با وسعت از آنچه که به نظر شما

2. 11. 2017

1987 6199330, 6199331

الماء ٥٧

الاسم: التاريخ:

198. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847. 848. 849. 850. 851. 852. 853. 854. 855. 856. 857. 858. 859. 860. 861. 862. 863. 864. 865. 866. 867. 868. 869. 870. 871. 872. 873. 874. 875. 876. 877. 878. 879. 880. 881. 882. 883. 884. 885. 886. 887. 888. 889. 890. 891. 892. 893. 894. 895. 896. 897. 898. 899. 900. 901. 902. 903. 904. 905. 906. 907. 908. 909. 910. 911. 912. 913. 914. 915. 916. 917. 918. 919. 920. 921. 922. 923. 924. 925. 926. 927. 928. 929. 930. 931. 932. 933. 934. 935. 936. 937. 938. 939. 940. 941. 942. 943. 944. 945. 946. 947. 948. 949. 950. 951. 952. 953. 954. 955. 956. 957. 958. 959. 960. 961. 962. 963. 964. 965. 966. 967. 968. 969. 970. 971. 972. 973. 974. 975. 976. 977. 978. 979. 980. 981. 982. 983. 984. 985. 986. 987. 988. 989. 990. 991. 992. 993. 994. 995. 996. 997. 998. 999. 1000.

 $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \right)$

01018 قسطنطين بن كبريت

مجلسه ۱۳۴۳

$$F_{\text{out}} = G \left(\frac{P_{\text{in}}}{P_{\text{out}}} \right) = 2 \text{ dB} = 1.12$$

۱. میر تقی میر
- قصیدہ دارالافتاء میں تحریر شدہ
- میر تقی میر کی بیٹھکان
۲۳. اللہ اعلم
۲۴. الامام بیہدائے اہل بیتؑ
۲۵. اللہ اعلم
۲۶. اللہ اعلم
۲۷. اللہ اعلم
۲۸. اللہ اعلم
۲۹. اللہ اعلم
۳۰. اللہ اعلم
۳۱. اللہ اعلم
۳۲. اللہ اعلم
۳۳. اللہ اعلم
۳۴. اللہ اعلم
۳۵. اللہ اعلم
۳۶. اللہ اعلم
۳۷. اللہ اعلم
۳۸. اللہ اعلم
۳۹. اللہ اعلم
۴۰. اللہ اعلم
۴۱. اللہ اعلم
۴۲. اللہ اعلم
۴۳. اللہ اعلم
۴۴. اللہ اعلم
۴۵. اللہ اعلم
۴۶. اللہ اعلم
۴۷. اللہ اعلم
۴۸. اللہ اعلم
۴۹. اللہ اعلم
۵۰. اللہ اعلم
۵۱. اللہ اعلم
۵۲. اللہ اعلم
۵۳. اللہ اعلم
۵۴. اللہ اعلم
۵۵. اللہ اعلم
۵۶. اللہ اعلم
۵۷. اللہ اعلم
۵۸. اللہ اعلم
۵۹. اللہ اعلم
۶۰. اللہ اعلم
۶۱. اللہ اعلم
۶۲. اللہ اعلم
۶۳. اللہ اعلم
۶۴. اللہ اعلم
۶۵. اللہ اعلم
۶۶. اللہ اعلم
۶۷. اللہ اعلم
۶۸. اللہ اعلم
۶۹. اللہ اعلم
۷۰. اللہ اعلم
۷۱. اللہ اعلم
۷۲. اللہ اعلم
۷۳. اللہ اعلم
۷۴. اللہ اعلم
۷۵. اللہ اعلم
۷۶. اللہ اعلم
۷۷. اللہ اعلم
۷۸. اللہ اعلم
۷۹. اللہ اعلم
۸۰. اللہ اعلم
۸۱. اللہ اعلم
۸۲. اللہ اعلم
۸۳. اللہ اعلم
۸۴. اللہ اعلم
۸۵. اللہ اعلم
۸۶. اللہ اعلم
۸۷. اللہ اعلم
۸۸. اللہ اعلم
۸۹. اللہ اعلم
۹۰. اللہ اعلم
۹۱. اللہ اعلم
۹۲. اللہ اعلم
۹۳. اللہ اعلم
۹۴. اللہ اعلم
۹۵. اللہ اعلم
۹۶. اللہ اعلم
۹۷. اللہ اعلم
۹۸. اللہ اعلم
۹۹. اللہ اعلم
۱۰۰. اللہ اعلم

- ۴۸۔ دین الدین: خلیفہ کے مکتوب (مجموع الفتاویٰ)
 لاہور: ایڈیشن محمد علی بیگ، پیر پورہ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 اور خلیفہ کے مکتوب، لاہور، ۱۹۶۹ء
- ۴۹۔ سر ابراہیم
 رستم علی: محمد علی: ایک جامع تصانیف، نیشنل انکوار
 نکل، اسلام آباد، ۱۹۷۰ء
- ۵۰۔ مسیح کا حق المصیوروں پر
 برادری، نیشنل انکوار
 لاہور، ۱۹۶۳ء
- ۵۱۔ ڈاکٹر اعلیٰ
 سکندر: محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 پاکستانی تحریک، لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۲۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 خلیفہ کے مکتوب، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۳۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۴۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۵۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۶۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۷۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۸۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۵۹۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء
- ۶۰۔ محمد علی بیگ، لاہور، ۱۹۶۰ء
 لاہور، ۱۹۶۰ء

۵۵. کتابخانه خاندان ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...
۵۶. ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...
۵۷. ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...
۵۸. ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...
۵۹. ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...
۶۰. ...
- تألیف و تصحیح: ...
- تألیف و تصحیح: ...

۶۱. در احیاء الموات - ۱/۱۸۰ =
شیخ الاسلام محمد رفیع الدین
۶۲. ترجمہ صحیح مسلم بن الحجاج - ۱/۱۸۰ =
۶۳. ترجمہ صحیح ابی داؤد - ۱/۱۸۰ =
۶۴. ترجمہ صحیح ترمذی - ۱/۱۸۰ =
۶۵. ترجمہ صحیح ابن ماجہ - ۱/۱۸۰ =
۶۶. ترجمہ صحیح ابی یوسف - ۱/۱۸۰ =
۶۷. ترجمہ صحیح ابی حنیفہ - ۱/۱۸۰ =
۶۸. ترجمہ صحیح ابی ذر - ۱/۱۸۰ =
۶۹. ترجمہ صحیح ابی ہریرہ - ۱/۱۸۰ =
۷۰. ترجمہ صحیح ابی سلمہ - ۱/۱۸۰ =
۷۱. ترجمہ صحیح ابی شیبہ - ۱/۱۸۰ =
۷۲. ترجمہ صحیح ابی ثعلبہ - ۱/۱۸۰ =
۷۳. ترجمہ صحیح ابی ریحان - ۱/۱۸۰ =
۷۴. ترجمہ صحیح ابی نعیم - ۱/۱۸۰ =
۷۵. ترجمہ صحیح ابی قتیبہ - ۱/۱۸۰ =
۷۶. ترجمہ صحیح ابی یونس - ۱/۱۸۰ =
۷۷. ترجمہ صحیح ابی اسحاق - ۱/۱۸۰ =
۷۸. ترجمہ صحیح ابی داؤد - ۱/۱۸۰ =
۷۹. ترجمہ صحیح ابی حنیفہ - ۱/۱۸۰ =
۸۰. ترجمہ صحیح ابی یوسف - ۱/۱۸۰ =

۶۷۔ سادات علی علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب ان کے بارے میں ہے

تاریخ حیدرآباد، جلد ۱، صفحہ ۱۰۰

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۶۸۔ میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۶۹۔ میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۷۰۔ میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۷۱۔ میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۷۲۔ میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

میرزا محمد علی شاہ، حیدرآباد، ۱۲۸۵ھ

۹۰. الذی کان منہ فی الدنیا

مخرجی ان کان الصدقی انکی

فی شمس عمار

دارالکتاب فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا

۸۰. فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا

فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا

دارالکتاب فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا

فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا فی الدنیا

☆☆☆

[illegible]

[illegible]

| | | |
|----|----|--|
| 24 | 48 | اس کی تعلیم اور علم کا رشتہ اس کی ہمت و عقیدہ کی نشانی ہے۔
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر |
| 25 | 49 | اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر |
| 26 | 51 | اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر |
| 27 | 53 | اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر |
| 28 | 55 | اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر
اس کی شان و شوکت اور عظمت کا تقیید عالم اور ارجح شے نہیں ہے۔ یہاں پر |

[illegible]

| | |
|----|---|
| 75 | حکیم الامت سے جتنی محبت تھی اسی قدر میں اشرار و فاسقین کا عقیدہ و تصور پیدا ہوا۔ |
| 63 | ۱۰۔ مولانا ابی بکر علی بن ابی قحطافہ رحمہ اللہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم
سماں و فضا میں پامانی ہے (پیشوا) ہے |
| 38 | طالعہ درختی و قحطافہ کا عقیدہ و تصور پیدا کیا ہے۔ ۱۱۔ مولانا ابی بکر علی بن ابی قحطافہ |
| 74 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 37 | صورتہ علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| ۷ | نصرت مولانا ابی بکر علی بن ابی قحطافہ رحمہ اللہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 36 | ابن ابی بکر علی بن ابی قحطافہ رحمہ اللہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| | یہ علمی و ادبی عالم صاحبِ علم ہے۔ ۱۲۔ مولانا ابی بکر علی بن ابی قحطافہ رحمہ اللہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| | شعبہ علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 73 | جو کہ علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 99 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 75 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 40 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 76 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 4 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 77 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |
| 42 | عیدہ عالم علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر امیر علم سے جو رسب سے تمام دنیا پر |

| | |
|----|--|
| 43 | یہاں اعلیٰ حضرت عام مجلس ملت رومہ علیہ کا مقصد چھ بیڑا مصلحانہ ہے۔
۱۔ علم کے فروغ، ۲۔ ایمان کی ترویج، ۳۔ دنیا و آخرت کی تعلیم، ۴۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۵۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۶۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد |
| 44 | یہاں اعلیٰ حضرت عام مجلس ملت رومہ علیہ کا مقصد چھ بیڑا مصلحانہ ہے۔
۱۔ علم کے فروغ، ۲۔ ایمان کی ترویج، ۳۔ دنیا و آخرت کی تعلیم، ۴۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۵۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۶۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد |
| 45 | یہاں اعلیٰ حضرت عام مجلس ملت رومہ علیہ کا مقصد چھ بیڑا مصلحانہ ہے۔
۱۔ علم کے فروغ، ۲۔ ایمان کی ترویج، ۳۔ دنیا و آخرت کی تعلیم، ۴۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۵۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۶۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد |
| 46 | یہاں اعلیٰ حضرت عام مجلس ملت رومہ علیہ کا مقصد چھ بیڑا مصلحانہ ہے۔
۱۔ علم کے فروغ، ۲۔ ایمان کی ترویج، ۳۔ دنیا و آخرت کی تعلیم، ۴۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۵۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۶۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد |
| 47 | یہاں اعلیٰ حضرت عام مجلس ملت رومہ علیہ کا مقصد چھ بیڑا مصلحانہ ہے۔
۱۔ علم کے فروغ، ۲۔ ایمان کی ترویج، ۳۔ دنیا و آخرت کی تعلیم، ۴۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۵۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد، ۶۔ اعلیٰ حضرت کے مقاصد |

| | | |
|----|----------------------------|----------------------------|
| 48 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |
| 49 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |
| 50 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |
| 52 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |
| 53 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |
| 54 | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ | ۱۸۰۰ء تک مسلمانوں کی تاریخ |

| | |
|----|---|
| 56 | عمر دہائے علم کیلئے "پ" الحروف سے جنت میں عام رسالت میں
کا پ کا قیاس |
| 57 | یہاں عبدالحی ندوی نے "پ" کے لفظ کی مدد سے |
| 58 | یہاں "پ" کے لفظ کی مدد سے "پ" کے لفظ کی مدد سے |
| 59 | یہاں "پ" کے لفظ کی مدد سے "پ" کے لفظ کی مدد سے |
| 60 | یہاں "پ" کے لفظ کی مدد سے "پ" کے لفظ کی مدد سے |
| 61 | یہاں "پ" کے لفظ کی مدد سے "پ" کے لفظ کی مدد سے |

[illegible]

[illegible]

| | |
|----|--|
| 79 | عالم جب چاہے اور اس کے لئے اپنی تہذیبوں کو تسلیم کر لے اور ان کو اپنا حصہ بنائے۔ |
| 80 | عالم جب چاہے اور اس کے لئے اپنی تہذیبوں کو تسلیم کر لے اور ان کو اپنا حصہ بنائے۔ |
| 81 | عالم جب چاہے اور اس کے لئے اپنی تہذیبوں کو تسلیم کر لے اور ان کو اپنا حصہ بنائے۔ |
| 82 | عالم جب چاہے اور اس کے لئے اپنی تہذیبوں کو تسلیم کر لے اور ان کو اپنا حصہ بنائے۔ |
| 83 | عالم جب چاہے اور اس کے لئے اپنی تہذیبوں کو تسلیم کر لے اور ان کو اپنا حصہ بنائے۔ |

| | | |
|-----|---|----|
| 14 | <p>نعت کا نام اور رحمت شامہ ہے چاہے پتہ چکے ہیں اور علم تمام اسلام
تو نیکو لے کر چاہے اب تھے اور پہلی لفظاتی رسوں میں</p> | 34 |
| 15 | <p>یہ اکثر وہ ہیں ان تمام انیس لفظوں کے ساتھ لفظ کا عقیدہ جس میں یہاں تمام وہ ہیں
میں میں وہ ہیں ان تمام انیس لفظوں کے ساتھ لفظ کا عقیدہ جس میں یہاں تمام وہ ہیں
یہاں سے یہ تمام پتہ چکا ہے کہ یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
طریقہ الہی کی مجلس میں</p> | 35 |
| 153 | <p>یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے</p> | 36 |
| 154 | <p>امام شجرہ عالم کے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے چوتھے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے</p> | 37 |
| 155 | <p>یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے</p> | 38 |
| 158 | <p>یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے</p> | 39 |
| 18 | <p>یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے</p> | |

| | |
|----|---|
| 90 | حضور اعلیٰ ہوا ہے۔ مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |
| 91 | مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |
| 92 | مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |
| 93 | مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |
| 94 | مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |
| 95 | مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔ |

| | | |
|-----|--|--|
| 174 | <p>اس کی دولت جس نے مجھے پیدا کیا، ہماری سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام</p> | |
| 174 | <p>۹۶
 + حاشیہ: مولانا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام</p> | |
| 174 | <p>۹۷
 + حاشیہ: مولانا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام</p> | |
| 180 | <p>۹۸
 + حاشیہ: مولانا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام
 دوسری قسم کی دعا، اے اللہ! اس کی سلامتی اور اس کی شان تھی، عام</p> | |

[illegible]

| | | |
|-----|---|--|
| | <p>میں نہ ہوتا ہے۔ ہر شے کے لئے ایک خاص مقام ہے۔ یہ بات ہم نے معلوم کی ہے۔</p> <p>ہر ایک کے لئے ایک خاص مقام ہے۔ ہر ایک کے لئے ایک خاص مقام ہے۔</p> | |
| 191 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 104 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 193 | <p>وَأَتَمَّ بَعْدَ الْوَجْدِ وَالْبَيْتِ</p> | |
| 05 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 191 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 06 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 191 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 03 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 198 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |
| 04 | <p>تو ہے چہ سے چہ نہ پناہ کیوں نہ ہے</p> | |

| | | |
|-----|--|-----|
| 200 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے شیعہ صوفیوں کو کٹا کر دیا۔ | |
| 202 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے کٹا کر دیا۔ | 105 |
| 204 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے کٹا کر دیا۔ | 106 |
| 206 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے کٹا کر دیا۔ | 107 |
| 208 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے کٹا کر دیا۔ | 108 |
| 209 | یہ کہ اولیٰ و ثانی علیہ السلام نے رسولِ حق سے کٹا کر دیا۔ | |

| | | |
|-----|---|-----|
| 210 | <p>میراثہ کی بنیاد پر مرنے والے کا حصہ تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 09 |
| 219 | <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 10 |
| 219 | <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 1 |
| 219 | <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 12 |
| 219 | <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 7 |
| 217 | <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> <p>میراثہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ تقسیم میراثہ کے تحت نہیں کی جاتی ہے۔</p> | 1 1 |

[illegible]

[illegible]

| | | | |
|-----|----|-----|-----|
| ۴۹۶ | ۲۵ | ۱۲۶ | ۳۰ |
| ۴۹۷ | ۲۶ | ۱۲۷ | ۳۱ |
| ۴۹۸ | ۲۷ | ۱۲۸ | ۳۲ |
| ۴۹۹ | ۲۸ | ۱۲۹ | ۳۳ |
| ۵۰۰ | ۲۹ | ۱۳۰ | ۳۴ |
| ۵۰۱ | ۳۰ | ۱۳۱ | ۳۵ |
| ۵۰۲ | ۳۱ | ۱۳۲ | ۳۶ |
| ۵۰۳ | ۳۲ | ۱۳۳ | ۳۷ |
| ۵۰۴ | ۳۳ | ۱۳۴ | ۳۸ |
| ۵۰۵ | ۳۴ | ۱۳۵ | ۳۹ |
| ۵۰۶ | ۳۵ | ۱۳۶ | ۴۰ |
| ۵۰۷ | ۳۶ | ۱۳۷ | ۴۱ |
| ۵۰۸ | ۳۷ | ۱۳۸ | ۴۲ |
| ۵۰۹ | ۳۸ | ۱۳۹ | ۴۳ |
| ۵۱۰ | ۳۹ | ۱۴۰ | ۴۴ |
| ۵۱۱ | ۴۰ | ۱۴۱ | ۴۵ |
| ۵۱۲ | ۴۱ | ۱۴۲ | ۴۶ |
| ۵۱۳ | ۴۲ | ۱۴۳ | ۴۷ |
| ۵۱۴ | ۴۳ | ۱۴۴ | ۴۸ |
| ۵۱۵ | ۴۴ | ۱۴۵ | ۴۹ |
| ۵۱۶ | ۴۵ | ۱۴۶ | ۵۰ |
| ۵۱۷ | ۴۶ | ۱۴۷ | ۵۱ |
| ۵۱۸ | ۴۷ | ۱۴۸ | ۵۲ |
| ۵۱۹ | ۴۸ | ۱۴۹ | ۵۳ |
| ۵۲۰ | ۴۹ | ۱۵۰ | ۵۴ |
| ۵۲۱ | ۵۰ | ۱۵۱ | ۵۵ |
| ۵۲۲ | ۵۱ | ۱۵۲ | ۵۶ |
| ۵۲۳ | ۵۲ | ۱۵۳ | ۵۷ |
| ۵۲۴ | ۵۳ | ۱۵۴ | ۵۸ |
| ۵۲۵ | ۵۴ | ۱۵۵ | ۵۹ |
| ۵۲۶ | ۵۵ | ۱۵۶ | ۶۰ |
| ۵۲۷ | ۵۶ | ۱۵۷ | ۶۱ |
| ۵۲۸ | ۵۷ | ۱۵۸ | ۶۲ |
| ۵۲۹ | ۵۸ | ۱۵۹ | ۶۳ |
| ۵۳۰ | ۵۹ | ۱۶۰ | ۶۴ |
| ۵۳۱ | ۶۰ | ۱۶۱ | ۶۵ |
| ۵۳۲ | ۶۱ | ۱۶۲ | ۶۶ |
| ۵۳۳ | ۶۲ | ۱۶۳ | ۶۷ |
| ۵۳۴ | ۶۳ | ۱۶۴ | ۶۸ |
| ۵۳۵ | ۶۴ | ۱۶۵ | ۶۹ |
| ۵۳۶ | ۶۵ | ۱۶۶ | ۷۰ |
| ۵۳۷ | ۶۶ | ۱۶۷ | ۷۱ |
| ۵۳۸ | ۶۷ | ۱۶۸ | ۷۲ |
| ۵۳۹ | ۶۸ | ۱۶۹ | ۷۳ |
| ۵۴۰ | ۶۹ | ۱۷۰ | ۷۴ |
| ۵۴۱ | ۷۰ | ۱۷۱ | ۷۵ |
| ۵۴۲ | ۷۱ | ۱۷۲ | ۷۶ |
| ۵۴۳ | ۷۲ | ۱۷۳ | ۷۷ |
| ۵۴۴ | ۷۳ | ۱۷۴ | ۷۸ |
| ۵۴۵ | ۷۴ | ۱۷۵ | ۷۹ |
| ۵۴۶ | ۷۵ | ۱۷۶ | ۸۰ |
| ۵۴۷ | ۷۶ | ۱۷۷ | ۸۱ |
| ۵۴۸ | ۷۷ | ۱۷۸ | ۸۲ |
| ۵۴۹ | ۷۸ | ۱۷۹ | ۸۳ |
| ۵۵۰ | ۷۹ | ۱۸۰ | ۸۴ |
| ۵۵۱ | ۸۰ | ۱۸۱ | ۸۵ |
| ۵۵۲ | ۸۱ | ۱۸۲ | ۸۶ |
| ۵۵۳ | ۸۲ | ۱۸۳ | ۸۷ |
| ۵۵۴ | ۸۳ | ۱۸۴ | ۸۸ |
| ۵۵۵ | ۸۴ | ۱۸۵ | ۸۹ |
| ۵۵۶ | ۸۵ | ۱۸۶ | ۹۰ |
| ۵۵۷ | ۸۶ | ۱۸۷ | ۹۱ |
| ۵۵۸ | ۸۷ | ۱۸۸ | ۹۲ |
| ۵۵۹ | ۸۸ | ۱۸۹ | ۹۳ |
| ۵۶۰ | ۸۹ | ۱۹۰ | ۹۴ |
| ۵۶۱ | ۹۰ | ۱۹۱ | ۹۵ |
| ۵۶۲ | ۹۱ | ۱۹۲ | ۹۶ |
| ۵۶۳ | ۹۲ | ۱۹۳ | ۹۷ |
| ۵۶۴ | ۹۳ | ۱۹۴ | ۹۸ |
| ۵۶۵ | ۹۴ | ۱۹۵ | ۹۹ |
| ۵۶۶ | ۹۵ | ۱۹۶ | ۱۰۰ |

[illegible]

[illegible]

| | | |
|----|---|----|
| 44 | ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمان لائے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرے، اس کی عمر پانچ سو سال کی ہوگی۔ | 44 |
| 45 | ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمان لائے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرے، اس کی عمر پانچ سو سال کی ہوگی۔ | 45 |
| 46 | ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمان لائے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرے، اس کی عمر پانچ سو سال کی ہوگی۔ | 46 |
| 47 | ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمان لائے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرے، اس کی عمر پانچ سو سال کی ہوگی۔ | 47 |
| 48 | ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمان لائے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرے، اس کی عمر پانچ سو سال کی ہوگی۔ | 48 |

[illegible]

[illegible]

| | | |
|------------|---|------------|
| | <p>عبدلہ بن علیؑ کے پاس پہنچا۔ اور اہل طہارۃ علیہ السلام کو سلام کیا۔</p> <p>پھر اس نے کہا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ میں آپ سے</p> <p>آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔" اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے</p> | |
| <p>314</p> | <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> | <p>166</p> |
| <p>316</p> | <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> | <p>167</p> |
| <p>318</p> | <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> | <p>68</p> |
| <p>319</p> | <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> | <p>69</p> |
| <p>320</p> | <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> <p>اس نے فرمایا: "اے امیر المؤمنین! میں نے آپ سے آپ کی تعلیم سے استفادہ کروں۔"</p> | <p>170</p> |

[illegible]

| | | |
|-----|---|-----|
| 333 | مشرک ہو کر آپ سے فرمایا: کیا شیشوہ قدوسیہ و سرملین سورقما ٹھوکی اور
دریاء میں سے لیا ہوں۔ میں بھی جہل السجرات سول میں ہی مبداء متعین
ہوں اور تمام ہایتیں ہایت نہ ہو کر علی ہے، انگلی کی سے عیسیٰ بھی مجھ سے
گنہگار و گنہگار۔ | 176 |
| 335 | پیدا ہوا جس حالت میں وہاں لایا جاتا تھا کہ وہ وہاں سے لایا گیا تھا۔ یہ
اسلم ملین میں ہیست حاصل اور طائر شہا۔ | 177 |
| 337 | اسیلا، ام اور طائر عمام، جسم قدحان کا اس سے اضافی سے حصو۔ خود
ایک سو قدحان ہار دہر سے۔ ماسی ٹھکی مائی ہے حضرت امیرہ ام
دلائل مقدم علیہ۔ طائر آپ سے صوبہ ریٹ پر لایا، جام، پتے
سب آجیسی ہیں۔ مردہ جہنم میں۔ | 178 |
| 339 | حیدر شہرین پیدائش قدس، سار، اندونیکہ، قندھار، حیدرہ روم، ملکہ
لی، فی سلی قدحانہ، اسلم۔ اس سے وہاں لایا، باس ماس میں، جو نظام
مل اور ان قدحانوں کا ذات پر ماس، علی اور قدحانہ میں، اسے اوس
سے افضل اور ہے اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر
میں اس میں پتے، انکی یہ بھی، ام طائر، اسلم، اور، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر | 179 |
| 341 | مستحکم سے لایا، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر
باتو، صحت کے ساتھ سے امیرہ، صحت سے ملکہ، سرملین، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر، اس سے بہتر | 80 |

| | | |
|-----|--|-----|
| 343 | کے لئے جیسا کہ اس کی حد عام ہے | d |
| 345 | مسلمین کے لئے ہے، لیکن صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کے بعد یہ امام
مسلمین کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے، لیکن صلی اللہ علیہ وسلم کی | 182 |
| 347 | کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے | 83 |
| 340 | عام ہے، لیکن صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کے بعد یہ امام
مسلمین کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے، لیکن صلی اللہ علیہ وسلم کی | 84 |
| 35 | کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے | 05 |
| 35 | کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے | 186 |
| 354 | کے لئے ہے، چنانچہ یہ حد عام ہے | 87 |

[illegible]

| | | |
|-----|---|-----|
| 369 | الحمد لله رب العالمین۔ | |
| 194 | سید المسلمین علامہ سید محمد امجد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حجبِ اعضاءِ اہرام کو بچھن میں نہایت ہی عجیب و غریب تین سال کے بعد حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس بات کے زیادہ علل و درجہ کہ بچھن میں آپ پر اس قسم کی دہائی ازل کی جانے اور جو خوش قسمت آپ کے ساتھ ہم سفر ہو جاتا ہے اور آپ کے سبب اللہ جل جلالہ کی تعریف کرتا ہے اور جانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی جیسا تھے | |
| 371 | عجیب و غریب اسلام پائی ہو رہی تھی تھے اس کیلئے بچھن میں دہائی کا زوال بہت مشکل نہیں۔ | |
| 373 | بحر اعلوم سیدنا امجد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔ | 195 |
| 374 | سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا عقیدہ سیدنا علی علیہ السلام نے اپنی دہائی | 196 |
| 375 | معد کے بیت میں ہی اچھل کو چھایا تھا اور اسے نظر کر لیا تھا۔ | |
| 376 | بحر اعلوم سیدنا امجد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کائنات میں اور اس کا مطالعہ ہو چکا ہے اور آپ کے نبی ہو جانے کی | 197 |
| 377 | دہائی ہے۔ | |
| 378 | حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچھن میں ہی جے لیا ہے اور | 198 |
| 379 | کر چلنے سے منع کر دیا گیا۔ | |
| 380 | علامہ سید امجد علی قادری کا عقیدہ حضور ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ یہ جانے | 199 |
| 381 | جس نے میں کام کرنا تھا اور آپ جب اٹھ رہے تھے تو حضور ﷺ چلنے والے علم کی | |
| 382 | آواز سن لیتے تھے۔ | |
| 383 | حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلانِ نبوت سے پہلے | 200 |
| 384 | اصل حاصل تھا کوئی کام نہ کرنا چاہتے تو اللہ تعالیٰ حاکم ہو جاتا۔ | |
| 385 | حضور سیدنا نبی کریم ﷺ کو اپنی دہائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی یہی بات کہ جنت مشرق | 201 |

| | | |
|-----|--|-----|
| 361 | و غریب کے درمیان تمام زمین روشن و خورشیدی تھی۔ | |
| 202 | حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت با سعادت کا وقت قریب آیا تو سید امت رضی اللہ عنہا سے کہا کیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کائنات میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں۔ | 383 |
| 203 | ابراہیم امت - | 365 |
| 204 | حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بول اٹھیں بھی ہیں اور آخر اٹھیں بھی ہیں۔ | 388 |
| 205 | حق تعالیٰ حاصل سنت فرمے فاعلمکم بعد ہم کی حد مت۔ قدس میں نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - | 394 |
| 206 | حوام اصل سنت سے دروند انا ایل۔ | 396 |
| 207 | کچھ لکھا ہوا علم و دانش جو حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو غار حرا میں نازل ہوئی۔ سے پہلے نبی نہیں مانگے۔ وہ ایک سادہ سادہ رسول حضور سیدنا نبی کریم - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت مبارک سیدنا ناسم - رضی اللہ عنہ - سیدنا عبد اللہ - رضی اللہ عنہ - بن کا لقب مبارک طیب جاوید ہے سیدنا حبیب - رضی اللہ عنہ - سیدنا زکی - رضی اللہ عنہ - سیدنا کلثوم - رضی اللہ عنہا - اور رضی اللہ عنہ کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء - رضی اللہ عنہا - کا حقیقت میں محمد رسول اللہ - ﷺ نو پائی دانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت ہیں یا محمد ذی اللہ کی ولادت ہیں یا محمد۔۔۔۔۔ کی ولادت ہیں۔ | 401 |
| 208 | مصادر و مراجع | 405 |
| 209 | فہرست | 418 |

مؤلف کی دیگر اہم کتب

| | |
|---|---------------------------------|
| فیض اللہ ربیع (6 جلدیں) | جوہر اللہ ربیع (6 جلدیں) |
| انوار اللہ ربیع (5 جلدیں) | مشکات اللہ ربیع (5 جلدیں) |
| علم الحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (2 جلدیں) | پہم القیلتہ (2 جلدیں) |
| صدقہ و خیر لکھ (2 جلدیں) | ذکر الہی |
| سچا پرہیزگار شیخ اللہ تعالیٰ رحمہ | نفاذ قرآن |
| ترجمہ محمد حامد بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ | تعلیمات نبویہ شرح اربعین نوویہ |
| ملت مبارکہ | انوار صلی اللہ علیہ وسلم |
| شیطان دشمن ہے اسلئے دشمن چاہیے | رحمہ المبارک |
| سماج کی آباد کاری | نفاذ احکام 3 |
| شاہین خان | روزہ |
| آداب الدعاء | نفاذ احکام رضی اللہ عنہما جمعین |

ان کے علاوہ مؤلف کی دیگر کتب و رسائل مکتبہ "نور" میں دستیاب ہیں اور چند کتب زیر طبع بھی ہیں۔

مکتبہ صبح نور

پلازہ کلاونی نمبر 1 ڈی باک فیلڈ 1

فون 041-3730034

